[١٢٤]

الصِحَّة = صحت

١ ـ أَلَا وإنَّ مِن النِّعَم سَعَةَ المالِ، و أفضلُ مِن سَعَةِ المالِ صِحَّةِ البَدنِ و أفضلُ مِن صحة البَدنِ تَقْوى القَلبِ.

(۱) آگاہ ہو جاؤ وسعت مال نعمتوں میں سے ہے اور وسعت مال سے بہتر صحت بدن ہے اور بدن کی صحت سے بہتر دل کا تقوی ہے

٢ ـ صِحَّةُ الجَسَدِ مِن قِلَّةِ الحَسد.

(۲) جسم کی صحت حسد کی قلت سے ممکن ہے۔

٣ ـ لا صِحَّةَ مَعَ نَهَمٍ.

(۳) پر خوری و حرص کے ساتھ کوئی صحت نہیں۔

٤ ـ أنا لِلمريضِ الذي يَشتَهي أَرجىٰ مِنّي للصَّحيحِ الذي لا يَشتهي.

(۴) میں اس مریض کے لئے جو (کھانے کی) اشتہار کھتا ہے اس صحیح (الجسم) کے مقابلے میں زیادہ امیدوار ہوں جو (کھانے کی) اشتہا نہیں رکھتا۔

٥ ـ كَم مِن دَنِفٍ قد نَجا، وصَحيحٍ قد هَوىٰ.

(۵) کتنے (سخت) مریض نجات پاگئے اور کتنے صحت مند بیمار (گمراہ ہو گئے)۔

٦ ـ لا نِعمَةَ في الدُّنيا أعظمُ مِن طولِ العُمرِ و صحّةِ الجسد.

(۶) دنیا میں طویل عمر و صحت بدن سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں۔

٧ ـ أوفَرُ القَسْمِ صِحَّةُ الجِسمِ.

(۷) سب سے اچھی قسمت جسمانی صحت ہے۔

٨ ـ بِالصِحَّةِ تُسْتَكْمَلُ اللَّذَّة.

(۸) صحت کے ذریعے لذتیں مکمل ہوتی ہیں۔

٩ ـ بِصَحَّةِ المِزاجِ تُوجَدُ لَذَّةُ الطَّعم.

(۹) مزاج کی سلامتی کی وجہ کھانوں کی لذت معلوم ہوتی ہے۔

[۱۲۵]

الصداقة = دوستی

١ ـ يا بُنَيَّ إيّاكَ ومُصادَقَةَ الأحمَقِ، فإنّهُ يُريدُ أنْ يَنفَعَكَ فَيَضُرُّكَ، و إيّاكَ و مصادَقَةَ البَخيلِ، فإنّهُ يَقعُدُ عنك أحوَجَ ما تكونُ إليهِ، و إيّاكَ و مصادَقَةَ الفاجرِ، فإنّهُ يَبيعُكَ بالتافِهِ، و إيّاكَ و مصادَقَةَ الكَذّابِ، فإنّه كالسَّرابِ يُقرِّبُ عليكَ البَعيدَ، ويُبعِّدُ عليكَ القَريبَ.

(۱) بیٹے! احمق کی دوستی سے پرہیز کرنا کیونکہ وہ تمھیں فائدہ پہنچانا چاہے گا لیکن نقصان پہنچادے گا اور کنجوس کی دوستی سے پرہیز کرنا کیونکہ وہ اس وقت تم سے رو گردانی کرے گا جب تم اس کے محتاج ہوگے، فاجر کی دوستی سے بھی پرہیز کرنا کیونکہ وہ تمھیں معمولی سی چیز کے عوض بیچ دے گا اسی طرح جھوٹے کی دوستی سے بھی پرہیز کرنا کیونکہ وہ سراب کی طرح ہے، دور کی چیز کو قریب اور قریب کی چیز کو دور بتلائے گا۔

٢ ـ حَسَدُ الصَّديقِ مِن سُقمِ المَوَدَّة.

(۲) دوست کا حسد کرنا محبت میں سقم ہے۔

٣ ـ أصدقاؤُكَ ثَلاثَةٌ، وأعداؤُكَ ثَلاثَةٌ، فَأَصدِقاؤُكَ: صَديقُكَ، وصَديقُ صديقِكَ، وعَدُوُّ عدوِّكَ. و أعداؤُكَ: عَدوُّكَ، و عَدُوُّ صديقِكَ، و صَديقُ عَدُوِّكَ.

(۳) تمھارے تین دوست ہیں اور اسی طرح تمھارے تین دشمن ہیں تمھارے دوست (یہ ہیں) تمھارا دوست، تمھارے دوست کا دوست اور تمھارے دشمن کا دشمن۔ اور (اسی طرح) تمھارے دشمن تمھارا خود دشمن، تمھارے دوست کا دشمن اور تمھارے دشمن کا دوست

٤ ـ مَن أطاعَ التَواني ضَيَّعَ الحُقُوق، و مَن أطاعَ الواشي ضَيَّعَ الصَّديق.

(۴) جو کاہلی کی پیروی کرتا ہے وہ حق کو ضائع کرتا ہے اور جو چغل خور کی اطاعت کرتا ہے وہ دوست کھودیتا ہے۔

٥ ـ اُبذُل لصَديقِكَ كُلَّ المَوَدَّة، ولا تَبذُل له كُلَّ الطُّمانِينَة، و أَعطِهِ المُواساة، ولا تُفضِ إليه بكُلِّ الأسرار.

(۵) اپنے دوست کو تمام تر محبتیں سونپ دو مگر اس پر مکمل اطمینان نہ رکھو اور اسے پورا تعاون دو مگر اپنے تمام رازوں سے اسے آگاہ نہ کرو۔

٦ ـ إيّاكَ ومُصادَقَةَ الفاجِر، فإنّه يَبيعُك في نَفاقِهِ.

(۶) فاسق و فاجر کی دوستی سے بچے رہو کیونکہ یہ اپنے فائدے کے لئے تمھیں بیچ ڈالے گا۔

٧ ـ لا يكونُ الصَّدِيقُ صَدِيقاً حتّى يَحْفَظَ صَدِيقَهُ في غَيبتِهِ، وعِندَ نَكبتِهِ، وبَعدَ وَفاتِهِ في تَرِكَتِه.

(۷) دوست اس وقت تک (سچا) دوست نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے دوست کی عدم موجودگی میں اس کی حفاظت نہ کرے اور اس کی پریشانیوں اور اس کے مرنے کے بعد اس کی وراثت کے معاملات پر نظر نہ رکھے۔

٨ ـ صَدِيقُك مَن نَهاك، وعَدُوُّك من أغراك.

(۸) تمہارا دوست وہ ہے جو تمھیں (غلط کاموں سے) روکے اور تمہارا دشمن وہ ہے جو تمھیں فریب دے۔

٩ ـ رُبَّ صَديقٍ يُؤتىٰ مِن جَهلِهِ، لا مِن نيّته.

(۹) بہت سے دوست نادانی کی وجہ سے غلطی کر بیٹھتے ہیں نہ کہ نیت و قصد سے۔

١٠ ـ مَن اهتَمَّ بِكَ فهو صَديقُك.

(۱۰) جو تمہارا خیال رکھے وہ تمہارا دوست ہے۔

١١ ـ مَن لم يَرضَ مِن صَديقِهِ إلّا بإيثارِهِ على نَفسِهِ دامَ سَخَطُه.

(۱۱) جو اپنے دوست سے صرف اسی وقت خوش رہتا ہو جب وہ ایثار کرے تو اس کا غصہ دائمی رہے گا۔

١٢ ـ مَن لم تَنفعكَ صَداقَتُه، ضَرَّتكَ عَداوَتُه.

(۱۲) تمھیں جس کی دوستی سے کوئی فائدہ نہیں اس کی عداوت (تو) تمھیں نقصان پہنچا سکتی ہے۔

١٣ ـ لا تَتَّخِذَنَّ عَدُوَّ صَديقك صَدِيقاً، فتعُادي صَدِيقَك.

(۱۳) اپنے دوست کے دشمن کو کبھی دوست نہ بنانا کیونکہ اس طرح تم اپنے دوست کو دشمن بنالوگے۔

١٤ ـ إستِفسادُ الصَّديقِ مِن عَدَمِ التَّوفِيق.

(۱۴) دوستی کھودینا بے توفیقی ہے۔

[١٢٦]

الصدق = صدق

١ ـ قَدْرُ الرَّجُلِ على قَدْرِ هِمَّتِهِ، وصِدقُهُ على قَدرِ مُرُوَّته.

(۱) انسان کی قدر و قیمت اس کی لگن و ہمت جتنی اور اس کی سچائی اس کی مروت ہی کے جتنی ہو گی۔

٢ ـ إنَّ اللهَ سُبحانَهُ يُدخِلُ بِصِدقِ النِيَّةِ والسَّريرَةِ الصالِحَةِ مَن يَشاءُ مِن عبادِهِ الجَنَّة.

(۲) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے گا نیک نیتی اور پاک باطنی کی بناپر داخل جنت کرے گا۔

٣ ـ علامةُ الإيمانِ أن تُؤثِرَ الصِّدقَ حَيثُ يَضُرُّك عَلَى الكِذبِ حَيثُ يَنفَعُك.

(۳) ایمان یہ ہے کہ اپنے لئے نقصان دہ سچ کو اپنے لئے مفید جھوٹ پہ ترجیح دو۔

٤ ـ [يا مالك!] إلصَقْ بِأهلِ الوَرَعِ والصِدقِ.

(۴) اے مالک (اشتر) اہل تقویٰ اور صدق کے ساتھ متمسک ہو جاؤ۔

٥ ـ مَن لَمْ يَختَلِفْ سِرُّهُ وعَلانِيَتُهُ، وفِعلُهُ ومَقالَتُهُ، فَقَد أدَّى الأمانَةَ، و أخلَصَ العِبادَةَ.

(۵) جس کے ظاہر و باطن اور قول و فعل میں اختلاف نہ ہو تو (گویا) اس نے امانت داری کا لحاظ کیا اور عبادت میں اخلاص پیدا کر لیا۔

٦ ـ أيها النّاس! إنَّ الوَفاءَ تَوأمُ الصِّدقِ، ولا أعلَمُ جُنَّةً أوقىٰ مِنه.

(۶) اے لوگو! یقیناً وفا سچ جڑواں (بہن) ہے اور میں اس سے زیادہ بچانے والی کسی اور سپر سے واقف نہیں ہوں۔

٧ ـ مَن تَحَرَّى الصِّدقَ خَفَّتْ عليهِ المُؤَنُ.

(۷) جس نے صدق اختیار کیا اس نے اپنے خرچوں کو ہلکا کر لیا۔

٨ ـ خَيرُ القَولِ الصِّدق.

(۸) بہترین کلام صدق ہے۔

٩ ـ في الصِّدقِ السَّلامَة.

(۹) سچائی میں سلامتی ہے۔

١٠ ـ ما السَيفُ الصارِمُ في كَفِّ الشُجاعِ بأعزَّ لَهُ مِن الصِّدق.

(۱۰) شجاع کے ہاتھ میں تیز دھار تلوار بھی اس کے نزدیک صدق سے زیادہ عزیز نہیں ہے۔

١١ ـ مِن أفضَلِ أعمالِ البِرِّ الجُودُ في العُسرِ، والصِدقُ في الغَضَبِ، والعَفوُ عِندَ القُدرَة.

(۱۱) نیکوں میں بہترین اعمال، تنگ دستی میں جود و کرم، غصہ میں سچ اور توانائی کے باوجود معاف کر دینا۔

١٢ ـ أقبَحُ الصِّدقِ ثَناءُ المَرءِ على نَفسِه.

(۱۲) بدترین سچ انسان کا خود اپنی مدح کرنا ہے۔

۱۳ ـ الصِدقُ جَمالُ الإنسانِ، ودَعامَةُ الإيمان.
۱٤ ـ الصِدقُ مُطابَقَةُ المَنطِقِ لِلوَضعِ الإلهي.
۱٥ ـ الصِدقُ أمانَةُ اللِسانِ، وحِليَةُ الإيمان.
۱٦ ـ الصِدقُ يُنجيكَ وَإن خِفتَه.
۱۷ ـ الصِدقُ صَلاحُ كُلِّ شَيءٍ.
۱۸ ـ الصِدقُ لِباسُ الدِّين.
۱۹ ـ الصِدقُ فَضيلَةٌ، الكِذبُ رَذيلَةٌ.
۲۰ ـ النَجاةُ مَعَ الصِدق.
۲۱ ـ إذا أحبَّ اللهُ عَبداً أَلهَمَهُ الصِدق.

۲۲ ـ ثَلاثٌ هُنَّ زَينُ المُؤمِن: تَقوَى اللهِ، وصِدقُ الحَديثِ، وأداءُ الأمانَة.
۲۳ ـ خَيرُ الخِلالِ: صِدقُ المَقالِ ومَكارِمُ الأفعال.
۲٤ ـ شَيئانِ هُما مِلاكُ الدِّينِ: الصِدقُ واليَقين.
۲٥ ـ عَلَيكَ بِالصِدقِ، فَمَن صَدَقَ في أقوالِهِ جَلَّ قَدرُه.
۲٦ ـ عاقِبَةُ الصِدقِ نَجاةٌ وسَلامَةٌ.
۲۷ ـ لِكُلِّ شيءٍ حِليَةٌ، وحِليَةُ المَنطِقِ الصِدق.
۲۸ ـ لا يُغلَبُ مَن يَحتَجَّ بالصِدق.
۲۹ ـ مَن صَدَقَ مَقالُهُ زادَ جَلالُه.

۳۰ ـ مَن صَدَقَت لَهجَتُهُ قَوِيَت حُجَّتُه.
۳۱ ـ مِلاكُ الإسلامِ صِدقُ اللِسان.

(۱۳) صدق، جمال انسان اور ایمان کا ستون ہے۔
(۱٤) سچائی، کلام کو الٰہی سرشت کے مطابق کرنا ہے۔
(۱۵) صدق، زبان کی امانت اور ایمان کا زیور ہے۔
(۱٦) صدق تمھیں نجات دے گا بھلے ہی تم اس سے خوفزدہ رہو۔
(۱۷) سچائی میں ہر چیز کی بھلائی ہے۔
(۱۸) صدق دین کا لباس ہے۔
(۱۹) صدق فضیلت اور جھوٹ پلیدی ہے۔
(۲۰) نجات صدق کے ساتھ ہے۔
(۲۱) جب اللہ کسی بندے کو چاہنے لگتا ہے تو اسے صدق کا الہام کر دیتا ہے۔
(۲۲) تین چیزیں مومن کی زینت ہوتی ہیں: اللہ کا تقویٰ، سچی بات اور ادائے امانت۔
(۲۳) بہترین عادتیں، سچی بات اور پر وقار افعال ہیں۔
(۲٤) دو چیزیں دین کی کسوٹی ہیں: سچائی اور یقین۔
(۲۵) تمہارے لئے صدق لازم ہے کیونکہ جو اپنی باتوں میں سچائی سے کام لیتا ہے اس کی قدر و منزلت زیادہ ہو جاتی ہے۔
(۲٦) صدق کی عاقبت نجات و سلامتی ہے۔
(۲۷) ہر شئے کا ایک زیور ہے اور بول چال کا زیور صدق ہے۔
(۲۸) وہ مغلوب نہیں ہو سکتا جو صدق کے ذریعے استدلال کرے۔
(۲۹) جس کی باتیں سچی ہو جاتی ہیں اس کی قدر و منزلت بڑھ جاتی ہے۔
(۳۰) جس کا لہجہ سچا ہو جاتا ہے اس کے دلائل مستحکم ہو جاتے ہیں۔
(۳۱) اسلام کی کسوٹی سچی بات ہے۔

[١٢٧]

الصَّدَقَة = صدقہ

١ ـ إذا أملَقْتُم فتاجِروا اللهَ بالصَّدقَة.

(١) جب تم درجہ تنگ دست ہو جاؤ تب اللہ سے صدقے کے ذریعے تجارت کرو۔

٢ ـ استَنزِلُوا الرِّزقَ بِالصَّدَقَة.

(٢) نزول رزق کو صدقہ کے ذریعے طلب کرو۔

٣ ـ الصَّدَقَةُ دَواءٌ مُنجِحٌ، و أعمالُ العِبادِ في عاجِلِهم نُصْبُ أعْيُنِهِم في آجِلِهِم.

(٣) صدقہ نجات دینے والی دوا ہے اور دنیا میں بندوں کے اعمال، ان کی آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک ہوں گے۔

٤ ـ سوِّسُوا إيمانَكُم بالصَّدَقَةِ.

(٤) اپنے ایمان کو صدقہ کے ذریعے محفوظ کرلو۔

٥ ـ إذا ماتَ الإنسانُ انقَطَعَ عَنهُ عَمَلُهُ، إلّا مِن ثَلاثٍ: صَدَقةٍ جارِيَةٍ وعِلمٍ كانَ عَلَّمَهُ النّاس فانتَفَعُوا بِهِ، و وَلَدٍ صالِحٍ يَدعُو لَه.

(٥) جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے تمام اعمال کا سلسلہ ٹوٹ جاتا ہے جز تین اعمال کے: صدقہ جاریہ، وہ علم جس کی وہ لوگوں کو تعلیم دیا کرتا تھا اور لوگوں نے اس سے استفادہ کیا اور وہ صالح بیٹا جو اس کے لئے دعا کرتا ہو۔

٦ ـ أربَعةٌ تَدعُو إلى الجَنَّةِ: كِتمانُ المُصيبَةِ، وكِتمانُ الصدَقَةِ، وبِرُّ الوالِدينِ، والإكثارُ مِن قَولِ: لا إلهَ إلّا الله.

(٦) چار چیزیں جنت کی طرف بلاتی ہیں: اپنی مصیبت کو چھپانا، پوشیدہ طور سے صدقہ دینا، والدین کے ساتھ نیکی اور بکثرت "لا الہ الا اللہ" کہنا۔

٧ ـ صَدقَةُ السِرِّ تُطفِئُ الخَطيئَة.

(٧) مخفیانہ صدقہ گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

٨ ـ ثَلاثٌ يُبلِّغنَ بِالعبدِ رِضوانَ الله: كَثرَةُ الاستِغفارِ، و خَفضُ الجانِبِ، و كَثرَةُ الصَّدَقَة.

(٨) تین چیزیں انسان کو رضائے خدا تک پہنچا دیتی ہیں: کثرت استغفار، انکساری اور کثرت صدقہ۔

٩ ـ الصَّدَقَةُ تَستَدفِعُ البَلاءَ والنِّقمَةَ.

(٩) صدقہ بلاؤں اور سزاؤں کو دفع کر دیتا ہے۔

١٠ ـ الصَّدَقَةُ أفضَلُ الذُّخرَين.

(١٠) صدقہ بہترین ذخیروں میں سے ہے۔

١١ ـ الصَّدَقَةُ في السِّرِّ مِن أفضَلِ البِرِّ.

(١١) رازداری کا صدقہ بہترین نیکیوں میں سے ہے۔

١٢ ـ الصَّدَقَةُ تَقِي مَصارِعَ السُّوءِ.

(١٢) صدقہ برے مقامات سے بچا لیتا ہے۔

١٣ ـ الصدقةُ كنزُ الموسِر.

١٤ ـ إنّ أفضلَ الخيرِ صَدقةُ البِرِّ وبِرُّ الوالدين وصِلةُ الرّحِم.

١٥ ـ بِالصَّدَقَةِ تُفسَحُ الآجال.

١٦ ـ بَركَةُ المالِ في الصَّدَقَة.

١٧ ـ صَدَقَةُ البِرِّ تُكَفِّرُ الخطيئةَ وصَدَقَةُ العَلانيةِ مَثراةٌ في المال.

١٨ ـ صَدَقَةُ العَلانِيَةِ تَدفَعُ مِيتَةَ السُّوء.

(۱۳) صدقہ دولت مندوں کا خزانہ ہے۔

(۱۴) یقیناً بہترین نیکی رازداری کا صدقہ اور صلہ رحم کرنا ہے۔

(۱۵) صدقے کے ذریعے (موت کے معین) وقت کو بڑھایا جاتا ہے۔

(۱۶) دولت کی برکت صدقے میں ہے۔

(۱۷) رازداری کا صدقہ گناہوں کو چھپا دیتا ہے۔

(۱۸) علانیہ صدقہ دینا بری موت کو ٹال دیتا ہے۔

[۱۲۸]

الصَّلاة = نماز

١ ـ الصَّلاةُ قُربانُ كلِّ تَقِيّ.

(۱) نماز ہر متقی کے لئے اللہ سے تقرب کا وسیلہ ہے۔

٢ ـ ما أهَمَّني ذَنبٌ اُمهِلتُ بَعدَهُ حتى اُصَلِّيَ رَكعَتَينِ، و أسألَ اللهَ العافِيةَ.

(۲) مجھے ایسے گناہ کی پرواہ نہیں جس کے بعد مجھے اتنی مہلت مل جائے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ لوں اور خداوند عالم سے طلب عافیت کرلوں۔

٣ ـ اللهَ اللهَ في الصَّلاةِ، فإنّها عَمودُ دينِكُم.

(۳) اللہ اللہ رے نماز ۔۔۔ بلاشبہ یہ تمہارے دین کا ستون ہے۔

٤ ـ الخُشوعُ زِينَةُ الصَّلاة.

(۴) خشوع نماز کی زینت ہے۔

٥ ـ مَن لم يَأخُذ اُهبَةَ الصَّلاةِ قَبلَ وَقتِها فَما وَقَّرَها.

(۵) جو نماز کی تیاری اس کے وقت سے پہلے نہیں کرتا وہ نماز کا احترام نہیں کرتا۔

٦ ـ الصَّلاةُ صابونُ الخَطايا.

(۶) نماز غلطیوں کے لئے صابون ہے۔

٧ ـ الفرقُ بينَ المُؤمِنِ والكافِرِ الصَّلاةُ، فَمَن تَرَكَها وادَّعَى الإيمانَ كَذَّبَهُ فِعلُهُ، وكان عليهِ شاهِدٌ مِن نَفسِه.

(۷) مومن اور کافر کے درمیان صرف نماز کا فرق ہے لہذا جو نماز چھوڑ کر ایمان کا دعویٰ کرے اس کا عمل اس کی تکذیب کرے گا اور خود اس کے خلاف گواہی دے گا۔

٨ ـ اختَبِروا شيعَتي بخصلَتَينِ: المُحافَظَةُ علىٰ أوقاتِ الصَّلاةِ، والمُواساةُ لإخوانِهم بِالمالِ، فإن لم تكونا، فاعْزُب ثمّ اعزُب.

(۸) میرے شیعوں کو دو عادتوں سے پہچانو: نماز کے وقت کی پابندی اور اپنے بھائیوں کا دولت کے ذریعے تعاون اور اگر یہ (صفات) نہ پائی جاتی ہوں تو ان سے دور ہو جاؤ ۔۔۔ ان سے دور ہو جا

٩ ـ الصَّلاةُ حِصنُ الرَّحمنِ، ومَدحَرَةُ الشَّيطان.

(۹) نماز رحمان کا قلعہ اور شیطان کو بھگانے کا ذریعہ ہے۔

١٠ ـ الصَّلاةُ حِصنٌ مِن سَطَواتِ الشَّيطان.

(۱۰) نماز شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے ایک قلعہ ہے۔

١١ ـ الصَّلاةُ أفضَلُ القُربَتَين.

(۱۱) نماز خدا سے قریب ہونے کے دو راستوں میں ایک راستہ ہے۔

١٢ ـ إذا قامَ أحَدُكم إلَى الصَّلاةِ فَليُصَلِّ صَلاةَ مُوَدِّعٍ.

(۱۲) جب بھی تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو اسے چاہیے کہ الوداعی نماز پڑھے۔

١٣ ـ لو يَعلَمُ المُصَلّي ما يَغشاهُ مِنَ الرَّحمَةِ لَما رَفَعَ رَأسَهُ مِنَ السُّجود.

(۱۳) اگر نماز گزار کو علم ہو جائے کہ کیسی رحمتوں نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے تو وہ کبھی سجدے سے سر نہ اٹھائے۔

[۱۲۹]

صلة الرّحم = صلہ رحم

١ ـ إنّ افضل ما توسّل به المتوسّلون إلى الله سبحانه و تعالى: الايمانُ به و برسوله . . . . و صلةُ الرّحِم فإنّها مثراةٌ في المالِ و منسأةٌ في الأجل.

(۱) بلاشبہ بافضیلت ترین رشتے کہ جس کے ذریعہ اللہ سے متوسلین توسل اختیار کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھنا۔۔۔اور صلہ رحم کرنا ہے کیونکہ یہ دولت میں اضافے اور اجل کو ٹالنے کا باعث ہوتا ہے۔

٢ ـ مَن أتاهُ الله مالاً فليَصِل به القرابة وَليُحسِن منه الضيافة.

(۲) جسے اللہ نے کچھ دولت عطا کر دی ہو اسے چاہیے کہ اسی کے ذریعہ رشتہ داروں کی مدد کرے اور مہمانوں کی اچھی طرح سے مہمان نوازی کرے۔

٣ ـ [فَرَضَ الله] صِلةَ الرَّحِمِ مَنماةً لِلعَدَد.

(۳) اللہ نے صلہ رحم کو عدد میں نمو کے لئے فرض کیا ہے۔

٤ ـ قال ﷺ: أعوذ بالله مِن الذنوبِ التي تُعَجِّلُ الفَناء! قيل له: أو تكونُ ذنوب تُعَجِّلُ الفَناء؟ فقال: ويلك! قَطيعةُ الرحم.

(۴) آپ نے فرمایا "میں اللہ سے ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں جو فنا میں جلدی کا باعث بن جاتے ہیں" آپ سے پوچھا گیا "کیا ایسے بھی کچھ گناہ ہیں جو فنا میں جلدی کا باعث بن جاتے ہیں؟" تو آپ نے فرمایا "تیرا برا ہو وہ گناہ قطع رحم۔"

٥ ـ ثلاثةُ خصالٍ لا يَموتُ صاحِبُهنّ أبداً حتى يَرى وَبالَهُنّ: البغي، و قطيعةُ الرحم و اليمين الكاذبة يُبارِزُ الله بها.

(۵) تین چیزوں کا ارتکاب کرنے والا کبھی ان کی پریشانیاں دیکھے بغیر نہیں مر سکتا: بغاوت، قطع رحم اور جھوٹی قسم جس کے ذریعہ اللہ سے لڑا جاتا ہے۔

٦ ـ مَن يَثِقُ بِكَ أو يَرجُو صِلَتَكَ إذا قطعتَ صِلَةَ قَرابَتِك؟

(۶) تم پر کون بھروسہ کرے گا یا کون تمہاری رشتہ داری کے لئے پر امید ہوگا جب تم خود اپنے رشتہ داروں سے قطع تعلق کئے رہوگے؟

٧ ـ لا يَكُنْ أهلُكَ أشقى الناسِ بِك.

(۷) تمہارے گھر والے تمہارے لئے سب سے بدتر (دشمن) نہ ہو جائیں۔

٨ ـ خَيرُ أهلِكَ مَن كَفاك.

(۸) تمہارے گھر میں سے بہتر وہ ہے جو تمہاری کفایت کرے

٩ ـ ليسَ مَعَ قَطيعةِ الرَّحِمِ نَماء.

(۹) قطع رحم کے ہوتے ہوئے کسی طرح کا کوئی اضافہ ممکن نہیں۔

١٠ ـ إنّ قَطيعَةَ الرّحِمِ مِنَ الذُنوبِ التي تُعَجِّلُ الفَناء.

(۱۰) یقیناً قطع رحم ان گناہوں میں سے ہے جو فنا میں جلدی کا باعث بن جاتے ہیں۔

١١ ـ صِلَةُ الرّحمِ مثْرَاةٌ لِلمالِ، وَمَنسأةٌ لِلأجَل.

(۱۱) صلہ رحم دولت میں اضافے اور اجل کو ٹالنے کا باعث ہوتا ہے

١٢ ـ إنّ صِلةَ الأرحامِ لَمِن مُوجِباتِ الإسلام و إنّ الله سبحانه أمَرَنا بإكرامِها و إنّه تعالى يَصِلُ مَن وَصَلَها و يَقطَعُ مَن قَطَعَها، يُكرِمُ مَن أكرَمَها.

(۱۲) یقیناً صلہ رحم اسلام کی واجب کردہ اشیاء میں سے ہے اور اللہ نے ہمیں اس کے اکرام کا حکم دیا ہے، خداوند تعالی اسی سے رشتہ استوار کرتا ہے جو صلہ رحم کرتا ہے، جو قطع رحم کرتا ہے اللہ اس سے قطع تعلق کر لیتا ہے اور جو اس کا اکرام کرتا ہے اللہ بھی اس کا اکرام کرتا ہے۔

١٣ ـ صِلَةُ الرّحِمِ تُدِرُّ النِّعَمَ و تَدفَعُ النِّقَم.

(۱۳) صلہ رحم نعمتوں کو بڑھاتا ہے اور سزاؤں کو دفع کرتا ہے۔

١٤ ـ صِلَةُ الرّحِمِ تَسُوءُ العَدُوَّ و تَقِي مَصارِعَ السُّوء.

(۱۴) صلہ رحم دشمن کو برا لگتا ہے اور یہ (انسان کو) بری جگہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

١٥ ـ صِلَةُ الرّحِمِ يُوجِبُ المَحَبّةَ وتَكبِتُ العَدوَّ.

(۱۵) صلہ رحم موجب محبت ہوتا ہے اور دشمن کو شکست دے دیتا ہے۔

١٦ ـ صِلَةُ الرّحِمِ يُوَسّعُ الآجالَ ويُنمِي الأموال.

(۱۶) صلہ رحم اجلوں کو دور اور اموال کو زیادہ کرتا ہے۔

١٧ ـ صِلَةُ الرّحِمِ مَثْرَاةٌ في الأموالِ مُرفِعَةٌ لِلآجال.

(۱۷) صلہ رحم دولت مندی میں اضافہ اور اجلوں کو دور کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

١٨ ـ صِلَةُ الرّحِمِ يُنمِي العَدَدَ و يُوجِبُ السُّودَد.

(۱۸) صلہ رحم (تمہارے) اعداد و شمار میں اضافہ کرتا ہے اور سرداری کا باعث بنتا ہے۔

١٩ ـ صِلَةُ الأرحامِ مِن أفضَلِ شِيَمِ الكِرام.

(۱۹) صلہ رحم کریم افراد کی بہترین خصلتوں میں سے ہے۔

٢٠ ـ صِلَةُ الرّحِمِ عِمارَةُ النِّعَمِ وَدِفاعَةُ النِّقَم.

(۲۰) صلہ رحم نعمتوں کی تعمیر اور غم و غصہ کا دفاع ہے۔

٢١ ـ في صِلةِ الرّحِمِ حِراسَةُ النِّعَم.

(۲۱) صلہ رحم میں نعمتوں کا تحفظ ہے۔

٢٢ ـ أقبَحُ المعاصِي قَطيعَةُ الرّحِمِ و العُقُوق.

(۲۲) بدترین معصیتیں قطع رحم اور عاق ہونا ہیں۔

٢٣ ـ بِقَطيعَةِ الرّحِمِ تُستَجلَبُ النِّقَم.

(۲۳) (رشتہ داروں سے) قطع رحم کے ذریعے بلائیں بلائی جاتی ہیں۔

٢٤ ـ قَطيعَةُ الرّحِمِ تَجلِبُ كثيراً مِنَ النِّقَم.

(۲۴) قطع رحم بہت سی بلاؤں کا باعث ہوتا ہے۔

۲۵ ـ قَطِيعَةُ الرَّحِمِ أَقبَحُ الشِيَمِ.

(۲۵) قطع رحم بدترین عادت ہے۔

٢٦ ـ قَطيعةُ الرَّحِمِ تُزِيلُ النِّعَم.

(۲۶) قطع رحم نعمت کو زائل کر دیتا ہے۔

٢٧ ـ ليس لِقاطِعِ رَحِمٍ قَرِيبٌ.

(۲۷) قطع رحم کرنے والے کا کوئی قریبی نہیں ہوتا۔

٢٨ ـ ليس مع قَطِيعَةِ الرَّحِم نَماءٌ.

(۲۸) قطع رحم کے ساتھ اضافہ ممکن نہیں۔

٢٩ ـ ما آمَنَ بِالله سبحانَه مَن قَطَعَ رَحِمَه.

(۲۹) وہ اللہ پر ایمان نہیں لایا جس نے قطع رحم کیا۔

[۱۳۰]

الصُّلحُ = صلح

١ ـ مَن أصلَحَ ما بينه وبين الله، أصلَحَ اللهُ ما بينَه وبينَ النّاس، و مَن أصلَح اللهُ أمرَ آخِرَتِه أصلَحَ اللهُ أمرَ دُنياه.

(۱) جو اپنے اور اللہ کے مابین معاملات کی اصلاح کرلیتا ہے تو اللہ اس کے اور لوگوں کے درمیان معاملات کو درست کر دیتا ہے اور جو اپنی آخرت کے امور کی اصلاح کرلیتا ہے اللہ اس کے دنیوی امور کی اصلاح کر دیتا ہے۔

٢ ـ لا تَدفعَنَّ صُلحاً دَعاكَ إليه عَدُوُّكَ و للهِ فيه رِضیً، فـإنّ في الصُّـلح دَعَـةً لجُـنودِكَ، وراحَةً مِن هُمُومِكَ، وأمـناً لِبـلادِكَ. ولٰكـنَّ الحَذَرَ كُلَّ الحذَرِ مِن عَدُوِّكَ بَعدَ صُلحِه، فإنَّ العَدُوَّ ربَّما قارَبَ لِيَتغَفَّلَ. فَخُذ بالحَزمِ، واتَّهِم في ذلك حُسنَ الظَنّ.

(۲) ایسی صلح کو نہ ٹھکراؤ جس کی طرف تمہارے دشمن نے تمہیں بلایا ہو اور اس میں خدا کی مرضی بھی شامل ہو کیونکہ صلح میں تمہارے لشکر کے لئے آرام اور تمہارے غموں کا مداوا ہے اور تمہارے شہر کے لئے امن وامان کا باعث ہے مگر صلح کے بعد دشمن سے پوری طرح ہوشیار رہو کیونکہ دشمن شاید غفلت کا اظہار کرے لہذا دور اندیشی سے کام کرنا اور اس معاملہ میں اپنے حسن ظن پر (غلطی کی) تہمت لگانا۔

٣ ـ أعجَزُ الناسِ مَن عَجَزَ عن إصلاحِ نَفسِه.

(۳) عاجز ترین شخص وہ ہے جو اپنی اصلاح سے عاجز ہو۔

٤ ـ مِن أفضَلِ النُّصحِ الإشارَةُ بالصُّلح.

(۴) بہترین اور بافضیلت ترین نصیحت صلح کی طرف اشارہ ہے۔

٥ ـ مَن لَم يَصلُح على اختيارِه اللهُ، لم يَـصلُح على اختِيارِه لِنَفسِه.

(۵) جو اللہ کا چنا ہوا ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا وہ اپنے آپ کو منتخب کرنے کی بھی صلاحیت نہیں رکھتا۔

٦ ـ مِن كَمالِ السَّـعادَةِ السَّـعيُ في صَـلاحِ الجُمهُورِ.

(۶) کمال سعادت یہ ہے کہ انسان لوگوں کی اصلاح کے لئے کوشش کرے۔

٧ ـ أصلِح إذا أنتَ أفسَدتَ، و أَتِـم إذا أنتَ أحسَنت.

(۷) اگر تم نے کوئی برائی کی ہے تو اس کی اصلاح بھی کرو اور اگر تم نے کوئی احسان کیا ہے تو اس کو (ضرور) مکمل کرو۔

[۱۳۱]

الصَّمْت = خاموشی

١ ـ لا خَيرَ فِي الصَّمتِ عن الحُكمِ، كما أنّه لا خَيرَ فِي القَولِ بِالجَهل.

٢ ـ بِكَثرَةِ الصَّمتِ تكونُ الهَيبَة.

٣ ـ فِي الصَّمتِ السَّلامةُ مِنَ النَّدامَة.

٤ ـ العافِيَةُ عَشَرَةُ أجزاء، تِسعَةٌ منها فِي الصَّمتِ، إلّا مِن ذِكرِ الله، و واحدٌ فِي تَركِ مُجالَسَةِ السُّفَهاء.

٥ ـ تَلافيكَ ما فَرَطَ مِن صَمتِكَ أيسَرُ مِن إدراكِكَ مافاتَ مِن مَنطِقِك.

٦ ـ أفضَلُ العِبادَةِ الصَّمتُ وانتِظارُ الفَرَج.

٧ ـ إنَّ مِنَ السُّكُوتِ ما هُوَ أبلَغُ من الجَواب.

٨ ـ الصَّمتُ نُورٌ.

٩ ـ لا حافِظَ أحفَظُ مِن الصَّمت.

١٠ ـ إذا فاتَكَ الأدَبُ فَالزَمِ الصَّمت.

١١ ـ كلُّ صَمتٍ ليس فيه فِكرٌ فَسَهوٌ.

١٢ ـ مَن طالَ صَمتُهُ اجتَلَبَ مِنَ الهَيبَةِ ما يَنفَعُهُ، ومِنَ الوَحشَةِ ما لا يَضُرُّه.

(۱) حکمت کی باتوں میں سکوت اختیار کرنے میں کوئی بھلائی نہیں جس طرح جہالت کی باتیں کرنے میں کوئی اچھائی نہیں۔

(۲) کثرت سکوت سے ہیبت (قائم) رہتی ہے۔

(۳) خاموشی میں شرمندگی سے سلامتی ہے۔

(۴) عافیت کے دس اجزاء ہیں جن میں سے نو (اجزاء) ذکر الٰہی کے علاوہ خاموشی میں ہیں اور ایک (جزء) بیوقوفوں کی ہمنشینی ترک کرنے میں ہے۔

(۵) تمہاری خاموشی میں جو کمی ہو گئی ہو اس کی تلافی کرنا زیادہ آسان ہے، بمقابل اس کے کہ تم اپنی باتوں میں جو کچھ چھوڑ چکے ہو اسے پورا کرو۔

(۶) بہترین عبادت خاموشی اور انتظار فرج ہے۔

(۷) سکوت میں ایسی چیز ہے جو جواب سے زیادہ بلیغ ہوتی ہے۔

(۸) خاموشی نور ہے۔

(۹) خاموشی سے بڑھ کر کوئی دوسرا محافظ نہیں ہے۔

(۱۰) اگر تمہارے پاس ادب نہ ہو تو خاموش رہو۔

(۱۱) ہر وہ خاموشی بھول ہے جس میں غور و فکر نہ ہو۔

(۱۲) جس کی خاموشی طویل ہو جاتی ہے وہ اتنی ہیبت کا مالک ہو جاتا ہے جو اس کے لئے فائدہ مند ہو اور اتنی وحشت اس کے حصے میں آ جاتی ہے جو اس کے لئے نقصان دہ نہ ہو۔

١٣ ـ مُـرُوا الأَحـداثَ بـالمِراءِ والجِـدالِ، والكُهُولِ بالفِكرِ، والشُيوخَ بالصَّمت.

(۱۳) جوانوں سے بحث و جدال کے ساتھ، ادھیڑ کو فکر اور بوڑھوں کے ساتھ خاموشی کے ذریعہ وقت گزارو۔

١٤ ـ الصَّمتُ في أوانِهِ خَيرٌ مِن المَنطِقِ في غَيرِ أوانِه.

(۱۴) باموقع سکوت بے وقت بولنے سے بہتر ہے۔

١٥ ـ قِلَّةُ الكَـلامِ تَسـتُرُ العُـيُوبَ، وتُـقَلِّلُ الذُنُوب.

(۱۵) کم بولنا عیوب کو چھپائے رکھتا ہے اور گناہوں کو کم کرتا ہے۔

١٦ ـ الصَّمتُ يُكسِبُكَ الوَقارَ، ويَكفِيكَ مُؤنَةَ الاعتِذار.

(۱۶) صمت (تمہارے لئے) وقار لے آتا ہے اور تمھیں اعتذار کی ندامت سے بچائے رکھتا ہے۔

١٧ ـ الصَّمتُ زَينُ العِلمِ، وعُنوانُ الحِلم.

(۱۷) خاموشی علم کی زینت اور حلم کا عنوان ہے۔

١٨ ـ الصَّمتُ وَقارٌ، الهَذَرُ عارٌ.

(۱۸) سکوت وقار ہے اور بہت زیادہ بولنا عار ہے۔

١٩ ـ أُصمُتْ تَسلَم.

(۱۹) خاموش رہو سلامت رہوگے۔

٢٠ ـ أُصمُتْ دَهرَكَ يَجِلَّ أَمرَك.

(۲۰) اپنے زمانے کو خاموشی سے گزارو، تمہارے امور محفوظ ہو جائیں گے۔

٢١ ـ أَحَدُ مِنَ البَلاغَةِ الصَّمتُ حِينَ لا يَنبَغي الكَلام.

(۲۱) بلاغت سے زیادہ قابل ستائش اس جگہ پر خاموشی ہے جہاں کلام کی ضرورت نہ ہو۔

٢٢ ـ صَمتٌ يُعقِبُكَ السَّلامَةَ خَيرٌ مِن نُـطقٍ يُعقِبُكَ المَلامَة.

(۲۲) وہ خاموشی جو تمھیں سلامتی عطا کرے اس کلام سے بہتر ہے جو تمہارے لئے ملامت کا باعث بنے۔

٢٣ ـ صَمتُ الجاهِلِ سِترُه.

(۲۳) جاہل کی خاموشی اس کا پردہ ہے۔

٢٤ ـ صَمتُكَ حتّى تُستَنطَقَ أجمَلُ مِن نُـطقِكَ حتّى تُسكَت.

(۲۴) تمہاری وہ خاموشی جس کے بعد تم سے بات کرنے کی خواہش کی جائے اس کلام سے بہتر ہے جس کے بعد تمھیں خاموش کر دیا جائے۔

٢٥ ـ صَمتٌ تُحمَدُ عاقِبَتُهُ خَيرٌ مِن كَلامٍ تُذَمُّ مَغَبَّتُه.

(۲۵) ایسی خاموشی جس کی وجہ سے بعد میں تعریف کی جائے اس کلام سے اچھی ہے جس کے بعد مذمت کی جائے۔

٢٦ ـ صَمتٌ يُكسِبُكَ الوَقارَ خَيرٌ مِن كَـلامٍ يَكسُوكَ العار.

(۲۶) وہ خاموشی جو تمھیں وقار عطا کرے اس کلام سے بہتر ہے جو تمھیں ننگ و عار (کالبادہ) اوڑھادے۔

[۱۳۲]

الصوم = روزہ

١ ـ كَم مِن صائِمٍ لَيسَ لَـهُ مِـن صِـيامِهِ إلّا الجُوعُ والظَّمَأ، وكَم مِن قائِمٍ لَـيس لَـهُ مِن قِيامِهِ إلّا السَّهرُ والعَناءُ، حَبَّذا نَومُ الأكياسِ و إفطارُهُم.

(۱) کتنے ایسے روزہ دار ہیں جنھیں ان کے روزوں سے صرف بھوک اور پیاس ہی ملتی ہے اور کتنے شب کو نماز قائم کرنے والے ایسے ہیں کہ جن کے حصے میں صرف رت جگا اور تھکن کے علاوہ کچھ بھی نہیں آتا، کتنی اچھی ہے دور اندیش لوگوں کی نیندیں اور ان کا افطار کرنا۔

٢ ـ لِكُلِّ شَيءٍ زَكاةٌ، وزَكاةُ البَدَنِ الصِّيام.

(۲) ہر شئے کی ایک زکات ہے اور بدن کی زکات روزے ہیں۔

٣ ـ فَرَضَ اللهُ الصِّيامَ ابتلاءً لِإخلاصِ الخَلق.

(۳) اللہ نے روزے کو مخلوقات کے اخلاص کو آزمانے کے لئے فرض کیا ہے۔

٤ ـ قال ﷺ في بعض الأعياد: إنَّما هُوَ عِيدٌ لِمَن قَبِلَ اللهُ صِيامَهُ و شَكَرَ قِيامَهُ و كـلُّ يـومٍ لا يُعصَى اللهُ فيه فَهُوَ عيدٌ.

(۴) آپ نے کسی عید کے موقع پر فرمایا۔"یہ صرف اس شخص کی عید ہے جس کے روزوں کو اللہ نے قبول کیا اور جس کی نمازوں کا اس نے شکریہ ادا کیا اور ہر وہ دن جس میں اللہ کی معصیت نہ کی جائے عید ہے۔"

٥ ـ الصَّومُ عِبادَةٌ بينَ العَبدِ وخالِقِه، لا يَطَّلِعُ عليها غَيرُه، وكذلِكَ لا يُجازي عنها غَيرُه.

(۵) روزہ بندہ و خالق کے درمیان ہونے والی عبادت ہے جس کے علاوہ اور کوئی مطلع نہیں ہو سکتا اسی طرح اس کا اجر بھی اس کے علاوہ اور کوئی نہیں دے سکتا۔

٦ ـ لَيسَ الصَّومُ الإمساكُ عَنِ المآكِلِ والمَشرَبِ، الصَّومُ الإمساكُ عَن كُلِّ ما يَكرَهُهُ اللهُ سُبحانَه.

(۶) روزہ کھانا پینا چھوڑ دینے کا نام نہیں ہے بلکہ روزہ یعنی ہر اس چیز کو ترک کر دینا جو اللہ تعالی کو ناپسند ہو۔

٧ ـ حُبِّبَ إلَيَّ مِن دُنياكُم ثَلاثَةٌ: إكرامُ الضَّيفِ، والصَّومُ في الصَّيفِ، والضَّربُ في سبيلِ اللهِ بالسَّيف.

(۷) مجھے تمہاری دنیا سے تین چیزیں پسند آئیں: مہمان کی عزت کرنا، گرمیوں میں روزہ رکھنا اور اللہ کی راہ میں تلوار چلانا۔

٨ ـ صِيامُ الأيّامِ البِيضِ مِن كُلِّ شَهرٍ يَـرفَعُ الدَّرجاتِ ويُعَظِّمُ المَثوباتِ.

(۸) ہر مہینے کے "ایام بیض" (ہر مہینے کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ) میں روزے رکھنا درجات کو بلند اور ثواب کو عظیم کر دیتا ہے۔

٩ ـ الصِّيامُ أحَدُ الصِّحَّتَينِ.

(۹) روزہ دو طرح کی صحتوں میں سے ایک طرح کی صحت ہے۔

١٠ ـ صومُ الجَسَدِ الإمساكُ عَنِ الأغذِيَةِ بإرادةٍ واختيارٍ خَوفاً مِنَ العِقابِ ورَغبةً في الثوابِ والأجرِ.

(۱۰) جسم کا روزہ غذاؤں سے بارادہ و اختیار عقاب کے ڈر اور ثواب کی رغبت میں اپنے آپ کو دور رکھنا ہے۔

١١ ـ صومُ النَّفسِ إمساكُ الحَمسِ عَن سائرِ المآثِمِ و خُلُوُّ القَلبِ مِن جَميعِ أسبابِ الشَّرِّ.

(۱۱) نفس کا روزہ حواس خمسہ کا تمام گناہوں سے دور رہنا ہے اور تمام اسباب شر سے دل کا خالی ہونا ہے۔

١٢ ـ صومُ القَلبِ خيرٌ مِن صيامِ اللِّسانِ و صَومُ اللِّسانِ خيرٌ مِن صِيامِ البَطنِ.

(۱۲) دل کا روزہ زبان کے روزے سے اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بہتر ہے۔

١٣ ـ صيامُ القَلبِ عَنِ الفِكرِ في الآثامِ أفضَلُ مِن صِيامِ البَطنِ عن الطَّعامِ.

(۱۳) دل کا گناہوں کے بارے میں سوچنے سے روزہ رکھنا، کھانے سے پیٹ کے روزے سے بہتر ہے۔

١٤ ـ صَومُ النفسِ عن لَذّاتِ الدُّنيا أنفَعُ الصِيامِ.

(۱۴) نفس کا لذات دنیا سے روزہ سب سے زیادہ فائدہ مند روزہ ہے

[١٣٣]

الضَّحْك = ہنسی

١ ـ إنَّ الزاهِدينَ في الدّنيا تَبكي قُلوبُهُم و إن ضَحِكُوا و يَشتَدُّ حُزنُهُم و إن فَرِحُوا.

(١) بے شک زاہدوں کے دل دنیا میں روتے ہیں بھلے ہی وہ (ظاہراً) ہنس رہے ہوں اور ان کا غم شدید ہوتا ہے بھلے ہی وہ (ظاہراً) خوش ہوں۔

٢ ـ [المُتقي] إن صَمَتَ لم يَغُمَّهُ صَمتُهُ و إن ضَحِكَ لم يَعلُ صَوتُه.

(٢) متقی اگر خاموش رہتا ہے تو اس کی خاموشی اسے رنجیدہ نہیں کرتی اور اگر وہ ہنستا ہے تو اس کی آواز بلند نہیں ہوتی۔

٣ ـ [يا بُنَيَّ] إيّاك أن تَذكُرَ مِنَ الكَلامِ ما يكونُ مُضحِكاً و إن حَكَيتَ ذلك عَن غَيرِك.

(٣) اے میرے بیٹے! لوگوں کو کوئی مضحک بات بتانے سے بچو بھلے ہی تم وہ بات دوسرے سے نقل کی ہو۔

٤ ـ إذا ضَحِكَ العالِمُ ضَحكَةً مَجَّ مِنَ العِلمِ مَجَّةً.

(٤) جیسے ہی عالم ایک دفعہ ہنستا ہے اس کے علم میں سے ایک حصہ کم کرلیا جاتا ہے۔

٥ ـ لا تُعَوِّدْ نَفسَكَ الضَّحكَ، فإنّه يَذهَبُ بالبَهاءِ، ويُجَرِّئُ الخُصُومَ عَلَى الاعتِداء.

(٥) اپنے آپ کو ہنسنے کا عادی نہ بناؤ کیونکہ یہ عادت وقعت کو ختم کرکے دشمنوں کو تجاوز و سرکشی پر آمادہ کرتی ہے۔

٦ ـ لا تُكثِرَنَّ الضِّحكَ فإنَّ كَثرَتَهُ تُميتُ القَلبَ.

(٦) بہت زیادہ نہ ہنسو کیونکہ اس کی کثرت دل کو مردہ کر دیتی ہے

٧ ـ كَثرَةُ الضِّحكِ تُوحِشُ الجَليسَ، وتَشينُ الرَّئيسَ.

(٧) حد درجہ ہنسی ہم نشین کو وحشت زدہ اور سردار کو (ہنسنے والے کے حق میں) برا کر دیتی ہے۔

٨ ـ كَثرَةُ ضِحكِ الرَّجُلِ يُفسِدُ وَقارَه.

(٨) انسان کی بہت زیادہ ہنسی اس کے وقار کو ختم کر دیتی ہے۔

٩ ـ كَفىٰ بالمَرءِ جَهلاً أن يَضحَكَ مِن غَيرِ عَجَبٍ.

(٩) انسان کی جہالت کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ بغیر کسی خوشی اور پسندیدگی کے ہنس پڑے۔

١٠ ـ خَيرُ الضِّحكِ التَّبَسُّم.

(١٠) بہترین ہنسی مسکرانا ہے۔

١١ ـ مَن كَثُرَ ضِحكُهُ قَلَّت هَيبَتُه.

(١١) جس کی ہنسی زیادہ ہوجاتی ہے اس کی ہیبت کم ہو جاتی ہے۔

١٢ ـ مَن كَثُرَ ضِحكُهُ استَرذَل.

(١٢) جس کی ہنسی زیادہ ہو جاتی ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

[١٣٤]

الضيافة = ضیافت

١ ـ [دخل على العلاء بن زياد الحارثي و هو من اصحابه يعوده فلما رأى سعة داره قال:] ما كنت تَصنَعُ بِسعَةِ هذه الدار في الدنيا و أنتَ إليها في الآخرة كنتَ أحوَجَ؟ و بلىٰ إن شئتَ بلغتَ بها الآخرة تَقري فيها الضيف و يَصِلُ فيها الرَّحِمَ و تُطلِعُ مِنها الحقوقَ مَطالِعَها فإذا أنتَ قد بَلغتَ بها الآخرة.

٢ ـ مَن أتاهُ الله مالاً فَليَصِل به القَرابَة و ليُحسِن مِنه الضيافة.

٣ ـ بكىٰ ﷺ يوماً فقيل له: ما يُبكيك؟ قال: لم يأتِني ضيفٌ مُنذ سَبعَةَ أيام، أخافُ أن يكون الله قد أهانَني.

٤ ـ ما مِن مؤمنٍ يُحبُّ الضيفَ إلّا و يقوم مِن خبرِهِ و وَجهُهُ كالقمرِ لَيلة البدرِ، فَينظُرُ أهلُ الجمع فيقولون: ما هذا إلّا نبيٌّ مُرسَل! فيقول مَلك: هذا مؤمنٌ يُحبُّ الضيف و يُكرِمُ الضيف ولا سَبيلَ له إلّا أن يَدخُلَ الجنة.

(۱) [آپ اپنے ایک صحابی، علاء بن زیاد حارثی کے پاس عیادت کے لئے تشریف لے گئے وہاں جب آپ نے ان کے گھر کی وسعت دیکھی تو فرمایا ۔] " تمھیں اس دنیا میں اتنے وسیع گھر کی کیا ضرورت تھی جبکہ تم آخرت میں اس کے زیادہ محتاج رہوگے ؟ البتہ اب اگر تم چاہتے ہو کہ اس گھر کے ذریعے اپنی آخرت پالو تو اس میں مہمان نوازی کرو، صلہ رحم کرو اور اس گھر سے حقوق الٰہی کو ادا کرو اس طرح کرنے کے بعد تم اپنے آپ کو اس کے ذریعے آخرت میں پہنچا ہوا پاؤ گے ۔"

(۲) اللہ نے جسے دولت عطا کی ہو اسے اس دولت کے ذریعے رشتہ داروں کی مدد اور بہترین مہمان نوازی کرنا چاہیے ۔

(۳) ایک دن آپ رو رہے تھے آپ سے پوچھا گیا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں ؟ تو آپ نے فرمایا "سات دن سے میرے پاس کوئی مہمان نہیں آیا مجھے خوف ہے کہ خدا کہیں میری اہانت نہ کردے ۔"

(۴) جو مومن بھی مہمان کو پسند کرتا ہے وہ اپنی قبر سے اس طرح اٹھے گا کہ اس کا چہرہ چودہویں کے چاند کی طرح (دمکتا) ہوگا لوگ اسے دیکھتے ہی کہیں گے : یہ نبی مرسل کے علاوہ اور کوئی ہو ہی نہیں سکتا ! تب ایک فرشتہ کہے گا "یہ وہ مومن ہے جو مہمان کو پسند کرتا تھا اور اس کا احترام کرتا تھا لہذا اس کے لئے جنت میں داخل ہونے کے سوائے کوئی دوسری راہ نہیں ہے ۔"

۵ ـ ما مِن مؤمنٍ يَسمَعُ بِهَمسِ الضيفِ و فَرِحَ بذلك إلّا غُفِرَت له خطاياه، و إن كانت مُطبِقَةً بين السماء و الأرض.

٦ ـ أكرِم ضَيفَكَ و إن كانَ حقيراً و قُم عن مَجلِسِك لأبيك و مُعَلِّمِكَ و إن كُنتَ أميراً.

٧ ـ ثلاثٌ لا يُستَحيىٰ مِنهُنَّ: خِدمَةُ الرجُلِ ضَيفَهُ و قيامُهُ عن مَجلِسِهِ لأبيه و مُعَلِّمِهِ و طَلَبُ الحقِّ و إن قَلَّ.

٨ ـ فِعلُ المَعروفِ و إغاثَةُ المَلهُوفِ و إقراءُ الضُيُوفِ آلَةُ السيادة.

٩ ـ مِن أفضَلِ المكارِمِ تَحَمُّلُ المَغارِمِ و إقراءُ الضُيوف.

(۵) جو مومن مہمان کی آہٹ اور سرگوشی سن کر خوش ہوتا ہے اس کی خطائیں بخش دی جاتی ہیں بھلے ہی وہ زمین و آسمان کے جتنی ہی کیوں نہ ہوں۔

(۶) اپنے مہمان کی عزت کرو چاہے وہ حقیر ہی کیوں نہ ہو اور اپنے باپ اور معلم کے لئے اپنی جگہ سے (احتراماً) کھڑے ہو جاؤ بھلے ہی تم سردار ہی کیوں نہ ہو۔

(۷) تین چیزوں میں شرمایا نہیں جاتا: انسان کا اپنے مہمان کی خدمت کرنا، انسان کا اپنے باپ اور معلم کے لئے اپنی جگہ سے اٹھنا اور اپنا حق مانگنا بھلے ہی وہ کم ہی کیوں نہ ہو۔

(۸) نیک عمل انجام دینا، مظلوم کی مدد کرنا اور مہمان کی خاطر و مدارات کرنا سرداری کے اسباب ہیں۔

(۹) بافضیلت کرامتوں میں نقصانات کا تحمل اور مہمان کی خاطر و مدارات کرنا ہے۔

[۱۳۵]

الطّاعَة = اطاعت

١ ـ إنّ الله سُبحانَهُ جَعلَ الطّاعَةَ غَنيمَةَ الأكياسِ عِندَ تَفريطِ العَجَزَةِ.

(۱) یقیناً خدائے متعال نے اپنی اطاعت کو عاقلوں کے لئے سرمایہ وغنیمت قرار دیا ہے اس وقت جب کہ (ایمان کے لحاظ سے) کاہل افراد اس میں کمی کر رہے ہوں۔

٢ ـ عَليكم بِطاعَةِ مَن لا تُعذَرُونَ بِجَهالَتِه.

(۲) تمہارے اوپر اس کی اطاعت لازم ہے جس سے نادانستگی اور جہالت کا تمہارے پاس کوئی بہانہ نہ ہو۔

٣ ـ وقال ﷺ لعَبد الله بن العبّاس، وقد أشار عَليه في شيءٍ لم يُوافِقْ رَأيَه: لكَ أن تُشيرَ عَليَّ وأرَىٰ، فإن عَصَيتُكَ فَأَطِعني.

(۳) آپ نے عبداللہ ابن عباس سے اس وقت فرمایا جب انھوں نے آپ کو آپ کی رائے کے خلاف مشورہ دیا تھا" تمھیں یہ حق حاصل ہے کہ مجھے مشورہ دو اور میرے لئے لازم ہے کہ اس پر غور کروں لہذا اگر میں نے تمہاری (رائے کی) نافرمانی کی تو تم میری اطاعت کرو۔"

٤ ـ إنّ أعظَمَ الحَسَراتِ يَومَ القيامَة حَسرَةُ رَجُلٍ كَسَبَ مالاً في غَيرِ طاعَةِ الله، فَوَرِثَهُ رَجُلٌ فأنفَقَهُ في طاعةِ اللهِ سُبحانَه، فدَخَلَ بِه الجَنّةَ، ودخَلَ الأوّلُ بِه النّار.

(۴) یقیناً روز قیامت سب سے شدید حسرت و افسوس اس شخص کو ہوگا جس نے اطاعت خدا سے دور ہو کر دولت کمائی اور وہ ایک ایسے آدمی کو وراثت میں حاصل ہو گئی جس نے اس دولت کو راہ خدا میں صرف کیا اور اس کی وجہ سے داخل بہشت ہو گیا اور پہلا شخص اسی دولت کے سبب داخل جہنم ہو گیا۔

٥ ـ [قالَ ﷺ لابنه الحَسن:] لا تُخَلِّفَنَّ وراءَكَ شيئاً مِن الدُّنيا، فإنّكَ تُخَلِّفُهُ لأحَدِ رَجُلَين: إمّا رَجُلٌ عَمِلَ فيه بطاعَةِ اللهِ فَسعِدَ بما شَقِيتَ به، وإمّا رَجُلٌ عَمِلَ فيه بمَعصيَةِ الله فَشَقِيَ بما جَمَعتَ له، فكُنتَ عَوناً له عَلىٰ مَعصِيتِهِ،

(۵) آپ نے اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا" اپنے بعد کے لئے دنیا کی کوئی چیز نہ چھوڑو کیونکہ تم جو کچھ بھی چھوڑو گے وہ دو طرح کے آدمیوں میں سے کسی ایک کے لئے چھوڑو گے: ایسے آدمی کے لئے جس نے تمہاری چھوڑی ہوئی چیزوں کے ذریعے اطاعت خدا انجام دی اور اس چیز کے وجہ سے خوش بخت و

وليس أحَدُ هٰذَين حَقيقاً أن تُؤثِرَهُ علىٰ نَفسِك.

کامیاب ہوگیا جس کی وجہ سے تم بد بخت ہوئے تھے اور یا تو ایسے آدمی کے لئے جس نے تمہاری چھوڑی ہوئی چیز کو معصیت خدا میں صرف کیا اور تمہاری جمع کی ہوئی چیز سے بد بخت ہو گیا اس طرح تم نے اس کی معصیت خدا میں مدد کی اور ان دونوں میں کوئی اس لائق نہیں ہے کہ تم اسے اپنے آپ پر ترجیح دو۔

٦ ـ إحذَر أن يَراكَ اللهُ عند مَعصِيَتِه، ويَفقِدَكَ عِندَ طاعَتِه، فَتكُونَ مِنَ الخاسِرين، وإذا قَوِيتَ فَاقوَ على طاعَةِ اللهِ، وإذا ضَعُفتَ فَاضعُف عن مَعصِيَةِ الله.

(۶) ڈرو کہ خدا تمھیں اپنی معصیت و نافرمانی کرتے ہوئے تو دیکھے مگر اطاعت گزاری کے وقت تمھیں نہ پائے نتیجتاً تم نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے اور اگر تم طاقت ور ہو تو اللہ کی اطاعت کے لئے طاقت ور ہو جاؤ اور اگر تم کمزور ہو تو اللہ کی معصیت کے لئے کمزور رہو۔

٧ ـ لا طاعَةَ لِمَخلُوقٍ في مَعصِيَةِ الخالِق.

(۷) خالق کی معصیت کے لئے کسی مخلوق کو حق اطاعت حاصل نہیں ہے۔

٨ ـ فَرَضَ اللهُ الإمامَةَ [الامانَةَ] نِظاماً لِلأُمَّةِ، والطّاعَةَ تعظيماً لِلإمامَة.

(۸) اللہ نے امامت کو امت کے لئے نظام اور اطاعت کو امامت کی تعظیم کے لئے واجب قرار دیا ہے۔

٩ ـ استَتِمُّوا نِعَمَ اللهِ عَلَيكُم بِالصَّبرِ عَلىٰ طاعَتِه، والمُجانَبَةِ لِمَعصِيَتِه.

(۹) اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو اس کی اطاعت پر صبر کرنے اور اس کی معصیت سے اجتناب کر کے تمام کرو۔

١٠ ـ رأسُ الأمرِ مَعرِفَةُ اللهِ تعالى، وعَمودُهُ طاعَةُ اللهِ عزّوجلّ.

(۱۰) تمام امور میں معرفت خدا سرفہرست ہے جس کا ستون اطاعت ہے۔

١١ ـ مَن تَواضَعَ قَلبُهُ للهِ لم يَسأم بَدَنُهُ طاعَةَ الله.

(۱۱) جس کا دل اللہ کے لئے متواضع ہو گا اس کا جسم اللہ کی اطاعت میں سستی نہیں کرے گا۔

١٢ ـ مَن سَرَّهُ الغِنىٰ بلا سُلطانٍ، والكَثرَةُ بِلا عَشيرَةٍ، فَليَخرُج مِن ذُلِّ مَعصِيَةِ اللهِ إلى عِزِّ طاعَتِه، فإنّه واجِدٌ ذٰلِك كلَّه.

(۱۲) جسے بغیر سلطنت کے تونگری اور بغیر خاندان کے کثرت اچھی لگتی ہو اسے چاہیے کہ معصیت خدا کی ذلت سے نکل کر اطاعت خدا کی عزت کی طرف آجائے اس طرح اسے وہ تمام چیزیں مل جائیں گی۔

١٣ ـ إذا شِئتَ أن تُطاعَ فاسأَل ما يُستَطاع.

(۱۳) اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمہارا کہامانا جائے تو ایسی چیز کا سوال کرو جو حد امکان میں ہو۔

١٤ ـ إنَّ أنصَحَكُم لِنَفسِه أطوَعُكُم لِرَبِّه، وأغَشَّكُم لِنَفسِه أعصاكُم لِرَبِّه.

(۱۴) تم میں سے اپنے آپ کی سب سے زیادہ نصیحت کرنے والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ اپنے پروردگار کی اطاعت کرنے والا ہوتا ہے اور تم لوگوں میں سے اپنے آپ کو سب سے زیادہ دھوکا دینے والا ہی اپنے پروردگار کی سب سے زیادہ معصیت کرنے والا ہوتا ہے۔

١٥ ـ مَن يُطِعِ اللهَ يَأمَن، وَمَن يَعصِهِ يَندَم.

(۱۵) جو اللہ کی اطاعت کرے گا وہ امن وامان میں رہے گا اور جو اس کی نافرمانی کرے گا وہ نادم ہوگا۔

١٦ ـ الطّاعَةُ وفعلُ البِرِّ، هُما المَتجَرُ الرابح.

(۱۶) اطاعت اور نیکوکاری دونوں ہی فائدہ بخش تجارتیں ہیں۔

١٧ ـ المُؤمِنُ عَلى الطّاعاتِ حَرِيصٌ، وَعَنِ المَحارِمِ عَفيفٌ.

(۱۷) مومن اطاعت کی شدید خواہش رکھتا ہے اور محرمات سے بچا رہتا ہے۔

١٨ ـ الطّاعَةُ جُنَّةُ الرَّعِيةِ والعَدلُ جُنَّةُ الدُّوَل.

(۱۸) اطاعت رعیت کی سپر ہے اور عدل حکومتوں کی۔

١٩ ـ الطّاعَةُ تُطفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ.

(۱۹) اطاعت مالک کے غصہ کو ٹھنڈا کر دیتی ہے۔

٢٠ ـ الطّاعَةُ تُنجي، المَعصِيَةُ تُردي.

(۲۰) اطاعت نجات دیتی ہے اور معصیت ہلاک کر دیتی ہے۔

٢١ ـ إذا طَلَبتَ العِزَّ، فاطلُبهُ بالطّاعَة.

(۲۱) اگر عزت چاہتے ہو تو اطاعت کے ذریعے چاہو۔

٢٢ ـ آفَةُ الرَّعِيَّةِ مُخالَفَةُ الطّاعَة.

(۲۲) رعایا کی آفت اطاعت کی مخالفت ہے۔

٢٣ ـ أحَقُّ مَن أطَعتَهُ مَن أمَرَكَ بالتُّقى، وَنَهاكَ عَنِ الهَوى.

(۲۳) وہ شخص جو سب سے زیادہ اس بات کا حقدار ہے کہ تم اس کی اطاعت کرو، تمھیں تقوے کا حکم دینے والا اور خواہشات کی پیروی سے تمھیں منع کرنے والا ہے۔

٢٤ ـ أحَبُّ العِبادِ إلى اللهِ أطوَعُهُم لَه.

(۲۴) بندوں میں سب سے زیادہ اطاعت کرنے والا بندہ اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔

٢٥ ـ أجدَرُ النّاسِ بِرَحمَةِ اللهِ أقوَمُهُم بِالطّاعَة.

(۲۵) لوگوں میں رحمت خدا کے لئے سب سے زیادہ شائستہ شخص وہ ہے جو اطاعت خدا میں سب سے زیادہ مستحکم ہو۔

۲٦ ـ أكرِم نَفسَكَ ما أعانَتكَ عَلى طاعَةِ الله.

(۲٦) اپنے نفس کی اس وقت تک عزت کرو جب تک وہ اطاعت خدا کے لئے تمہاری مدد کرے۔

۲۷ ـ بِالطّاعَةِ يَكُونُ الفَوز.

(۲۷) اطاعت کے ذریعے کامیابی ملتی ہے۔

۲۸ ـ ثَمَرَةُ الطّاعَةِ الجَنَّة.

(۲۸) اطاعت کا ثمرہ جنت ہے۔

۲۹ ـ ثَوابُ اللهِ لأهلِ طاعَتِه وعِقابُهُ لأهلِ مَعْصِيَتِه.

(۲۹) اللہ کا ثواب اطاعت گزاروں اور عقاب نافرمانوں کے لئے ہے

۳۰ ـ جِوارُ اللهِ مَبذولٌ لِمَن أطاعَهُ، وتَجَنَّبَ مُخالَفَتَه.

(۳۰) اللہ کی ہمسائیگی اطاعت کرنے والوں اور معصیت سے اجتناب کرنے والوں کے لئے ہے۔

۳۱ ـ طُوبىٰ لِعَينٍ هَجَرَت في طاعَةِ اللهِ غَمْضَها.

(۳۱) خوش بختی ہے اس آنکھ کے لئے جس نے اللہ کی اطاعت کے لئے بند ہونا چھوڑ دیا ہو۔

۳۲ ـ طاعَةُ اللهِ سُبحانَه أعلىٰ عِمادٍ، وأقوىٰ عَتادٍ.

(۳۲) خدائے تعالی کی اطاعت بلندترین ستون اور قوی ترین معاون ہے۔

۳۳ ـ طاعَةُ اللهِ سُبحانَه مِفتاحُ سِدادٍ، و اصلاحُ مَعادٍ.

(۳۳) اطاعت خدا (گناہوں سے) روک تھام کی کلید اور معاد کی اصلاح ہے۔

۳٤ ـ فَضائِلُ الطّاعاتِ تُنيلُ رَفيعَ المَقامات.

(۳٤) اطاعت کی فضیلتیں اعلی درجات دلا دیتی ہیں۔

۳۵ ـ لا تَعتَذِر مِن أمرٍ أطَعتَ اللهَ سُبحانَه فيه، فَكَفىٰ بذلك مَنقَبَةً.

(۳۵) اس کام کے لئے عذرخواہی نہ کرو جس میں تم اطاعت خدا بجا لائے ہو منقبت و تعریف کے لئے یہی کافی ہے (کہ تم نے یہ کام اللہ کے لئے انجام دیا)۔

۳٦ ـ مَن كَثُرَت طاعَتُهُ كَثُرَت كَرامَتُه.

(۳٦) جس کی اطاعت گزاری بڑھ جاتی ہے اس کی کرامت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

۳۷ ـ مَن بادَرَ إلى مَراضِي اللهِ سُبحانَه، وتَأخَّرَ عن مَعاصِيه، فقد أكمَلَ الطّاعَة.

(۳۷) جس نے اللہ کی اطاعت میں مبادرت اور اس کی نافرمانی میں تاخیر کی اس نے اطاعت مکمل کر دی۔

۳۸ ـ مَن أطاعَ اللهَ سُبحانَه لم يَضُرَّهُ مَن أسخَطَ مِنَ النّاس.

(۳۸) جو اللہ کی اطاعت کرتا ہے اسے لوگوں میں دشمنی کرنے والا کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

۳۹ ـ مَن اتَّخَذَ طاعَةَ اللهِ بِضاعَةً، أَتَتهُ الأَرباحُ مِن غَيرِ تِجارَةٍ.

(۳۹) جو اطاعت خداوندی کو اپنا سرمایہ قرار دیتا ہے اسے بغیر کسی تجارت کے نفع حاصل ہوتا رہتا ہے۔

٤٠ ـ مَن صَبَرَ عَلىٰ طاعَةِ اللهِ عَوَّضَهُ اللهُ سُبحانَه خَيراً مِمّا صَبَرَ عَلَيه.

(۴۰) جو اطاعت خدا کے معاملے میں صبر سے کام لیتا ہے تو اس نے جن چیزوں سے صبر کیا تھا اللہ اسے ان کے بدلے ان سے بہتر عطا کر دیتا ہے۔

٤١ ـ نِعمَ الطّاعَةُ الاِنقِيادُ والخُضُوعُ.

(۴۱) بہترین اطاعت پیروی اور خضوع ہے۔

٤٢ ـ نالَ الفَوزَ مَن وُفِّقَ لِلطّاعَة.

(۴۲) کامیابی تک پہنچ گیا وہ شخص جسے توفیق اطاعت حاصل ہو گئی۔

٤٣ ـ يَنبَغي لِلمُؤمِنِ أن يَلزَمَ الطّاعَةَ، ويَلتَحِفَ الوَرَعَ والقَناعَة.

(۴۳) مومن کے لئے لازم ہے کہ پابند اطاعت رہے اور تقوی و قناعت کو اپنا معمول بنائے۔

[۱۳٦]

الطب و الطبیب = طب اور طبیب

۱ ـ [رسول الله ﷺ] طَبيبٌ دَوّارٌ بِطبِّه قد أحكمَ مَراهِمَهُ و أحمىٰ مواسِمَهُ يَضَعُ ذلك حيثُ الحاجةُ إليه.

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایسے طبیب ہیں جو اپنے طب کے ساتھ ادھر ادھر کا دورہ کرتا ہو اور آپ کے مرہم بہترین ہوتے تھے وہ اپنے آلات طب کو ہمیشہ تیار رکھتے تھے اور ضرورت کے وقت انھیں استعمال کرتے تھے۔

۲ ـ أُريدُ أن أُداوي بِكُم و أنتم دائي كناقِشِ الشوكةِ بِالشوكة و هو يَعلمُ أنّ ضَلعَها معها، اللّهم قد مَلّت أطباءُ هذا الداءِ الدَّوِيِّ و كَلَّتِ النّزعَةُ بأشطانِ الركيِّ.

(۲) (بڑے تعجب کی بات ہے) میں تو چاہتا ہوں کہ تمھارے ذریعہ لوگوں کا علاج کروں مگر تم لوگ تو خود میری بیماری ہو (میری حالت) بالکل اس شخص کی طرح (ہے) جو کانٹے کو کانٹے کے ذریعہ نکالتا ہے جبکہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ کانٹے کی نوک (اور کجی) اس کے ساتھ ہے (یعنی ممکن ہے وہ بھی دھنس جائے) پالنے والے! اس لاعلاج اور پر درد مرض کے اطباء تھک گئے اور ان مردوں کے بازوں جو آب ہمت کو ان لوگوں کے وجود سے نکالتے تھے کمزور ہو چکے ہیں۔

۳ ـ قالَ ؑ لِلحسن ابنه ؑ: يا بُنَيَّ ألا أُعلِّمُكَ اربع خصالٍ تَستغني بها عن الطب. فقال: بلىٰ يا أميرالمؤمنين. قال: لا تجلِس على الطعامِ إلّا و أنتَ جائِعٌ ولا تقُم عَنِ الطعامِ إلّا و أنتَ تَشتَهِيهِ، و جَوِّدِ المَضغَ، و إذا نِمتَ فأعرِض نَفسَكَ على الخلاءِ فإذا استعملتَ هذا استغنَيتَ عن الطبّ.

(۳) آپ نے اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا "اے میرے بیٹے میں تمھیں چار ایسی خصلتیں بتاتا ہوں جن کے ذریعے تم طب سے مستغنی ہو جاؤ گے" امام نے فرمایا "بالکل اے امیر المومنین" حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا۔ "کھانے کے لئے اس وقت تک نہ بیٹھو جب تک تم بھوکے نہ ہو اور کھانے سے تھوڑی اشتہا ہونے کے باوجود ہاتھ روک لو، غذا اچھی طرح چبا کر کھاؤ اور سونے سے پہلے رفع حاجت کر لو اگر تم نے ان کا خیال رکھا تو علم طب سے مستغنی ہو جاؤ گے۔"

٤ ـ يَنبغي لِلعاقِلِ أن يُخاطِبَ الجاهِلَ مُخاطَبَةَ الطبيبِ المريض.

(۴) عاقل کے لئے لازم ہے کہ وہ جاہل سے اس طرح مخاطب ہو جیسے طبیب مریض کو مخاطب کرتا ہے۔

٥ ـ لا شِفاءَ لِمَن كَتَمَ طَبِيبَهُ دائَه.

(۵) اس کی شفا نہیں ہوگی جو اپنی بیماری اپنے طبیب سے چھپاتا ہے۔

٦ ـ مَن كَتَمَ الأطباءَ مَرَضُ خانَ بَدَنَه.

(۶) جو اطباء سے اپنا مرض چھپاتا ہے وہ اپنے بدن کے ساتھ خیانت کرتا ہے۔

٧ ـ مَن كتمَ مَكنُونَ دائِهِ عَجزَ طَبِيبُهُ عَن شِفائِه.

(۷) جو اپنے پوشیدہ مرض کو چھپاتا ہے اس کا طبیب بھی اس کے علاج سے عاجز ہو جاتا ہے۔

٨ ـ مَن لَم يَتَدارَكْ نَفسَهُ بِاصلاحِها أعضَلَ دوائُهُ و أعيىٰ شِفائُهُ و عَدِمَ الطبيب.

(۸) جو نفس کا تدارک اس کی اصلاح کے ذریعہ نہیں کرتا اس کا علاج مشکل شفا غیر ممکن اور طبیب ناپید ہو جاتے ہیں۔

٩ ـ المُجَرِّبُ أحكَمُ مِنَ الطبيب.

(۹) تجربہ کار (شخص) طبیب سے زیادہ مستحکم ہوتا ہے۔

[١٣٧]

الطَّمَع = طمع

١ ـ أزرَىٰ بِنَفسِهِ مَن آستَشعَرَ الطَّمَعَ، وَرَضِيَ بالذُّلِّ مَن كَشَفَ عَن ضُرِّه.

٢ ـ الطَّمَعُ رِقٌّ مُؤَبَّدٌ.

٣ ـ أكثَرُ مَصارِعِ العُقُولِ تَحتَ بُروقِ المَطامِعِ.

٤ ـ إنَّ الطَّمَعَ مُورِدٌ غَيرُ مُصدِرٍ، وضامِنٌ غير وَفِيٍّ، ورُبّما شَرِقَ شارِبُ الماءِ قَبلَ رِيِّه، وكُلَّما عَظُمَ قَدرُ الشَّيءِ المُتَنافَسِ فيهِ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ لِفَقدِه، والأمانيُّ تُعمِي أعيُنَ البَصائِرِ، والحَظُّ يأتي مَن لا يأتيه.

٥ ـ لا يُقيمُ أمرَ اللهِ سبحانَه إلّا مَن لا يُصانِعُ، ولا يُضارِعُ، ولا يَتَّبِعُ المَطامِعَ.

٦ ـ إيّاكَ أن تُوجِفَ فيكَ مَطايا الطَّمَعِ.

٧ ـ رُبَّ طَمَعٍ كاذِبٌ.

٨ ـ الذُّلُّ مَعَ الطَّمَعِ.

(۱) جس نے طمع کو اپنا شعار بنایا وہ ذلت نفس پر آمادہ ہو گیا اور اور جو اپنی پریشانی کھل کر بیان کر دیتا ہے وہ اپنی ذلت سے راضی ہو جاتا ہے۔

(۲) طمع ابدی غلامی ہے۔

(۳) عقلوں کی بربادی اکثر اوقات لالچوں کی بجلیوں کے تلے ہوتی ہیں۔

(۴) طمع ایسی جگہ ہے جہاں جانے کے بعد واپسی ممکن نہیں اور ایسی ضامن ہے جس میں وفا نہیں ہوتی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ پانی پینے والا سیراب ہونے سے پہلے ہی اچھو کا شکار ہو جاتا ہے۔ حصول کے لئے سعی کرتے وقت جس چیز کی قدر و منزلت جتنی زیادہ ہو گی اتنا ہی اس کے کھو جانے پر تکلیف ہو گی اور آرزوئیں آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہیں اور قسمت تو اس کی بھی ہے جو اس کے لئے بھاگ دوڑ نہیں کرتا۔

(۵) امر خدا کا قیام صرف اسی سے ممکن ہے جو تصنع اور تقابل نہ کرتا ہو اور طمع سے دور ہو۔

(۶) اس بات سے کہ طمع کی سواریاں تمھاری طرف تیزی سے بڑھیں خوفزدہ رہو۔

(۷) بہت سی لالچیں جھوٹی ہوتی ہیں۔

(۸) ذلت طمع کے ساتھ ہے۔

۹ ـ الحُرُّ عبدٌ ما طَمِعَ، والعَبدُ حُرٌّ ما قَنِعَ.

(۹) آزاد جس چیز کی طمع کرتا ہے وہ اس کا غلام ہوتا ہے اور غلام جس چیز سے قناعت کرتا ہے اس سے آزاد ہوتا ہے۔

۱۰ ـ أطوَلُ الناسِ نَصَباً الحَريصُ إذا طَمِعَ، والحَقودُ إذا مُنِعَ.

(۱۰) لوگوں میں سب سے طویل غم اس حریص کا ہوتا ہے جو لالچ کرتا ہو اور اس کینہ پرور کا جسے عطیات دینے سے منع کر دیا گیا ہو۔

۱۱ ـ ثَباتُ الإيمانِ بالوَرَعِ، و زَوالُهُ بالطَّمَعِ.

(۱۱) ایمان کا ثبات، تقویٰ سے اور زوال، طمع سے ہوتا ہے۔

۱۲ ـ ما هَدَّمَ الدِّينَ مِثلُ البِدَعِ، ولا أفسَدَ الرِّجالَ مِثلُ الطَّمَعِ.

(۱۲) دین کو بدعت سے زیادہ کسی (اور شئے) نے منہدم نہیں کیا اور مردوں کو طمع سے زیادہ کسی اور شئے نے فاسد نہیں بنایا۔

۱۳ ـ المَذَلَّةُ والمَهانَةُ والشَّقاءُ في الطَّمَعِ والحِرصِ.

(۱۳) ذلت و رسوائی اور بدبختی، طمع و حرص میں ہے۔

۱٤ ـ الطامِعُ أبداً في وِثاقِ الذُّلِّ.

(۱۴) لالچی ہمیشہ قعر مذلت میں رہتا ہے۔

۱٥ ـ المَطامِعُ تُذِلُّ الرِّجالَ.

(۱۵) لالچیں مردوں کو ذلیل کر دیتی ہیں۔

۱٦ ـ إن أطَعتَ الطَّمَعَ أرداكَ.

(۱۶) اگر تم نے لالچوں کی پیروی کی تو وہ تمھیں ہلاک کر دیں گی۔

۱۷ ـ آفَةُ القُضاةِ الطَّمَعُ.

(۱۷) قاضیوں کی آفت، طمع ہے۔

۱۸ ـ بالأطماعِ تَذِلُّ رِقابُ الرِّجالِ.

(۱۸) لالچوں کے ذریعے مردوں کی گردنیں ذلت سے جھک جاتی ہیں

۱۹ ـ ثَمَرَةُ الطَّمَعِ ذُلُّ الدُّنيا والآخِرَةِ.

(۱۹) لالچ کا ثمرہ دنیا و آخرت کی ذلت ہے۔

۲۰ ـ ضادُّوا الطَّمَعَ بالوَرَعِ.

(۲۰) طمع کا مقابلہ ورع و تقویٰ سے کرو۔

۲۱ ـ قَليلُ الطَّمَعِ يُفسِدُ كَثيرَ الوَرَعِ.

(۲۱) تھوڑی سی طمع تقوے کے بڑے حصے کو فاسد کر دیتی ہے۔

۲۲ ـ كيفَ يَملِكُ الوَرَعَ من يَملِكُهُ الطَّمَعُ.

(۲۲) وہ صاحب تقویٰ کیسے ہو سکتا ہے جسے طمع نے اپنا غلام بنا رکھا ہو۔

۲۳ ـ مَن اتَّخَذَ الطَّمَعَ شِعاراً، جَرَّعَتهُ الخَيبَةُ ضِراراً.

(۲۳) جس نے طمع کو شعار بنا لیا اس کو ناکامی نقصان دہ صورت میں پریشان کر دے گی۔

۲٤ ـ تَوَرُّعٌ يُنجي خَيرٌ مِن طَمَعٍ يُردي.

(۲۴) ایسے پارسائی جو انسان کو نجات دے دے اس لالچ سے بہتر ہے جو ہلاک کر دے۔

۲٥ ـ لا يَستَرِقَنَّكَ الطَّمَعُ، وقَد جَعَلَكَ اللهُ حُرّاً.

(۲۵) تمھیں طمع غلام نہ بنانے پائے۔ جبکہ خدا نے تمھیں آزاد پیدا کیا ہے۔

[۱۳۸]

الظُّلْم = ظلم

۱ ـ للظّالِمِ البادِي غداً بِكَفِّهِ عَضَّةٌ.

۲ ـ يومُ العَدلِ على الظّالِمِ أَشَدُّ مِن يومِ الجورِ على المَظلومِ.

۳ ـ يَومُ المَظلومِ على الظّالِمِ أشَدُّ مِن يَومِ الظّالِمِ على المَظلومِ.

٤ ـ ظُلمُ الضَّعيفِ أفحَشُ الظُّلم.

٥ ـ لا تَظلِم كَما لا تُحِبُّ أن تُظلَم.

٦ ـ ألا و إنَّ الظُّلمَ ثَلاثَةٌ: فَظُلمٌ لا يُغفَرُ، وَظُلمٌ لا يُترَكُ، وَظُلمٌ مَغفورٌ لا يُطلَبُ. فأمّا الظُّلمُ الذي لا يُغفَرُ، فالشِّركُ باللهِ، قال الله تعالى: ﴿إنَّ اللهَ لا يَغفِرُ أنْ يُشرَكَ بِه﴾. وأمّا الظُّلمُ الذي يُغفَرُ، فظُلمُ العَبدِ نَفسَهُ عِندَ بَعضِ الهَنات، وأمّا الظُّلمُ الذي لا يُترَكُ، فظُلمُ العِبادِ بَعضِهِم بَعضاً.

۷ ـ لَيسَ مَعَ الفُجورِ نَماءٌ، ولا مَعَ العَدلِ ظُلمٌ، ولا مَعَ القَتلِ عَدلٌ، ولا مَعَ القَطيعَةِ غِنىً.

۸ ـ إختَر أن تَكونَ مَغلوباً وأنتَ مُنصِفٌ، ولا تَختَر أن تَكونَ غالِباً وأنتَ ظالِمٌ.

(۱) پہلے ظلم کرنے والا کل روز قیامت (پشیمانی کی وجہ سے) اپنی ہتھیلی دانتوں سے چبائے گا۔

(۲) ظالم پر انصاف کا دن، مظلوم پر ظلم کے دن سے زیادہ سخت ہے

(۳) ظالم کے خلاف مظلوم کا دن مظلوم کے خلاف ظالم کے دن سے زیادہ سخت ہے۔

(۴) ضعیف پر ظلم واضح ترین ظلم ہے۔

(۵) ظلم نہ کرو جس طرح تم ظلم برداشت نہیں کرنا چاہتے۔

(۶) آگاہ ہو جاؤ ظلم تین طرح کے ہوتے ہیں: ایک وہ ظلم جو بخشا نہیں جائے گا۔ دوسرا وہ ظلم جو چھوڑا نہیں جاتا اور تیسرا وہ ظلم جو بخشا ہوا ہوتا ہے اور جس پر کوئی مواخذہ نہیں ہوتا۔ جو ظلم بخشا نہیں جائے گا وہ اللہ کا شریک قرار دینا ہے۔ اللہ نے فرمایا "بے شک اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس میں کسی کو شریک قرار دیا جائے۔" اور وہ ظلم جو بخش دیا جائے گا وہ انسان بعض چھوٹے چھوٹے گناہوں کے ذریعہ خود اپنے اوپر ظلم کرتا ہے اور وہ ظلم جو چھوڑا نہیں جائے گا بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے۔

(۷) فسق و فجور کے ساتھ برکت اور عدل کے ساتھ ظلم نہیں اور قتل کے ساتھ عدل اور (ارحام سے) قطع تعلق کے ساتھ تونگری نہیں۔

(۸) اپنے لئے ایسی حالت اختیار کرو جس میں (بھلے ہی) تم مغلوب رہو مگر منصف رہو ایسی صورت حال نہ اختیار کرنا جس میں تم غالب (تو) رہو مگر ظالم بھی رہو۔

۹ ـ العامِلُ بالظُّلم، والمُعِينُ عَلَيهِ، والرّاضِي به، شُرَكاءُ ثَلاثةٌ.

(۹) ظالم، اس کی مدد کرنے والا اور اس سے راضی رہنے والا یہ تینوں ظلم میں شریک ہوتے ہیں۔

١٠ ـ للظّالِمِ مِنَ الرِّجالِ ثَلاثُ عَلاماتٍ: يَظلِمُ مَن فَوقَهُ بالمَعصِيَةِ، وَمَن دُونَهُ بالغَلَبَةِ، ويُظاهِرُ القومَ الظَّلَمة.

(۱۰) مردوں میں ظالم کی تین علامتیں ہیں: اپنے سے بلند آدمی پر نافرمانی کے ذریعے ظلم کرتا ہے اور اپنے سے نیچے والوں پر طاقت و قہر کے ذریعہ اور ظالم لوگوں کی حمایت کر کے ظلم کرتا ہے۔

١١ ـ الظُّلمُ يُزِلُّ القَدَمَ، ويَسلُبُ النِّعَم، ويُهلِكُ الأُمَم.

(۱۱) ظلم قدموں کو ڈگمگاتا ہے اور نعمتوں کو سلب کر کے امتوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔

١٢ ـ الظُّلمُ في الدُّنيا بَوارٌ وفي الآخِرَةِ دَمارٌ.

(۱۲) ظلم دنیا میں ہلاکت اور آخرت میں تباہی ہے۔

١٣ ـ الظّالِمُ طاغٍ يَنتَظِرُ إحدَى النَّقمَتَينِ.

(۱۳) حد درجہ ظالم دو عذابوں میں سے کسی ایک کا منتظر رہتا ہے۔

١٤ ـ الظُّلمُ بَوارُ الرَّعِيَّة.

(۱۴) ظلم رعایا کی ہلاکت ہے۔

١٥ ـ الظُّلمُ ألأَمُ الرَّذائِل.

(۱۵) ظلم ملامت آور ترین بدی ہے۔

١٦ ـ الظُّلمُ يَطرُدُ النِّعَم.

(۱۶) ظلم نعمتوں کو پلٹا دیتا ہے۔

١٧ ـ أقبَحُ الظُّلمِ مَنعُكَ حُقوقَ الله.

(۱۷) بدترین ظلم یہ ہے کہ تم حقوق الٰہی کو ادا نہ کرو۔

١٨ ـ أخسَرُكُم أظلَمُكُم.

(۱۸) تم میں سب سے زیادہ گھاٹے میں وہ ہے جو سب سے زیادہ ظلم کرنے والا ہوتا ہے۔

١٩ ـ إيّاكَ والظُّلمَ، فَمَن ظَلَمَ كَرُهَت أيّامُه.

(۱۹) ظلم سے دور رہو کیونکہ جو ظلم کرتا ہے اس کے ایام ناپسندیدہ ہو جاتے ہیں۔

٢٠ ـ اتَّقوا دَعوَةَ المَظلُومِ، فإنَّهُ يَسألُ اللهَ حَقَّهُ، واللهُ سُبحانَهُ أكرَمُ مِن أن يُسألَ حَقّاً إلّا أجابَه.

(۲۰) مظلوم کی دعا سے ڈرو کیونکہ وہ خدا سے اپنا حق مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے جب بھی حق مانگا جاتا ہے تو وہ فوراً عطا کر دیتا ہے۔

٢١ ـ بِئسَ الظُّلمُ ظُلمُ المُستَسلِم.

(۲۱) بدترین ظلم ہتھیار ڈال دینے والے پر ظلم کرنا ہے۔

٢٢ ـ راكِبُ الظُّلمِ يَكبو بِهِ مَركَبُه.

(۲۲) ظلم کے سوار کو اس کی سواری اوندھے منہ گرا دیتی ہے۔

۲۳ ـ شَرُّ النّاسِ مَن يُعِينُ عَلى المَظلوم.

(۲۳) بدترین آدمی وہ ہے جو ظلم پر تعاون کرتا ہو۔

۲٤ ـ شَرُّ النّاسِ مَن يَظلِمُ النّاس.

(۲۴) بدترین آدمی وہ ہے جو لوگوں پر ظلم کرتا ہو۔

۲٥ ـ لِكُلِّ ظالِمٍ عُقوبَةٌ لا تَعدُوه، وصَرعَةٌ لا تَخطُّه.

(۲۵) ہر ظالم کی ایک سزا ہے جس سے وہ بھاگ نہیں سکتا اور ایک شکست ہے جس کے آگے کوئی راستہ نہیں۔

۲٦ ـ لا يُؤمِنُ بالمَعاد مَن لا يَتحَرَّجُ عَن ظُلمِ العِباد.

(۲۶) وہ قیامت پر ایمان نہیں رکھتا جو لوگوں پر ظلم کرنے سے دور نہ رہے۔

۲۷ ـ لا تَظلِمَنَّ مَن لا يَجِدُ ناصِراً إلّا الله.

(۲۷) اس پر ہرگز ظلم نہ کرو جو جز خدا کے کسی اور کو مددگار نہ پائے۔

۲۸ ـ ما أقرَبَ النُّصرَةَ مِن المَظلوم.

(۲۸) مظلوم سے نصرت (الٰہی) کتنا قریب ہے۔

۲۹ ـ مِن لَوازِمِ العَدلِ التَّناهِي عَنِ الظُّلم.

(۲۹) عدل کے لوازمات میں ظلم سے خود کو بچانا ہے۔

۳۰ ـ مِن أفحَشِ الظُّلمِ ظُلمُ الكِرام.

(۳۰) واضح ترین ظلم کریم افراد پر ظلم ہے۔

۳۱ ـ مَن عامَلَ رَعِيَّتَهُ بالظُّلمِ، أزالَ اللهُ سبحانه دَولَتَهُ، وعَجَّلَ بَوارَهُ وهَلكَه.

(۳۱) جو اپنی رعایا پر ظلم وستم کرتا ہے اللہ اس کی حکومت کو زائل کر دیتا ہے اور اس کی تباہی وبربادی میں جلدی کرتا ہے۔

۳۲ ـ مَن لَم يُنصِفِ المَظلومَ مِنَ الظّالِمِ عَظُمَت آثامُه.

(۳۲) جو مظلوم کو ظالم سے (توانائی کے باوجود) انصاف نہ دلائے اس کے گناہ بہت زیادہ ہو جاتے ہیں۔

۳۳ ـ مَن ظَلَمَ نَفسَهُ كانَ لِغَيرِهِ أظلَم.

(۳۳) جو خود پر ظلم کرے گا وہ دوسرے کے لئے اس سے بڑا ظالم ہوگا۔

۳٤ ـ مَن ظَلَمَ عِبادَ اللهِ كانَ اللهُ خَصمَهُ دُونَ عِبادِه.

(۳۴) جو اللہ کے بندوں پر ظلم کرتا ہے بندوں کے علاوہ خدا بھی اس کا دشمن ہوتا ہے۔

۳٥ ـ مَن ظَلَمَ رَعِيَّتَهُ نَصَرَ أضدادَه.

(۳۵) جو اپنی رعایا پر ظلم کرتا ہے وہ اپنے دشمنوں کی مدد کرتا ہے

[۱۳۹]

الظَّنّ = گمان

١ ـ لا تَظُنَّنَّ بِكَلِمَةٍ خَرَجَت مِن أحَدٍ سُوءاً وأنتَ تَجِدُ لها في الخَيرِ مُحتَمَلاً.

(۱) کسی ایسی بات میں سوءظن نہ کرو جو کسی نے غلط کہا ہو مگر تم اس کے لئے کوئی اچھا احتمال پاتے رہے ہو۔

٢ ـ مَن وَضَعَ نَفسَهُ مَواضِعَ التُّهمَةِ فَلا يَلومَنَّ مَن أساءَ بِهِ الظَّنَّ.

(۲) جو اپنے آپ کو تہمت کی جگہوں پر رکھتا ہے اسے سوءظن کرنے والے کو برا بھلا نہیں کہنا چاہیے۔

٣ ـ لَيسَ مِنَ العَدلِ القَضاءُ على الثِّقَةِ بالظَّنِّ.

(۳) گمان پر بھروسہ کرکے فیصلہ کر دینا عدل نہیں۔

٤ ـ إتَّقوا ظُنونَ المُؤمِنينَ، فَإنَّ اللهَ تَعالَى جَعَلَ الحَقَّ على ألسِنَتِهِم.

(۴) مومنوں کے گمانوں سے ڈرو کیونکہ اللہ نے ان کی زبانوں پر حق قرار دیا ہے۔

٥ ـ مَن ظَنَّ بِكَ خَيراً فَصَدِّق ظَنَّهُ.

(۵) جس نے تم سے اچھائی کا گمان کیا تم اس کے گمان کو سچ کر دکھاؤ۔

٦ ـ البُخلُ والجُبنُ والحِرصُ غَرائِزُ شَتّى يَجمَعُها سُوءُ الظَّنِّ بِاللهِ.

(۶) کنجوسی و بزدلی و حرص مختلف طبیعتیں ہیں جنھیں اللہ سے بد گمانی یکجا کر دیتی ہے۔

٧ ـ لا يَغلِبَنَّ عَلَيكَ سُوءُ الظَّنِّ، فإنَّهُ لا يَدَعُ بَينَكَ وبَينَ خَليلِكَ صُلحاً.

(۷) تم پر بدگمانی ہرگز غالب نہ آنے پائے کیونکہ یہ تمہارے اور تمہارے دوست کے درمیان کبھی صلح نہیں رہنے دے گی۔

٨ ـ ظَنُّ العاقِلِ كَهانَةٌ.

(۸) عاقل کا گمان، پیشن گوئی ہوتا ہے۔

٩ ـ لا يُفسِدَكَ الظَّنُّ على صَديقٍ أصلَحَهُ لَكَ اليَقينُ.

(۹) تمہارا گمان تمہارے کسی ایسے دوست کو خراب نہ کر دے جسے تمہارے یقین نے "تمہارا" بنایا ہو۔

١٠ ـ لا تَكادُ الظُّنونُ تَزدَحِمُ على أمرٍ مَستورٍ إلّا كَشَفَتهُ.

(۱۰) ڈھکے چھپے کام پر گمانوں کی یلغار اس وقت تک نہیں ہوتی جب تک تم خود اسے عیاں نہ کر دو۔

١١ ـ لا تَكُن مِمَّن تَغلِبُهُ نَفسُهُ على ما يَظُنُّ، ولا يَغلِبُها على ما يَستَيقِن.

(۱۱) ان میں سے نہ ہونا جن پر ان کا نفس گمان والی اشیاء کے ذریعہ غالب ہو جاتا ہے اور وہ اس پر یقینی اشیاء کے ذریعہ غالب نہیں ہو پاتے۔

١٢ ـ أسوَءُ الناسِ حَالاً من لا يَثِقُ بأحَدٍ لِسُوءِ ظَنِّه، ولا يَثِقُ بهِ أحَدٌ لسُوءِ أثَرِه.

(۱۲) سب سے زیادہ برا حال اس شخص کا ہے جو بد گمانی کی وجہ سے کسی پر بھروسہ نہ کرے اور کوئی دوسرا بھی اس کے برے اثرات کی وجہ سے اس پر بھروسہ نہ کرے۔

١٣ ـ سُوءُ الظَنِّ يَدوِي القلوبَ ويَتَّهِمُ المَأمُونَ وَ يُوحِشُ المُستأنِسَ، و يُغَيِّرُ مَوَدَّةَ الإخوان.

(۱۳) بد گمانی دلوں کو مریض، امین کو متہم، مانوس کو وحشت زدہ کرکے بھائیوں کی محبت کو بدل دیتی ہے۔

١٤ ـ سَترُ ما عايَنْتَ أحسَنُ مِن إشاعَةِ ما ظَنَنْتَ.

(۱۴) دیکھی ہوئی اشیاء کو چھپا لینا، گمان کی ہوئی چیزوں کو شائع کرنے سے بہتر ہے۔

١٥ ـ مُجالَسَةُ الأشرارِ تُوجِبُ سُوءَ الظَّنِّ بالأخيار.

(۱۵) برے لوگوں کی صحبت نیکوکاروں سے بد گمانی کا باعث ہوتی ہے۔

١٦ ـ الظَنُّ الصَّوابُ مِن شِيَمِ أُولِي الألباب.

(۱۶) درست گمان دانشوروں کا شیوہ ہے۔

١٧ ـ الظَنُّ يُخطِئُ واليَقينُ يُصيبُ ولا يُخطِئ.

(۱۷) گمان غلطی کرتا ہے مگر یقین (ہمیشہ) صحیح کرتا ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا۔

١٨ ـ ظَنُّ الرَّجُلِ عَلىٰ قَدرِ عَقلِه.

(۱۸) ہر انسان کا گمان اس کی عقل جتنا ہی ہوتا ہے۔

١٩ ـ ظَنُّ الإنسانِ مِيزانُ عَقلِه، وفِعلُهُ أصدَقُ شَاهِدٍ على أصلِه.

(۱۹) انسان کا گمان اس کی عقل کا میزان اور اس کا عمل اس کی اصلیت کا گواہ ہوتا ہے۔

٢٠ ـ ظَنُّ العاقِلِ أصَحُّ مِن يَقينِ الجاهِل.

(۲۰) عاقل کا گمان جاہل کے یقین سے زیادہ صحیح ہوتا ہے۔

٢١ ـ آفَةُ الدِّينِ سُوءُ الظَنِّ.

(۲۱) دین کی آفت بد گمانی ہے۔

٢٢ ـ سُوءُ الظَنِّ بالمُحسِنِ شَرُّ الإثمِ وأقبَحُ الظُّلم.

(۲۲) محسن سے بد گمانی بد ترین گناہ اور سب سے برا ظلم ہے۔

٢٣ ـ سُوءُ الظَّنِّ يُفسِدُ الأُمورَ ويَبعَثُ على الشُّرُور.

(۲۳) بد گمانی امور کو فاسد اور برائیوں پر آمادہ کرتی ہے۔

٢٤ ـ سُوءُ الظَنِّ بِمَن لا يَخُونُ مِنَ اللُّوْم.

(۲۴) خیانت نہ کرنے والے سے خیانت بد طینتی میں سے ہے۔

٢٥ ـ مَن سَاءَ ظَنُّه ساءَت طَوِيَّتُهُ.

(۲۵) جس کا گمان برا ہو گا اس کا ضمیر بھی برا ہو گا۔

٢٦ ـ مَن سَاءَت ظُنُونُهُ اعتَقَدَ الخِيانَةَ بِمَن لا يَخُونُه.

(۲۶) جس کا گمان خراب ہو جاتا ہے وہ خیانت کے قریب بھی نہ آنے والوں کے بارے میں خیانت کا یقین کرنے لگتا ہے۔

٢٧ ـ أفضَلُ الوَرَعِ حُسنُ الظَنِّ.

(۲۷) بر ترین تقویٰ حسن ظن ہے۔

٢٨ ـ حُسنُ الظَّنِّ أن تُخلِصَ العَمَلَ، وتَرجُو مِنَ اللهِ أن يَعفُوَ عَنِ الزَّلَلِ.

(۲۸) حسن ظن یہ ہے کہ تم باخلاص عمل انجام دو اور اپنی لغزشوں کی بخشش کے لئے اللہ سے امید رکھو۔

٢٩ ـ حُسنُ الظَّنِّ مِن أفضَلِ السَّجايا وأجزَلِ العَطايا.

(۲۹) حسن ظن بافضیلت ترین عادت اور حد درجہ عطیات ہیں۔

٣٠ ـ حُسنُ الظَّنِّ راحَةُ القَلبِ وسَلامَةُ الدِّينِ.

(۳۰) حسن ظن دلوں کی راحت اور دین کی سلامتی ہے۔

٣١ ـ مَن حَسُنَ ظَنُّهُ حَسُنَت نِيَّتُه.

(۳۱) جس کا گمان اچھا ہو گا اس کی نیت بھی اچھی ہو گی۔

٣٢ ـ مَن حَسُنَ ظَنُّه فازَ بالجَنَّة.

(۳۲) اچھے گمان والے کو جنت کی کامیابی حاصل ہو گی۔

٣٣ ـ مَن حَسُنَ ظَنُّه بالنّاسِ حازَ مِنهُمُ المَحَبَّة.

(۳۳) جس کا لوگوں کے متعلق گمان اچھا ہو گا وہ ان سے بدلے میں محبت پائے گا۔

٣٤ ـ لا يُحسِنُ عَبدٌ الظَّنَّ باللهِ سُبحانَه إلّا كانَ اللهُ سُبحانَه عِندَ حُسنِ ظَنِّه.

(۳۴) اللہ تعالیٰ سے کوئی بندہ اس وقت تک حسن ظن نہیں رکھ سکتا جب تک اللہ اس کے حسن ظن کے نزدیک موجود نہ ہو۔

[١٤٠]

العاقِبَة = عاقبت

١ ـ لِكُلِّ امرِيءٍ عاقِبَةٌ، حُلوَةٌ أو مُرَّةٌ.

(۱) ہر آدمی کی عاقبت ہے چاہے شیریں ہو یا تلخ۔

٢ ـ مَن تورَّطَ فِي الأُمورِ غيرَ ناظِرٍ فِي العَواقِبِ، فَقَد تَعَرَّضَ لِفادِحاتِ النَّوائِبِ.

(۲) جو بلاسوچے سمجھے معاملات میں کود پڑتا ہے وہ اپنے آپ کو بڑی عظیم مصیبتوں کے لئے پیش کر دیتا ہے۔

٣ ـ عاقِبَةُ الكِذبِ الذَّمُّ.

(۳) جھوٹ کا نتیجہ مذمت ہے۔

٤ ـ مَن أكثَرَ فِكرَهُ فِي العَواقِبِ لَم يَشجُع.

(۴) جو بہت زیادہ نتائج کی فکر کرتا ہے وہ کبھی شجاع نہیں بن سکتا

٥ ـ عاقِبَةُ الكِذبِ شَرُّ عاقِبَةٍ.

(۵) جھوٹ کا نتیجہ سب سے برا نتیجہ ہے۔

٦ ـ الحازِمُ مَن لَم يَشغَلهُ البَطَرُ بِالنِّعمَةِ عَنِ العَمَلِ لِلعاقِبَةِ.

(۶) دور اندیش محتاط وہ ہے جسے نعمتوں کی مستی آخرت کے لئے عمل کرنے سے نہ روک سکے۔

٧ ـ أحزَمُ النّاسِ مَن كانَ الصَّبرُ وَالنَّظَرُ فِي العَواقِبِ شِعارَهُ و دِثارَه.

(۷) دوراندیش ترین آدمی وہ ہے جس کا اوڑھنا بچھونا صبر اور غور و فکر ہو۔

٨ ـ أعقَلُ النّاسِ أنظَرُهُم فِي العَواقِبِ.

(۸) دانا ترین آدمی وہ ہے جو نتائج کی سب سے زیادہ فکر کرے۔

٩ ـ راقِبِ العَواقِبَ تَنجُ مِنَ المَعاطِبِ.

(۹) نتائج پر دھیان رکھوگے تو ہلاکت خیزیوں سے بچے رہوگے۔

١٠ ـ مَن نَظَرَ فِي العَواقِبِ سَلِمَ.

(۱۰) جو نتائج کی فکر کرتا ہے وہ سالم رہتا ہے۔

١١ ـ مَن راقَبَ العَواقِبَ سَلِمَ مِنَ النَّوائِبِ.

(۱۱) جو نتائج پر غور کر لیتا ہے وہ بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔

١٢ ـ لا عاقِبَةَ أسلَمُ مِن عَواقِبِ السِّلمِ.

(۱۲) دوستی و مسالمت کے نتائج سے زیادہ محفوظ کوئی اور نتیجہ نہیں ہے۔

١٣ ـ مَكروهٌ تُحمَدُ عاقِبَتُهُ خَيرٌ مِن مَحبوبٍ تُذَمُّ مَغَبَّتُه.

(۱۳) ایسا ناپسندیدہ کام جس کی عاقبت قابل ستائش ہو اس محبوب کام سے بہتر ہے جس کے نتیجہ میں مذمت ہو۔

[١٤١]

العِبادَة = عبادت

١ ـ إنَّ قَوماً عَبدُوا اللهَ رَغبَةً، فَتِلكَ عِبادَةُ التُّجّار، و إنّ قَوماً عَبدُوا اللهَ رَهبَةً، فتِلكَ عِبادَةُ العَبيد، و إنّ قَوماً عَبدُوا اللهَ شُكراً، فتِلكَ عِبادَةُ الأحرار.

(۱) یقیناً بعض لوگوں نے (جنت کی) رغبت میں خدا کی عبادت کی لہذا یہ تاجروں کی عبادت ہے اور کچھ لوگوں نے (جہنم کے) خوف سے اللہ کی عبادت کی یہ غلاموں کی عبادت ہے اور کچھ لوگوں نے اس کی عبادت بطور شکر کی ہے اور یہی آزاد لوگوں کی عبادت ہے

٢ ـ مَن لم يَختَلِف سِرُّهُ وعَلانِيَتُه، وفِعلُهُ ومَقالَتُه، فَقَد أدّى الأمانَةَ، وأخلَصَ العِبادَة.

(۲) جس کا ظاہر و باطن اور قول و فعل مختلف نہ ہو اس نے امانت ادا کر دی اور عبادت میں خلوص پیدا کر لیا۔

٣ ـ العِبادَةُ انتِظارُ الفَرَج.

(۳) عبادت انتظار فرج ہے۔

٤ ـ لا عِبادَةَ كأداءِ الفَرض.

(۴) ادائے فرض جیسی کوئی عبادت نہیں۔

٥ ـ أفضَلُ العِبادَةِ الصَّمتُ، وانتِظارُ الفَرَج.

(۵) با فضیلت ترین عبادت، خاموشی اور انتظار فرج ہے۔

٦ ـ السَّكينَةُ زِينَةُ العِبادَة.

(۶) سکون و اطمینان عبادت کی زینت ہے۔

٧ ـ أفضَلُ العِبادَةِ الإمساكُ عَنِ المَعصِيَةِ، والوُقوفُ عِندَ الشُّبهَة.

(۷) سب سے افضل عبادت، گناہ سے اپنے آپ کو روکے رکھنا او شبہ کے وقت توقف ہے۔

٨ ـ لا خَيرَ في عِبادَةٍ لَيس فيها تَفَقُّهٌ.

(۸) اس عبادت میں کوئی بھلائی نہیں جس میں غور و فکر نہ ہو۔

٩ ـ [الهي] ما عَبَدْتُكَ خَوفاً مِن نارِكَ، ولا طَمَعاً في جَنَّتِك، ولكِن وَجَدتُكَ أهلاً للعِبادَةِ فَعبَدتُك.

(۹) (الہی) میں نے تیری عبادت نہ تیری جہنم کے خوف سے کی ہے اور نہ ہی تیری جنت کی لالچ میں بلکہ میں نے تجھے عبادت کے لائق پایا لہذا تیری عبادت کی۔

١٠ ـ العِبادَةُ الخالِصَةُ أن لا يَرجُوَ الرَّجُلُ إلّا رَبَّه، ولا يَخافَ إلّا ذَنبَه.

(۱۰) خالص عبادت یہ ہے کہ انسان صرف اپنے پروردگار سے امید لگائے اور صرف اپنے گناہوں سے ڈرے۔

١١ ـ إذا أحَبَّ اللهُ عَبداً ألهَمَهُ حُسنَ العِبادَة.

(۱۱) جب اللہ کسی بندے کو پسند کر لیتا ہے تو اسے حسن عبادت کا الہام کر دیتا ہے۔

١٢ ـ نِعمَ العِبادَةُ السُّجُودُ والرُّكوع.

(۱۲) بہترین عبادت رکوع و سجود ہیں۔

١٣ ـ ترکُ الشَّهواتِ أفضَلُ عِبادَةٍ و أجمَلُ عادةٍ.

(۱۳) خواہشوں کو چھوڑ دینا بافضیلت ترین عبادت اور زیبا ترین روش ہے۔

١٤ ـ الإخلاصُ عِبادَةُ المُقَرَّبين.

(۱۴) اخلاص مقربین (بارگاہ) کی عبادت ہے۔

١٥ ـ اليَقينُ أفضلُ عِبادَةٍ.

(۱۵) یقین سب سے افضل عبادت ہے۔

١٦ ـ التَّنَزُّهُ عَنِ المَعاصي عِبادَةُ التَّوابين.

(۱۶) معصیتوں سے دوری توبہ کرنے والوں کی عبادت ہے۔

١٧ ـ أفضلُ العبادةِ الزَّهادَة.

(۱۷) سب سے افضل عبادت زہد ہے۔

١٨ ـ أفضلُ العِبادةِ غَلبةُ العادة.

(۱۸) سب سے زیادہ بافضیلت عبادت ترک عادت ہے۔

١٩ ـ أفضلُ العبادةِ الفِكر.

(۱۹) سب سے زیادہ بافضیلت عبادت غور و فکر کرنا ہے۔

٢٠ ـ أفضلُ العبادةِ عِفَّةُ البَطنِ و الفَرج.

(۲۰) سب سے افضل عبادت پیٹ اور شرمگاہ کی عفت ہے

٢١ ـ آفَةُ العِبادَةِ الرِّياء.

(۲۱) عبادت کی آفت ریا کاری ہے۔

٢٢ ـ إستَديمُوا الذِّكرَ فإنّه يُنيرُ القَلبَ و هُوَ أفضلُ العبادَة.

(۲۲) ذکر (الہی) میں مداومت کرو یقیناً یہ دل کو منور کرتا ہے اور یہ بافضیلت ترین عبادت ہے۔

٢٣ ـ فِكرُ ساعةٍ قَصيرةٍ خيرٌ مِن عبادةٍ طويلة.

(۲۳) مختصر سے وقت کی غور و فکر طویل عبادتوں سے افضل ہے۔

٢٤ ـ غايةُ العِبادةِ الطاعة.

(۲۴) عبادت کی انتہا اطاعت ہے۔

٢٥ ـ فازَ بالسَّعادَةِ مَن أخلَصَ العِبادة.

(۲۵) جو باخلاص عبادت کرتا ہے وہ کامیابی سے ہمکنار ہو جاتا ہے۔

٢٦ ـ كيفَ يَجِدُ لَذَّةَ العِبادَة مَن لا يَصومُ عَنِ الهَوى.

(۲۶) وہ بھلا کیسے لذت عبادت پا سکتا ہے جو خواہشات سے خود کو روک پائے۔

[١٤٢]

العِتاب و الاعتاب = عتاب

١ ـ عاتِب أخَاكَ بالإحسانِ إليه و اردُد شَرَّهُ بالإنعامِ عليه.

(۱) اپنے بھائی کی احسان کے ذریعے سرزنش کرو اور اس کے شر کو اسے انعام عطا کر کے اپنے سے دفع کرو۔

٢ ـ لا تُكثِرِ العِتابَ، فإنَّهُ يُورِثُ الضَّغِينَةَ، وَيُحرِّكُ البُغضَةَ.

(۲) کسی کو حد درجہ نہ ڈانٹو کیونکہ یہ کینے کا باعث اور بغض کا محرک ہوتا ہے۔

٣ ـ مِنكَ مَن أعتَبَك.

(۳) وہ شخص تم میں سے ہے جو (تمہاری سرزنش کی وجہ سے) سدھر جائے اور تمھیں اس کے ذریعے خوش کر دے۔

٤ ـ إستَعتِب مَن رَجَوتَ إعتابَه.

(۴) اسے منانے کی کوشش کرو جس کے مان جانے کی توقع ہو

٥ ـ لا تُكثِرِ ٱلعَتَبَ فِي غَيرِ ذَنبٍ.

(۵) بغیر گناہ کے ڈانٹتے وقت زیادہ روی سے کام نہ لو۔

٦ ـ لا تَقطَع أخَاكَ عَلَى ارتيابٍ، وَلا تَهجُرهُ دوُنَ استِعتَابٍ.

(۶) اپنے بھائی سے شک کی بنا پر قطع تعلق نہ کرو اور اسے منائے بغیر (اس سے) دور نہ رہو۔

٧ ـ مَن كَثُرَ حِقدُهُ قَلَّ عِتَابُه.

(۷) جس کا کینہ بڑھ جاتا ہے وہ بہت کم ڈانٹتا ہے۔

٨ ـ إذَا عَاتَبتَ الحَدَثَ فاترُك لَهُ مَوضِعاً مِن ذَنبِهِ، لَئلاً يَحمِلَهُ الإحراجُ عَلَى المُكابَرَة.

(۸) جب تم کسی نوجوان کو ڈانٹو تو اس کے پاس اپنی غلطی کے لئے عذر کا کوئی موقع چھوڑ دو تا کہ تمہاری سخت گیری اسے غلطی پر اڑ جانے پر آمادہ نہ کر دے۔

٩ ـ لا تُعاتِبِ الجاهِلَ فَيمقُتُكَ، وَعاتِبِ العاقِلَ يُحِبُّك.

(۹) جاہل کو نہ ڈانٹو کیونکہ وہ تم پر غصہ ہو جائے گا بلکہ عاقل کو ڈانٹو کیونکہ وہ تم سے محبت کرنے لگے گا۔

١٠ ـ مَن عَتَبَ علَى الدَّهرِ طالَ مَعتَبُه.

(۱۰) جو زمانے کی سرزنش کرتا ہے اس کی سرزنش طویل ہو گی۔

١١ ـ العِتابُ حَياةُ المَوَدَّة.

(۱۱) (شفقت آمیز) سرزنش حیات مودت ہے۔

١٢ ـ إذا عاتَبتَ فاستَبِق.

(۱۲) جب تم (کسی کو غلط کام پر) ڈانٹو تو خود اس کام کے ترک پر اس پر سبقت حاصل کرو۔

[١٤٣]

العَداوَة = عداوت

١ ـ بِئسَ الزّادُ إلى المَعادِ، العُدوانُ على العِبادِ.

(۱) قیامت کے لئے بد ترین زاد راہ بندوں پر ظلم روا رکھنا ہے۔

٢ ـ إذا قَدَرتَ على عَدُوِّكَ فاجعَلِ العَفوَ عَنهُ شُكراً للقُدرَةِ عَلَيه.

(۲) جب دشمن پر غالب آجاؤ تو اس پر غلبہ پانے پر بطور شکر (خدا) اسے معاف کر دو۔

٣ ـ أعداؤُك ثَلاثَةٌ: عَدُوُّكَ، وعَدُوُّ صَدِيقِكَ، وصَدِيقُ عَدُوِّكَ.

(۳) دشمن تین ہوتے ہیں: تمہارا دشمن، تمہارے دوست کا دشمن اور تمہارے دشمن کا دوست۔

٤ ـ ما أقبَحَ العَداوَةَ بَعدَ المَوَدَّةِ.

(۴) مودت و محبت کے بعد دشمنی کتنی بری بات ہے۔

٥ ـ أكبَرُ الأعداءِ أخفاهُم مَكيدَةً.

(۵) سب سے بڑا دشمن وہ ہے جس کا مکر و فریب سب دشمنوں سے زیادہ خفیہ ہو۔

٦ ـ المِزاحُ بَدءُ العَداوَةِ.

(۶) ہنسی مذاق دشمنی کی ابتدا ہے۔

٧ ـ لا يَرُدُّ بأسَ العَدُوِّ القَوِيِّ وغَضَبَهُ مِثلُ الخُضُوعِ والذُّلِّ، كَسَلامَةِ الحَشِيشِ مِنَ الرِّيحِ العاصِفِ بِانثِنائِهِ مَعَها كَيفَما مالَت.

(۷) قوی و قدرت مند شخص کا خضوع و انکساری سے بڑھ کر کوئی جواب نہیں جیسے گھاس تیز طوفانی ہواؤں میں اس کے ساتھ ہر طرف جھکنے کی وجہ سے بچی رہتی ہے۔

٨ ـ قارِب عَدُوَّكَ بَعضَ المُقارَبَةِ تَنَل حاجَتَكَ، ولا تُفرِط في مُقارَبَتِهِ فَتُذِلَّ نَفسَكَ وناصِرَكَ، وتَأَمَّل حالَ الخَشَبَةِ المَنصُوبَةِ في الشَّمسِ الّتي إن أمَلتَها زادَ ظِلُّها، وإن أفرَطتَ في الإمالَةِ نَقَصَ الظِّلُّ.

(۸) اپنے دشمن سے تھوڑا قریب رہو تا کہ اپنے مقصد تک پہنچ جاؤ اور اس کی قربت میں زیادہ روی سے کام نہ لو کیونکہ اس طرح تم خود ذلیل ہوگے اور اپنے مددگاروں کو بھی ذلیل کر دوگے تم دھوپ میں سورج کے سامنے نصب اس لکڑی کی حالت پر غور کرو کہ اگر سورج ذرا دوسری طرف مائل ہوتا ہے تو اس کا سایہ بڑھ جاتا ہے مگر جیسے ہی اس کا میلان زیادہ ہو جاتا ہے سایہ کم ہو جاتا ہے۔

٩ ـ ما انتَقَمَ الإنسانُ مِن عَدُوِّهِ بِأعظَمَ مِن أن يَزدادَ مِنَ الفَضائِلِ.

(۹) انسان کا اپنے دشمن سے انتقام کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنی خوبیوں میں اضافہ کرے۔

١٠ ـ إستَشِر عَدُوَّكَ تَجرِبَةً لِتَعلَمَ مِقدارَ عَداوَتِه.

(۱۰) اپنے دشمن سے بطور آزمائش مشورت کرلو تاکہ اس کی دشمنی کی مقدار تمھیں معلوم ہو جائے۔

١١ ـ كُن للعَدُوِّ المُكاتِمِ أشَدَّ حَذَراً مِنكَ للعَدُوِّ المُبارِزِ.

(۱۱) چھپے ہوئے دشمن سے سامنے لڑرہے دشمن کے مقابل زیادہ ہوشیار رہو۔

١٢ ـ لا تَستَصغِرَنَّ أمرَ عَدُوِّكَ إذا حارَبتَه، فإنَّكَ إن ظَفِرتَ بِهِ لم تُحمَد، وإن ظَفَرَ بِكَ لم تُعذَر، والضَّعيفُ المُحتَرِسُ مِنَ العَدُوِّ القَوِيِّ أقرَبُ إلى السَّلامَةِ مِنَ القَوِيِّ المُغتَرِّ بالضَّعيفِ.

(۱۲) جب تم اپنے دشمن سے جنگ کرو تو اس کے کسی کام کو ہرگز معمولی نہ سمجھو کیونکہ ایسی صورت میں اگر تم کامیاب بھی ہوگئے تو تمہاری قطعاً تعریف نہیں کی جائے گی اور اگر وہ کامیاب ہوگیا تو تمہارے لئے کوئی بہانہ نہیں رہے گا اور قوی دشمن سے اپنے آپ کو بچائے رکھنے والا ضعیف، اس قوی شخص کے مقابلے زیادہ محفوظ ہے جسے دشمن کا ضعف دھوکا دے رہا ہو۔

١٣ ـ عَداوَةُ الضُّعَفاءِ للأقوِياءِ، والسُّفَهاءِ لِلحُلَماءِ، والأشرارِ لِلأخيارِ، طَبعٌ لا يُستَطاعُ تَغييرُه.

(۱۳) کمزوروں کی طاقتوروں سے، بے وقوفوں کی بردباروں سے اور برے لوگوں کی نیک لوگوں سے دشمنی ایک ایسی عادت ہے جس کا بدلنا بس سے باہر ہے۔

١٤ ـ إذا استَشارَكَ عَدُوُّكَ فَجَرِّد لَهُ النَّصيحَةَ، لأنَّهُ باستِشارَتِكَ قَد خَرَجَ مِن عَداوَتِكَ، ودَخَلَ في مَوَدَّتِكَ.

(۱۴) جب تم سے تمہارا دشمن مشورہ طلب کرے تو اسے ہر جذبے سے خالی ہو کر نصیحت کرو کیونکہ وہ اپنی اس مشورہ طلبی کی وجہ سے تمہاری دشمنی سے نکل کر دوستی (کی حدوں) میں داخل ہو چکا ہے۔

١٥ ـ أربَعٌ، القَليلُ مِنهُنَّ كَثيرٌ: النّارُ، والعَداوَةُ، والمَرَضُ، والفَقرُ.

(۱۵) چار چیزوں کا تھوڑا بھی بہت ہوتا ہے: آگ، دشمنی، بیماری اور فقیری۔

١٦ ـ أقتَلُ الأشياءِ لِعَدُوِّكَ أن لا تُعَرِّفَهُ أنَّكَ اتَّخَذتَهُ عَدُوّاً.

(۱۶) تمہارے دشمن کے لئے سب سے زیادہ جان لیوا بات یہ ہے کہ اسے یہ نہ بتاؤ کہ تم نے اسے اپنا دشمن بنالیا ہے۔

١٧ ـ صَديقُكَ مَن نَهاكَ، وعَدُوُّكَ مَن أغراكَ.

(۱۷) تمہارا دوست وہ ہے جو تمھیں (برائیوں سے) روکے اور تمہارا دشمن وہ ہے جو تمھیں فریب میں مبتلا رکھے۔

١٨ ـ عَدُوٌّ عاقِلٌ خَيرٌ مِن صَديقٍ أحمَقَ.

(۱۸) عاقل دشمن احمق دوست سے بہتر ہوتا ہے۔

١٩ ـ مَن زَرَعَ العُدوانَ حَصَدَ الخُسران.

(۱۹) جو دشمنی کے بیج بوتا ہے وہ گھاٹے کی فصل کاٹتا ہے۔

٢٠ ـ الاِستِصلاحُ للأعداءِ بِحُسنِ المَقالِ وجَميلِ الأفعالِ أهوَنُ مِن مُلاقاتِهِم ومُغالَبَتِهِم بِمَضَضِ القِتال.

(۲۰) دشمنوں کو نیک کام اور اچھی باتوں کے ذریعے صلح پر آمادہ کر لینا، میدان جنگ میں سخت قتل وغارت گری کے ذریعہ ان پر فتح پانے سے زیادہ آسان ہے۔

٢١ ـ بِئسَ القَرينُ العَدُوُّ.

(۲۱) بدترین ہم نشین دشمن ہے۔

٢٢ ـ رأسُ الجَهلِ مُعاداةُ الناس.

(۲۲) جہالت میں سرفہرست لوگوں سے دشمنی ہے۔

٢٣ ـ كَثرَةُ العَداوَةِ عَناءُ القُلوب.

(۲۳) حد درجہ دشمنی دلوں کو رنجیدہ کرنے کا باعث ہوتی ہے۔

٢٤ ـ لا تَأمَن صَديقَكَ حتّى تَختَبِرَه، وَكُن مِن عَدُوِّكَ على أشَدِّ الحَذَر.

(۲۴) اپنے دوست پر اس وقت تک اعتماد نہ کرو جب تک تم اسے آزما نہ لو اور دشمن سے بہت زیادہ ہوشیار رہو۔

٢٥ ـ لا تُوقِع بالعَدُوِّ قَبلَ القُدرَة.

(۲۵) قدرت و توانائی سے پہلے دشمن پر چڑھائی نہ کرو۔

٢٦ ـ مَنِ استَعانَ بِعَدُوِّهِ عَلى حاجَتِهِ ازدادَ بُعداً مِنها.

(۲۶) جو اپنی حاجت دشمن سے چاہتا ہے وہ اپنی ضرورت سے اور دور ہو جاتا ہے۔

٢٧ ـ مَن عادَى النّاسَ استَثمَرَ النَّدامَة.

(۲۷) جو لوگوں سے دشمنی روا رکھتا ہے وہ نتیجے میں ندامت پاتا ہے۔

٢٨ ـ مَن نامَ عَن عَدُوِّهِ أنبَهَتهُ المَكائِد.

(۲۸) جو اپنے دشمن سے غافل ہو جاتا ہے وہ اس کے مکر و فریب کا شکار ہو جاتا ہے۔

٢٩ ـ مَنِ استَصلَحَ عَدُوَّهُ زادَ في عَدَدِه.

(۲۹) جو اپنے دشمن سے صلح چاہتا ہے وہ (اپنے دوستوں کی) تعداد میں اضافہ کرتا ہے۔

[١٤٤]

العَدْل = عدل

١ ـ سُئِلَ ﷺ : أيُّهما أفضَلُ، العَدلُ أو الجُودُ؟ فقال ﷺ : العَدلُ يَضَعُ الأمُورَ مَواضِعَها، والجُودُ يُخرِجُها مِن جِهَتِها، و العَدلُ سائِسٌ عامٌّ، والجُودُ عارِضٌ خاصٌّ، فَالعَدلُ أشرَفُهما وأفضَلُهما.

(۱) آپ سے پوچھا گیا۔ "عدل و جود میں سے کون افضل ہے؟" تو آپ نے فرمایا "عدل امور کو ان کے ٹھکانوں پر رکھتا ہے اور جود انھیں اپنی جگہوں اور جہتوں سے ہٹا دیتا ہے۔عدل عام سیاست ہے اور جود خاص عارض ہونے والی چیز ہے لہذا عدل ان دونوں میں سے افضل واشرف ہے۔

٢ ـ والعَدلُ مِنها [دَعائِمُ الإيمان] عَلى أربَعِ شُعَبٍ: عَلى غائِصِ الفَهم، وغَورِ العِلم، وزُهرَةِ الحُكمِ، و رَساخَةِ الحِلم، فَمَن فَهِمَ عَلِمَ غَورَ العِلم، وَمَن عَلِمَ غَورَ العِلمِ صَدَرَ عَن شَرائِعِ الحُكمِ، وَمَن حَلُمَ لَم يُفَرِّط في أمرِه، وَعاشَ في النّاسِ حَميداً.

(۲) عدل اسلام کے ستونوں میں سے چار شعبوں میں بٹا ہوا ہے، عمیق فہم، گیرائی علم، حسن قضاوت اور استحکام حلم لہذا جو سمجھ گیا وہ علم کی گہرائیوں سے روشناس ہو گیا اور جو علم کی گہرائیوں سے واقف ہو گیا وہ احکام کے سر چشموں سے سیراب نکل آتا ہے اور جو حلم اختیار کرتا ہے وہ اپنے کام میں کوتاہی نہیں کرتا اور اسی لئے وہ لوگوں کے درمیان قابل ستائش بن کر رہتا ہے۔

٣ ـ ليسَ مِنَ العَدلِ القَضاءُ على الثِّقَةِ بالظَّنِّ.

(۳) گمان پر بھروسہ کر کے فیصلہ کر دینا عدل نہیں ہے۔

٤ ـ بالسِّيرَةِ العادِلَةِ يُقهَرُ المُناوِئُ.

(۴) عادلانہ روش کے ذریعے مخالف کو شکست دی جا سکتی ہے۔

٥ ـ التَّوحيدُ أن لا تَتَوَهَّمَهُ، والعَدلُ ألّا تَتَّهِمَه.

(۵) توحید یہ ہے کہ تم اس کو گمان میں بھی نہ لاؤ اور عدل یہ ہے کہ تم اس پر تہمت نہ باندھو۔

٦ ـ إستَعمِلِ العَدلَ، واحذَرِ العَسفَ والحَيفَ، فإنّ العَسفَ يَعودُ بالجَلاء، والحَيفَ يَدعُو إلى السَّيف.

(۶) عدل کو بروئے کار لاؤ اور ناحق شدت و ظلم کی طرف میلان سے دور رہو کیونکہ شدت لوگوں کو ترک وطن پر، اور ظلم انھیں تلوار کی طرف بلاتا ہے۔

٧ ـ يَومُ العَدلِ على الظّالِمِ أشَدُّ مِن يَومِ الجَورِ على المَظلُوم.

(۷) ظالم کے خلاف عدل کا دن، مظلوم پر ظالم کے ظلم کے دن سے زیادہ شدید ہو گا۔

٨ ـ إمامٌ عادِلٌ خَيرٌ مِن مَطَرٍ وابِلٍ.

(۸) امام عادل موسلادھار بارش سے بہتر ہوتا ہے۔

٩ ـ مَن اَستَفادَ الجَهلَ تَرَكَ طَريقَ العَدلِ.

(۹) جو جہالت کی پیروی کرتا ہے وہ عدل کی راہ کو چھوڑ دیتا ہے۔

١٠ ـ العَدلُ زِينَةُ الإمارَةِ.

(۱۰) عدل امارت کی زینت ہے۔

١١ ـ مَن عَمِلَ بالعَدلِ فِيمَن دُونَهُ، رُزِقَ العَدلَ مِمَّن فَوقَه.

(۱۱) جو اپنے ماتحت افراد کے ساتھ عدل روا رکھتا ہے وہ اپنے سے بلند والوں سے عدل پاتا ہے۔

١٢ ـ العَدلُ صُورَةٌ واحِدَةٌ، والجَورُ صُوَرٌ كَثِيرَةٌ، ولهٰذا سَهُلَ ارتكابُ الجَورِ، وَصَعُبَ تَحَرِّي العَدلِ، وهُما يُشبِهانِ الإصابَةَ في الرِّمايَةِ والخَطَأَ فيها، وإنَّ الإصابَةَ تَحتاجُ إلىٰ ارتياضٍ وتَعَهُّدٍ، والخَطَأُ لا يَحتاجُ إلى شَيءٍ مِن ذٰلِك.

(۱۲) عدل ایک شکل اور ظلم کئی صورتوں والا ہے اسی لئے ظلم کرنا آسان ہے اور عدل کرنا مشکل۔ یہ دونوں تیر اندازی میں صحیح اور غلط نشانے کی طرح ہیں یقیناً تیر کے ٹھیک نشانے پر بیٹھ جانے کے لئے بڑے زمانے اور ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے. جب نشانہ خطا ہو جانے کے لئے ان سب میں سے کسی ایک کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔

١٣ ـ أفضَلُ الوُلاةِ مَن بَقِيَ بالعَدلِ ذِكرُهُ، واَستَمَدَّهُ مَن يَأتي بَعدَه.

(۱۳) سب سے افضل "والی" وہ ہے جس کی یاد عدل کے ذریعے باقی رہے اور اس کے بعد آنے والا اسی سے مدد حاصل کرے۔

١٤ ـ قَدِّمِ العَدلَ عَلَى البَطشِ تَظفَر بالمَحَبَّةِ، ولا تَستَعمِلِ الفِعلَ حَيثُ يَنجَعُ القَولُ.

(۱۴) عدل کو سخت گیری پر مقدم رکھوگے تو محبت کی کامیابی سے ہمکنار ہو جاؤگے اور جہاں بات سے کام نکل جائے وہاں عمل میں مشغول نہ ہو

١٥ ـ عَدلُ السُّلطانِ خَيرٌ مِن خِصبِ الزَّمانِ.

(۱۵) سلطان کا عدل زمانے بھر کی سرسبزی و شادابی سے بہتر ہوتا ہے۔

١٦ ـ قُلُوبُ الرَّعِيَّةِ خَزائِنُ راعِيها، فَما أودَعَها مِن عَدلٍ أو جَورٍ وَجَدَهُ فيها.

(۱۶) رعایا کا دل اپنے مالک کے لئے ایک خزانے کی طرح ہوتا ہے لہٰذا وہ اس میں جو بھی عدل و ظلم رکھے گا بعد میں وہاں سے وہی پائے گا۔

١٧ ـ العَدلُ خَيرُ الحُكمِ.

(۱۷) عدل بہترین قضاوت ہے۔

١٨ ـ العَدلُ قِوامُ البَرِيَّةِ.

(۱۸) عدل لوگوں کے لئے استحکام کا باعث ہے۔

١٩ ـ العَدلُ فَضِيلَةُ السُّلطانِ.

(۱۹) عدل سلطان کی فضیلت ہے۔

٢٠ ـ العَدلُ حَياةُ الأحكام.

(۲۰) عدل احکام کی زندگی ہے۔

٢١ ـ العَدلُ رأسُ الايمانِ، وجِماعُ الإحسان.

(۲۱) عدل ایمان میں سرفہرست ہے

٢٢ ـ العَدلُ أنّكَ إذا ظَلَمتَ أنصفتَ، والفَضلُ أنّكَ إذا قَدَرتَ عَفَوت.

(۲۲) عدل یہ ہے کہ اگر تم نے ظلم کیا تو انصاف کرو اور اگر قدرت ملی تو حق سے فیصلہ کرو۔

٢٣ ـ أعدَلُ الخَلقِ أقضَاهُم بالحقّ.

(۲۳) سب سے زیادہ عادل وہ ہے جو سب سے زیادہ حق سے فیصلہ کرتا ہو۔

٢٤ ـ إنَّ مِنَ العَدلِ أن تُنصِفَ في الحُكمِ، وَتَجتَنِبَ الظُّلم.

(۲۴) یہ عدل ہے کہ تم قضاوت کے وقت انصاف سے کام لو اور ظلم سے اجتناب کرو۔

٢٥ ـ أعدَلُ السِّيرَةِ أن تُعامِلَ النّاسَ بِما تُحِبُّ أن يُعامِلُوكَ به.

(۲۵) عادلانہ ترین روش یہ ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرو جیسا تم چاہتے ہو کہ وہ تمہارے ساتھ سلوک کریں۔

٢٦ ـ آفَةُ العَدلِ الظّالِمُ الجائِر.

(۲۶) عدل کی مصیبت ظالم و جائر (حاکم) ہے۔

٢٧ ـ بالعَدلِ تتَضاعَفُ البَرَكات.

(۲۷) عدل کے ذریعہ برکتیں دوگنا ہوتی ہیں۔

٢٨ ـ ثَباتُ الدُّوَلِ بالعَدل.

(۲۸) حکومتوں کا ثبات عدل سے ہے۔

٢٩ ـ خَيرُ السِّياسَاتِ العَدل.

(۲۹) بہترین سیاست عدل ہے۔

٣٠ ـ رُبَّ عادِلٍ جائِرٌ.

(۳۰) بہت سے عادل، ظالم ہوتے ہیں۔

٣١ ـ زَينُ المُلكِ العَدل.

(۳۱) حکومت کی زینت عدل ہے۔

٣٢ ـ غَزارَةُ العَقلِ تَحدُو على استِعمالِ العَدل.

(۳۲) عقل کی فراوانی انسان کو عدل بروئے کار لانے پر آمادہ کرتی ہے۔

٣٣ ـ في العَدلِ سَعَةٌ، وَمَن ضَاقَ عَلَيهِ العَدلُ، فالجَورُ أضيَق.

(۳۳) عدل میں وسعت ہے اور جس کے لئے عدل تنگ ہو تو (پھر ظلم تو اس سے بھی زیادہ تنگ ہے۔

٣٤ ـ لِيَكُن مَركَبَكَ العَدلُ، فَمَن رَكِبَهُ مَلَك.

(۳۴) تمہاری سواری عدل ہونا چاہیے کیونکہ جو اس پر سوار ہوتا ہے وہ مالک ہو جاتا ہے۔

٣٥ ـ لا تُؤيِسِ الضُّعَفاءَ مِن عَدلِك.

(۳۵) کمزوروں کو اپنے عدل سے مایوس نہ کرو۔

٣٦ ـ لا رِئاسَةَ كالعَدلِ في السِّياسَة.

(۳۶) سیاست میں عدل کرنے جیسی کوئی ریاست نہیں۔

۳۷۔ لا عَدلَ أنفَعَ مِن ردِّ المَظالِمِ.

(۳۷) مظالم کی تلافی سے زیادہ فائدہ مند کوئی عدل نہیں۔

۳۸۔ مَن عَمِلَ بالعَدلِ حَصَّنَ اللهُ مُلكَه.

(۳۸) جو عدل سے کام لے گا اللہ اس کی مملکت کو مضبوط کر دے گا۔

۳۹۔ مَن عَدَلَ فِي سُلطانِه استَغنىٰ عَن أعوانِه.

(۳۹) جو اپنی سلطنت میں عدل سے کام لیتا ہے وہ مدد گاروں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

[١٤٥]

العَذاب = عذاب

١ ـ لا تَأمَنَنَّ على خَيرِ هذِهِ الأُمّةَ عَذابَ الله، لقَولِهِ تَعالى: ﴿فَلاَ يَأمَنُ مَكْرَ اللهِ إلّا القَومُ الخاسِرُونَ﴾.

(۱) اس امت کے اچھے لوگوں کو (بھی) عذاب سے امان میں ہرگز نہ سمجھنا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اللہ کے مکر سے نقصان اٹھانے والی قوموں کے علاوہ اور کون (اپنے آپ کو) امان میں سمجھے گا۔"

٢ ـ إحذَرُوا ناراً قَعرُها بَعيدٌ، وَحَرُّها شَديدٌ، وعَذابُها جَديد، دارٌ لَيسَ فيها رَحمَة، ولا تُسمَعُ فيها دَعوَةٌ، ولا تُفَرَّجُ فيها كُربَةٌ.

(۲) اس آگ سے ڈرو جس کا تلا گہرا، گرمی شدید اور عذاب ہر روز بدلتا رہتا ہے جو ایسا ٹھکانہ جہاں رحمت کا وجود نہیں ہوگا نہ وہاں کسی کی پکار سنی جائے گی اور نہ ہی کسی کی تکلیف کو ختم کیا جائے گا۔

٣ ـ الخُلقُ السَّيِّءُ أحدُ العَذابَين.

(۳) برا اخلاق دو عذابوں میں سے ایک عذاب ہے۔

٤ ـ الخَشيَةُ مِن عذابِ الله شِيمَةُ المُتّقين.

(۴) اللہ کے عذاب سے خوف زدہ رہنا متقی کا وطیرہ ہے۔

٥ ـ بإغاثَةِ الملهُوفِ يكونُ لك مِن عذابِ الله حِصنٌ.

(۵) مظلوم و مصیبت زدہ کی یاوری کے ذریعے تم عذاب خدا سے بچ جاؤگے۔

٦ ـ زيارةُ بيتِ اللهِ أَمنٌ مِن عَذابِ جَهنَّم.

(۶) اللہ کے گھر کی زیارت عذاب جہنم سے امان ہے۔

٧ ـ صُحبَةُ الأحمقِ عذابُ الرُّوح.

(۷) احمق کی صحبت روحانی عذاب ہے۔

٨ ـ طولُ القُنوتِ والسُّجود يُنجي مِن عَذابِ النّار.

(۸) طولانی قنوت و سجدے، جہنم کے عذاب سے نجات دے دیتے ہیں۔

٩ ـ ظالِمُ النّاسِ يَومَ القِيامَةِ مَكبُوبٌ بِظُلمِهِ مَحروبٌ مُعذَّبٌ.

(۹) لوگوں پر ظلم کرنے والا روز قیامت اپنے ظلم کی وجہ سے اوندھے منہ پڑا عذاب سہہ رہا ہوگا۔

١٠ ـ كيفَ يَسلَمُ مِن عذابِ الله المُتَسرِّعُ إلى اليَمينِ الفاجِرَةِ؟

(۱۰) جھوٹی قسم کھانے میں جلدی کرنے والا بھلا کیسے عذاب الٰہی سے بچ سکتا ہے؟

١١ ـ مَن أجارَ المُستَغِيثَ أجارَهُ اللهُ سبحانه مِن عَذابِه.

(۱۱) جو مدد چاہنے والے کو پناہ دیتا ہے اللہ اسے اپنے عذاب سے بچا لیتا ہے۔

١٢ ـ ما أمِنَ عَذابَ اللهِ مَن لم يَأمَنِ النـاسُ شَرَّه.

(۱۲) وہ اللہ کے عذاب سے نہیں بچ سکتا جس کے شر سے لوگ نہ بچے ہوں۔

١٣ ـ قُوا أنفُسَكُم مِن عَذابِ اللهِ بالمُبادَرَةِ إلى طاعَةِ اللهِ سبحانه.

(۱۳) اپنے نفوس کو عذاب الہی سے اطاعت خدا میں مبادرت کر کے بچاؤ۔

١٤ ـ وَفدُ النّارِ أبداً مُعذَّبون.

(۱۴) جہنم میں وارد ہونے والے ہمیشہ معذب رہیں گے۔

١٥ ـ هيهات أن يَنجُوَ الظالِمُ مِن أليمِ عَذابِ اللهِ سُبحانَه و عَظيمِ سَطَواتِه.

(۱۵) بڑی بعید بات ہے کہ ظالم اللہ کے دردناک عذاب اور عظیم سطوت سے بچ جائے۔

[١٤٦]

العِزّ = عزت

١ ـ لا تَنافَسُوا في عِزِّ الدُّنيا و فَخرِها . . . فإنّ عِزَّها و فَخرَها الى انقطاعٍ.

(۱) دنیا کی عزت و فخر کے لئے بھاگ دوڑ نہ کرو۔۔۔ کیونکہ اس کی عزت و نخوت منقطع ہونے والی ہے۔

٢ ـ الذليلُ، عندي عزيزٌ حتى آخُذَ الحقَّ له، و القويُّ عندي ضعيفٌ حتى آخُذَ الحقَّ منه.

(۲) ذلیل میرے نزدیک اس وقت تک باعزت ہے جب تک میں اس کے لئے حق نہ لے لوں اور طاقتور میرے نزدیک اس وقت تک کمزور ہے جب تک میں اس سے حق نہ لے لوں۔

٣ ـ كُلُّ عزيزٍ غَيرَهُ [غير الله تعالى] ذليلٌ و كلُّ قويٍّ غيرَهُ ضَعيفٌ.

(۳) ہر عزت دار (جز خدا) ذلیل ہے اور ہر قوی اس کے علاوہ ضعیف ہے۔

٤ ـ كلُّ شيءٍ خاشِعٌ له و كُلُّ شيءٍ قائِمٌ به، غَنيُّ كلِّ فَقيرٍ و عِزُّ كلِّ ذليل و قُوَّةُ كلِّ ضَعيفٍ و مَفزَعُ كلِّ مَلهُوفٍ.

(۴) ہر شئے اس کے لئے خاشع ہے اور ہر چیز اسی کے ذریعہ باقی ہے ہر فقیر کے لئے وہی مالدار ہے اور ہر ذلیل کے لئے وہی عزت ہے وہی ہر کمزور کے لئے قوت ہے اور ہر مصیبت زدہ کے لئے جائے پناہ۔

٥ ـ [الدُّنيا] عِزُّها ذُلٌّ و جِدُّها هَزلٌ و عُلوُّها سُفلٌ.

(۵) دنیا کی عزت، ذلت اور سنجیدگی مذاق ہے اور یہاں کی ہر بلندی پستی ہوتی ہے۔

٦ ـ لا شَرَفَ أعلىٰ مِنَ الإسلامِ و لا عِزَّ أعَزُّ مِنَ التَّقوىٰ.

(۶) اسلام جیسی کوئی عزت نہیں اور تقوے سے زیادہ بہتر کوئی عزت نہیں۔

٧ ـ لا عِزَّ كَالحِلمِ.

(۷) حلم جیسی کوئی عزت نہیں۔

٨ ـ عِزُّ المُؤمنِ غِناهُ عن النّاس.

(۸) مومن کی عزت، لوگوں سے بے نیازی ہے۔

٩ ـ مَن طَلَبَ عِزّاً بظُلمٍ وباطِلٍ أورَثَهُ اللهُ ذُلّاً بإنصافٍ وحَقٍّ.

(۹) جو ظلم و باطل کے ذریعہ عزت چاہتا ہے اللہ اسے انصاف و حق کے ذریعے ذلیل کر دیتا ہے۔

١٠ ـ العِزُّ مَعَ اليَأسِ.

(۱۰) عزت (دوسروں کی نعمتوں سے) مایوسی ہے۔

[١٤٧]

العَزْم = عزم

١ ـ مِنَ الحَزمِ العَزْم.

(۱) دور اندیشی سے عزم ہوتا ہے۔

٢ ـ اَللَّهوُ يُفسِدُ عَزائِمَ الجِدِّ.

(۲) لہو، سنجیدہ عزائم کو فاسد کر دیتا ہے۔

٣ ـ إذا عَقَدتُم عَلىٰ عَزائمِ خيرٍ فامضُوها.

(۳) جب تم کسی اچھے کام کا عزم کرو تو اسے کر ڈالو۔

٤ ـ إذا عَزَمْتَ فَاسْتَشِر.

(۴) جب (کسی کام کا) عزم کرو تو مشورہ کر لو۔

٥ ـ إذا اقترَنَ العَزمُ بِالحَزمِ كَمُلَتِ السَّعادَة.

(۵) جب عزم، دور اندیشی اور احتیاط کے ساتھ ہو جاتا ہے تو سعادت کامل ہو جاتی ہے۔

٦ ـ تَفَكَّرْ قَبلَ أن تَعزِمَ و شاوِرْ قَبلَ أن تَقدِمَ و تَدَبَّرْ قَبلَ أن تَهجُم.

(۶) عزم سے پہلے سوچ لو، آگے بڑھنے سے پہلے مشورہ کر لو اور حملہ سے پہلے غور کر لو۔

٧ ـ أصلُ العَزمِ الحَزمُ، و ثَمَرَتُهُ الظَّفَر.

(۷) حقیقی عزم دور اندیشی ہے اور اس کا ثمرہ کامیابی ہے۔

٨ ـ شاوِر قَبلَ أن تَعزِمَ و فَكِّر قَبلَ أن تَقدِمَ.

(۸) عزم کرنے سے پہلے مشورہ کرو اور آگے بڑھنے سے پہلے غور و فکر کر لو۔

٩ ـ ضادُّوا التَّوانِيَ بِالعَزم.

(۹) سستی و کاہلی کا مقابلہ عزم سے کرو۔

١٠ ـ عُرِفَ اللهُ سُبحانَهُ بِفَسخِ العَزائِمِ و حَلِّ العُقُودِ و كَشفِ البَلِيَّةِ عَمَّن أخلَصَ النِّيَّة.

(۱۰) اللہ تعالیٰ عزائم کے ٹوٹ جانے، مشکلات کے حل ہونے اور خالص نیت والوں سے بلاؤں کے ہٹ جانے سے پہچانا گیا۔

١١ ـ علىٰ قَدْرِ الرَّأيِ تكونُ العَزِيمَة.

(۱۱) جس قدر رائے ہو گی اتنے ہی ارادے ہوں گے۔

١٢ ـ عَزِيمَةُ الخَيرِ تُطفِئُ نارَ الشَّرِّ.

(۱۲) نیکی کی آمادگی و نیت برائی کی آگ کو بجھا دیتی ہے۔

١٣ ـ عَزِيمَةُ الكَيِّسِ وَجِدُّهُ لإصلاحِ المَعادِ و الاستِكثارِ مِنَ الزّاد.

(۱۳) چالاک اور دور اندیش کا عزم قیامت (کے معاملات) کو سدھارنے اور زاد راہ میں اضافہ کرنے کے لئے ہوتا ہے۔

١٤ ـ مَن ساءَ عَزمُهُ رَجَعَ عَليه سَهمُه.

(۱۴) جس کا عزم خراب ہو جاتا ہے اس کی تدبیریں الٹی ہو جاتی ہیں۔

١٥ ـ لا تَعزِم على ما لَم تَستَبِنِ الرُّشدَ فيه.

١٦ ـ لا خيرَ في عَزمٍ بِغَيرِ حَزمٍ.

١٧ ـ لا اله الّا الله عَـزِيمَةُ الايمـانِ و فـاتِحَةُ الاِحسانِ ومَرضاةُ الرَّحمٰنِ ومَدحَرَةُ الشَّيطان.

(۱۵) ایسی بات کا عزم نہ کرو جس میں ہدایت واضح نہ ہو۔

(۱۶) ایسے عزم میں کوئی بھلائی نہیں جو دور اندیشی اور احتیاط سے خالی ہو۔

(۱۷) "لا الہ الا اللہ" ایمان کی عزیمت، اچھائی کا راستہ، اللہ کی رضا اور شیطان کی تباہی ہے۔

[١٤٨]

العِفَّة = پاکدامنی

١ ـ ما المُجاهِدُ الشَّهيدُ في سَبيلِ اللهِ بأعظَمَ أجراً مِمَّن قَدَرَ فَعَفَّ، لَكادَ العَفيفُ أن يكونَ مَلَكاً مِنَ المَلائِكة.

(۱) اللہ کی راہ میں شہید ہونے والے مجاہد کا اجر بھی، قدرت (گناہ) کے باوجود عفت اختیار کرنے والے سے زیادہ نہیں ہے پاکدامن کے لئے بہت ممکن ہے کہ وہ اللہ کے ملائکہ میں سے ایک ملک ہو جائے۔

٢ ـ العَفافُ زينَةُ الفَقرِ و الشُكرُ زينةُ الغِنىٰ.

(۲) ضرورت بھر پر اکتفا فقر کی، اور شکر تونگری کی زینت ہے۔

٣ ـ قَدرُ الرَّجُلِ على قَدرِ هِمَّتِه، وصِدقُهُ على قَدرِ مُروَّتِه، وشَجاعَتُهُ على قَدرِ أنَفَتِه، وعِفَّتُهُ على قَدرِ غَيرَتِه.

(۳) انسان کی قدر و منزلت اس کی ہمت کے جتنی، اس کی سچائی اس کی مروت کے جتنی اور اس کی شجاعت دنیا سے ناپسندید گی کے جتنی ہی ہوگی۔

٤ ـ الحِرفَةُ مَعَ العِفَّةِ خَيرٌ مِنَ الغِنىٰ مَعَ الفُجُور.

(۴) پاکدامنی کے ساتھ کام کرنا (حرفت اختیار کرنا) فسق و فجور کے ساتھ تونگری سے بہتر ہے۔

٥ ـ تَعَفَّف عن أموالِ الناسِ، وآستَشعِر منها اليَأس.

(۵) (عثمان بن حنیف کو لکھا) باخبر ہو جاؤ تمہارے امام نے اس دنیا میں صرف دو موٹے کھردرے کپڑوں اور غذا میں دو سوکھی روٹیوں پر اکتفا کی (لہذا) تم لوگوں کی دولت سے پرہیز کرو اور ان کے اموال سے مایوسی کو اپنا شعار بنالو۔

٦ ـ خَيرُ نِسائِكُم العَفيفَةُ في فَرجِها، الغَلِمَةُ لِزَوجِها.

(۶) تمہاری عورتوں میں سب سے بہترین عورت وہ ہے جو اپنے کردار میں پاکدامن اور اپنے شوہر کو حد درجہ پسند کرنے والی ہو۔

٧ ـ الهَوىٰ آفَةُ العَفاف.

(۷) شہوتیں پاکدامنی کے لئے آفت ہے۔

٨ - أنعَمُ الناسِ عِيشَةً مَن تَحَلّیٰ بـالعَفافِ، ورَضِيَ بِالكَفافِ، وتَجاوَزَ ما يُخافُ إلى ما لا يُخاف.

(۸) سب سے اچھی زندگی اس کی ہے جو پاکدامنی سے آراستہ ہو، کفایت بھر روزی سے راضی اور خوف کھائی جانے والی چیزوں سے آگے نکل کر ایسے مقام پر پہنچ جائے جہاں خوف کا وجود نہ ہو۔

٩ - العَفافُ يَصونُ النَّفسَ، ويُـنَزِّهُها عَـنِ الدَّنايا.

(۹) پاکدامنی نفس کو بچاتی ہے اور اس کی گندگیوں کو صاف کر دیتی ہے۔

١٠ - العِفَّةُ أفضَلُ الفُتُوَّة.

(۱۰) پاکدامنی سب سے اچھی جواں مردی ہے۔

١١ - العَفافُ أفضَلُ شِيمَةٍ.

(۱۱) پاکدامنی بافضیلت عادت ہے۔

١٢ - العِفَّةُ تُضعِفُ الشَّهوَة.

(۱۲) عفت شہوت نفس کو کمزور کرتی ہے۔

١٣ - أفضَلُ العِبادَةِ عِفَّةُ البَطنِ والفَرج.

(۱۳) سب سے افضل عبادت پیٹ اور شرمگاہ کی عفت ہے۔

١٤ - بالعَفافِ تَزكُو الأعمال.

(۱۴) پاکدامنی کے ذریعہ اعمال پاکیزہ ہوتے ہیں۔

١٥ - تاجُ الرَّجُلِ عَفافُه، وَ زينَتُهُ إنصافُه.

(۱۵) مرد کا تاج اس کی پاکدامنی اور اس کی زینت اس کا انصاف ہے۔

١٦ - حُسنُ العَفافِ مِن شِيَمِ الأشراف.

(۱۶) اچھی طرح سے پاکدامن رہنا اشراف کا شیوہ ہے۔

١٧ - دَليلُ غَيرَةِ الرَّجُلِ عِفَّتُه.

(۱۷) مرد کی غیرت کی علامت اس کی عفت ہے۔

١٨ - لَم يَتَحَلَّ بالعِفَّةِ مَنِ اشتَهىٰ ما لا يَجِد.

(۱۸) وہ عفت سے آراستہ نہیں ہو سکتا جو ان اشیاء کی خواہش کرتا ہو جنھیں پا نہ سکے۔

١٩ - زَكاةُ الجَمالِ العَفاف.

(۱۹) حسن و جمال کی زکات پاکدامنی ہے۔

٢٠ - عَـلَيكَ بـالعَفافِ، فـإنّه أفـضَلُ شِـيَمِ الأشراف.

(۲۰) تمہارے واسطے پاکدامنی لازم ہے کیونکہ یہ اشراف کی سب سے افضل عادت ہے۔

٢١ - مَن عَقَلَ عَفَّ.

(۲۱) جو عاقل ہوتا ہے وہ پاکدامن رہتا ہے۔

٢٢ - مَن عَفَّ خَفَّ وِزرُهُ، وعَـظُمَ عِـندَ اللهِ قَدرُه.

(۲۲) جو پاکدامنی اختیار کرتا ہے اس کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے اور اللہ کے نزدیک اس کی قدر و منزلت بڑھ جاتی ہے۔

٢٣ - مَن عَفَّت أطرافُهُ، حَسُنَت أوصافُه.

(۲۳) جس کا دامن پاکیزہ رہتا ہے اس کے تمام اوصاف قابل ستائش اور نیک رہتے ہیں۔

[١٤٩]

العَفْو = عفو

١ ـ إذا قَدَرتَ على عَدُوِّكَ فاجعَلِ العَفوَ عَنهُ شُكراً لِلقُدرَةِ عليه.

(۱) جب تم دشمن پر غالب آجاؤ تو اس پر غلبہ پانے پر بطور شکر (خدا) اسے معاف کر دو۔

٢ ـ أَولَى النّاسِ بالعَفوِ أَقدَرُهُم عَلَى العُقوبَةِ.

(۲) لوگوں میں عفو کے لئے سب سے زیادہ اولویت اس کو حاصل ہے جو ان میں سے سب سے زیادہ سزا دینے پر قادر ہو۔

٣ ـ وكانَ ﷺ يقول: مَتىٰ أَشفِي غَيظِي إذا غَضِبتُ؟ أحِينَ أَعجِزُ عَنِ الانتِقامِ فَيُقالُ لي: لَو صَبَرتَ، أم حِينَ أَقدِرُ عليه فَيُقالُ لي: لَو عَفَوتَ!

(۳) آپ کہا کرتے تھے۔ "میرا غصہ کب ٹھنڈا ہو گا؟ کیا اس وقت جب میں بدلہ لینے سے قاصر رہوں اور مجھ سے کہا جائے: صبر کرو؟ یا اس وقت جبکہ میں بدلہ لینے پر قادر رہوں اور مجھ سے کہا جائے: معاف کر دو؟!"

٤ ـ العَفوُ زَكاةُ الظَّفَرِ والسُّلُوُّ عِوَضُكَ مِمَّن غَدَرَ.

(۴) معافی کامیابی کی زکات اور بردباری غدار کا بدلہ ہے۔

٥ ـ أَحسِنِ العَفوَ، فإنَّ العَفوَ مَعَ العَدلِ أَشَدُّ مِنَ الضَّربِ لِمَن كانَ لَهُ عَقلٌ.

(۵) اچھی طرح سے معاف کرو کیونکہ عدل کے ساتھ عفو عقل مند کے لئے گردن اڑانے سے زیادہ سخت ہے۔

٦ ـ أُعفُ عَمَّن ظَلَمَكَ.

(۶) جس نے تم پر ظلم کیا اسے (بھی) معاف کر دو۔

٧ ـ خُذِ العَفوَ مِنَ النّاسِ، ولا تَبلُغْ مِن أَحَدٍ ما يَكرَهُهُ.

(۷) لوگوں کی عذر خواہیوں کو قبول کر لو اور ان کے ساتھ ایسا برتاؤ نہ کرو جو انھیں ناپسند ہو۔

٨ ـ مَن تَنَزَّهَ عَن حُرُماتِ اللهِ سارَعَ إليه عَفوُ اللهِ.

(۸) جو اپنے آپ کو محرمات سے دور کر لیتا ہے اس کی طرف عفو خدا سرعت سے بڑھتی ہے۔

٩ ـ العَفوُ عَنِ المُقِرِّ، لا عَنِ المُصِرِّ.

(۹) معافی (جرم کا) اقرار کرنے والے کے لئے ہوتی ہے نہ کہ اس پر اصرار کرنے والے کے لئے۔

١٠ ـ إيّاكُم وَحِيَّةَ الأَوغادِ، فإنّهم يَرَونَ العَفوَ ضَيماً.

(۱۰) کم ظرفوں کے ساتھ مہربانی سے پرہیز کرو کیونکہ وہ معافی کو ظلم سمجھتے ہیں۔

١١ ـ يُنادي مُنادٍ يومَ القيامةِ: مَن كانَ لهُ أجرٌ على اللهِ فَليَقُم، فيَقومُ العافونَ عَنِ النّاسِ، ثُمّ تلا: ﴿ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ ﴾.

(۱۱) روز قیامت ایک منادی ندا دے گا "جس کا بھی اللہ اوپر کوئی اجر ہو وہ کھڑا ہو جائے" تو لوگوں کو معاف کر دینے والے کھڑے ہو جائیں گے پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی "پس جس نے معاف کیا اور اصلاح کیا تو اس کا اجر اللہ پر ہے"

١٢ ـ العَفوُ يُفسِدُ مِنَ اللَّئيمِ بِقَدرِ ما يُصلِحُ مِنَ الكريمِ.

(۱۲) معافی لئیم کو اتنا خراب کرتی ہے جتنا کریم کو سدھارتی ہے۔

١٣ ـ مِن أفضَلِ أعمالِ البِرِّ الجُودُ في العُسرِ، والصِّدقُ في الغَضَبِ، والعَفوُ عِندَ القُدرَةِ.

(۱۳) نیک کاموں میں سب سے افضل اعمال، تنگ دستی میں سخاوت، غصہ میں صدق اور قدرت کے وقت معافی ہیں۔

١٤ ـ المُبادَرَةُ إلى العَفوِ مِن أخلاقِ الكِرامِ.

(۱۴) جلدی ہی معاف کر دینا کریم لوگوں کا اخلاق ہے۔

١٥ ـ العَفوُ أحسَنُ الإحسانِ.

(۱۵) عفو، بہترین احسان ہے۔

١٦ ـ العَفوُ زَكاةُ القُدرَةِ.

(۱۶) معافی، قدرت کی زکات ہے۔

١٧ ـ العَفوُ يُوجِبُ المَجد.

(۱۷) عفو و در گذشت بزرگواری کا سبب ہے۔

١٨ ـ العَفوُ تاجُ المَكارِمِ.

(۱۸) معافی کرامتوں کا تاج ہے۔

١٩ ـ أحسَنُ مِن استيفاءِ حَقِّكَ العَفوُ عَنه.

(۱۹) اپنا حق (قصاص) لینے سے بہتر اسے معاف کر دینا ہے۔

٢٠ ـ أحَقُّ النّاسِ بالإسعافِ طالِبُ العَفو.

(۲۰) مدد و تعاون کا سب سے زیادہ مستحق شخص عفو کا طالب ہے۔

٢١ ـ أحسَنُ الجُودِ عَفوٌ بَعدَ مَقدُرَة.

(۲۱) قدرت کے بعد معافی بہترین جود ہے۔

٢٢ ـ شَرُّ الناسِ مَن لا يَعفُو عَنِ الهَفوَة، ولا يَستُرُ العَورَة.

(۲۲) بدترین آدمی وہ ہے جو لغزشوں کو معاف نہ کرے اور (دوسروں کے) عیوب کو پوشیدہ نہ کرے۔

٢٣ ـ شيئانِ لا يُوزَنُ ثَوابُهما: العَفوُ، والعَدل.

(۲۳) دو چیزوں کے ثواب کو تولا نہیں جا سکتا، معاف کر دینا اور عدل کرنا۔

٢٤ ـ قِلَّةُ العَفوِ أقبَحُ العُيُوبِ، والتَّسَرُّعُ إلى الانتِقامِ أعظَمُ الذُّنوب.

(۲۴) کم ہی معاف کرنا بدترین عیوب میں سے ہے اور انتقام میں جلدی کرنا عظیم ترین گناہوں میں ہے۔

٢٥ ـ لا تَندَمَنَّ عَلى عَفوٍ، ولا تَبهَجَنَّ بِعُقوبَةٍ.

(۲۵) معاف کر کے کبھی نادم اور سزا دے کر کبھی خوش نہ ہونا۔

٢٦ ـ مَن لَم يُحسِنِ العَفوَ أساءَ بالانتِقام.

(۲۶) جو عفو و در گذشت کے ذریعے نیکی نہیں کر پاتا وہ انتقام کے ذریعے گناہ کر بیٹھتا ہے۔

٢٧ ـ ما أحسَنَ العَفوَ مَعَ الإقتِدارِ!

(۲۷) اقتدار ہوتے ہوئے معاف کر دینا کتنا اچھا ہے!

[١٥٠]

العقل = عقل

١ ـ لا مالَ أعودُ مِنَ العَقلِ.

٢ ـ لا غِنىَ كَالعَقلِ، ولا فَقرَ كالجَهلِ.

٣ ـ ما استودَعَ اللهُ امرَأً عَقلاً إلّا استَنقَذَهُ بِهِ يَوماً ما.

٤ ـ الحِلمُ غِطاءٌ ساتِرٌ، وَالعقلُ حُسامٌ قاطِعٌ، فَاستُر خَلَلَ خُلُقِكَ بِحِلمِكَ، وقاتِل هَواكَ بِعَقلِكَ.

٥ ـ إنّ أغنَى الغِنىَ العَقلُ، وأكبَرَ الفقرِ الحُمْقُ.

٦ ـ إذا تَمّ العَقلُ نَقَصَ الكَلامُ.

٧ ـ قِلَّةُ العِيالِ أحدُ اليَسارَين، و التَّوَدُّدُ نِصفُ العَقلِ، و الهَمُّ نِصفُ الهَرَمِ.

٨ ـ ليستِ الرَّويَّةُ كالمُعايَنَةِ مَعَ الإبصارِ، فَقَد تَكذِبُ العُيونُ أهلَها، ولا يَغُشُّ العقلُ مَنِ استَنصَحَه.

٩ ـ أكثَرُ مَصارِعِ العُقُولِ تَحتَ بُرُوقِ المَطامِعِ.

١٠ ـ قيلَ لَهُ ﷺ: صِفْ لنا العاقِلَ فقالَ ﷺ: هُوَ الذي يَضَعُ الشَيءَ مَواضِعَه. فَقيلَ: فصِفْ لنا الجاهِلَ. فقال ﷺ: قد فَعَلتُ.

(۱) عقل سے زیادہ فائدہ مند کوئی دولت نہیں۔

(۲) عقل جیسی کوئی بے نیازی اور جہل جیسی کوئی فقیری نہیں۔

(۳) اللہ نے کسی کو عقل نہیں دیتا جز یہ کہ اسے کسی دن اسی عقل کے ذریعہ ہلاکت سے بچالیتا ہے۔

(۴) حلم چھپانے والا حجاب اور عقل، کاٹ دینے والی تلوار ہے لہذا تم اپنی اخلاقی کمیوں کو اپنے حلم کے ذریعے پوشیدہ رکھو اور اپنی خواہشات سے عقل کے ذریعے لڑو۔

(۵) بلاشبہ سب سے بڑی مالداری عقل اور سب سے بڑا فقر حماقت ہے

(۶) جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو باتیں کم ہو جاتی ہیں۔

(۷) قلت عیال دو آسانیوں میں سے ایک طرح کی آسانی ہے۔ دوستی و محبت نصف عقل اور غم واندوہ آدھا بڑھاپا ہے۔

(۸) سوچنا سمجھنا آنکھوں سے دیکھنے کی طرح نہیں ہو سکتا ہے کبھی کبھی آنکھیں اپنے مالک کو جھٹلا دیتی ہیں۔ لیکن عقل کبھی بھی نصیحت چاہنے والے کو دھوکا نہیں دیتی

(۹) عقل کی اکثر غارت گری طمع کی بجلیوں تلے ہوتی ہیں۔

(۱۰) آپ سے کہا گیا "ہمیں عاقل کی صفات بتایئے" تو آپ نے فرمایا "جو اشیاء کو ان کی جگہوں پر قرار دے" پھر آپ سے پوچھا گیا" جاہل کے صفات بتایئے تو آپ نے نے فرمایا "میں بتا چکا" (یعنی جو اس کے بر خلاف کام انجام دے)۔

١١ ـ لَيسَ لِلعاقِلِ أن يَكُونَ شاخِصاً إلّا في ثَلاثٍ: مَرَمَّةٍ لِمَعاشٍ، أو خُطوَةٍ في مَعادٍ، أو لَذَّةٍ في غَيرِ مُحرَّمٍ.

(۱۱) عاقل کے لئے تین چیزوں کے علاوہ کسی اور طرف دھیان دینا مناسب نہیں، اپنی معیشت کو سدھارنے، اپنی آخرت کے لئے کچھ تیاری کرنے اور محرمات کے علاوہ دوسری اشیاء سے لطف اندوز ہونے کی طرف۔

١٢ ـ وَكَم مِن عَقلٍ أسيرٍ تَحتَ هوىً أميرٍ.

(۱۲) کتنی ایسی عقلیں ہیں جو امیری کی خواہش میں گرفتار ہوتی ہیں۔

١٣ ـ لِسانُ العاقِلِ وَراءَ قَلبِهِ، و قَلبُ الأحمَقِ وَراءَ لِسانِهِ.

(۱۳) عاقل کی زبان اس کے دل کے پیچھے اور احمق کا دل اس کی زبان کے پیچھے ہوتا ہے۔

١٤ ـ قَلبُ الأحمَقِ في فيهِ، ولِسانُ العاقِلِ في قلبِهِ.

(۱۴) احمق کا دل اس کے منہ میں اور عاقل کی زبان اس کے دل میں ہوتی ہے۔

١٥ ـ ما مَزَحَ امرؤٌ مَزحَةً إلّا مَجَّ مِن عَقلِهِ مَجَّةً.

(۱۵) کوئی شخص مذاق نہیں کرتا جز یہ کہ اس کی عقل کا ایک حصہ کم ہو جاتا ہے۔

١٦ ـ قالَ لابنِهِ محمّدِ بن الحَنفية: يا بُنَيَّ! إنّي أخافُ عليكَ الفَقرَ فاستَعِذ بِاللهِ منه فإنَّ الفَقرَ مَنقَصَةٌ لِلدينِ، مَدهَشَةٌ لِلعقلِ، داعِيَةٌ لِلمَقتِ.

(۱۶) اپنے بیٹے محمد بن حنفیہ سے فرمایا "اے بیٹے میں تمہارے لئے فقر سے ڈرتا ہوں لہذا فقر کے لئے اللہ کے حضور طالب پناہ رہو کیونکہ فقر دین کے لئے منقصت، عقل کے لئے حیران کن اور غیظ و غضب کا باعث ہوتا ہے۔

١٧ ـ صَدرُ العاقِلِ صُندُوقُ سِرِّهِ.

(۱۷) عاقل کا سینہ اس کے اسرار کا صندوق ہوتا ہے۔

١٨ ـ لا عَقلَ كَالتَّدبيرِ.

(۱۸) تدبیر جیسی کوئی عقل نہیں۔

١٩ ـ العاقِلُ يَتَّعِظُ بِالآدابِ، والبهائمُ لا تَتَّعِظُ إلّا بِالضَّربِ.

(۱۹) عاقل آداب کے ذریعے سدھر جاتا ہے مگر جانور صرف مارنے سے ہی سدھرتے ہیں۔

٢٠ ـ مَرتَبَةُ الرَّجُلِ بِحُسنِ عَقلِهِ.

(۲۰) انسان کا مرتبہ اس کی عقل کی خوبی جتنا ہی ہوگا۔

٢١ ـ العاقِلُ مَن وَعَظَتهُ التَّجارُبُ.

(۲۱) عاقل وہ ہے جسے تجربات سدھار دیں۔

٢٢ ـ العَقلُ حِفظُ التَّجارُبِ.

(۲۲) عقل تجربوں کی حفاظت کرتی ہے۔

٢٣ ـ قيلَ عليه السلام: فَمَنِ العاقِلُ؟ قالَ عليه السلام: مَن رَفَضَ الباطِلَ.

(۲۳) آپ سے پوچھا گیا، عاقل کون ہے؟" تو آپ نے فرمایا" جو باطل کو ٹھکرا دے۔"

٢٤ ـ لا مَرَضَ أضنىٰ مِن قِلّةِ العَقل.

(۲۴) کم عقلی سے زیادہ سستی پیدا کرنے والا کوئی اور مرض نہیں ہے۔

٢٥ ـ ظَنُّ العاقلِ كَهانَةٌ.

(۲۵) عاقل کا گمان پیشن گوئی ہوتا ہے۔

٢٦ ـ الأدبُ صُورَةُ العَقلِ فَحَسِّنْ عقلَكَ كيفَ شِئتَ.

(۲۶) ادب عقل کا چہرہ ہے لہذا تم جتنا چاہو اپنی عقل کو زیبا کرلو۔

٢٧ ـ الشرفُ بِالعَقلِ والأدَبِ لا بِالأصلِ والنَّسَبِ.

(۲۷) شرف، عقل وادب کے ذریعے ملتا ہے نہ کہ اصل ونسب سے

٢٨ ـ لا عُدّةَ أنفعُ مِنَ العقلِ، ولا عَدُوَّ أضَرُّ مِنَ الجهلِ.

(۲۸) عقل سے زیادہ نفع بخش کوئی مددگار نہیں ہوتا اور جہالت سے زیادہ مضرت رساں کوئی دشمن نہیں ہوتا۔

٢٩ ـ زِينَةُ الرَّجُلِ عَقلُه.

(۲۹) مرد کی زینت اس کی عقل ہوتی ہے۔

٣٠ ـ مَن صَحِبَ جاهلاً نَقَصَ مِن عَقلِه.

(۳۰) جو جاہل کی صحبت اختیار کرتا ہے اس کی عقل کم ہوجاتی ہے۔

٣١ ـ التَّثَبُّتُ رَأسُ العَقلِ، والحِدَّةُ رأسُ الحُمقِ.

(۳۱) ثابت قدمی عقل میں سرفہرست ہے اور جلدی غصہ میں آجانا حماقت میں سرفہرست ہے۔

٣٢ ـ غَضَبُ الجاهِلِ في قولِه، وغَضَبُ العاقلِ في فِعلِه.

(۳۲) جاہل کا غصہ اس کی باتوں میں ہوتا ہے اور عاقل کا غصہ اس کے کاموں میں۔

٣٣ ـ العُقُولُ مَواهِبُ، والآدابُ مَكاسِبُ.

(۳۳) عقلیں عطیات اور آداب کمائیاں ہیں۔

٣٤ ـ فَسادُ الأخلاقِ مُعاشَرَةُ السُّفَهاءِ، وصَلاحُ الأخلاقِ مُعاشَرَةُ العُقَلاءِ.

(۳۴) عقل کی خرابی بے وقوفوں کی معاشرت میں ہے اور اخلاق کی اصلاح دانش مندوں کی ہم نشینی میں ہے۔

٣٥ ـ مَن تَرَكَ الاستِماعَ مِن ذَوِي العُقُولِ ماتَ عَقلُه.

(۳۵) جو دانش مندوں کی باتیں سننا چھوڑ دیتا ہے اس کی عقل مردہ ہوجاتی ہے۔

٣٦ ـ مَن جانَبَ هَواهُ صَحَّ عَقلُه.

(۳۶) جو اپنی خواہشات سے اجتناب کرتا ہے اس کی عقل صحیح ہوجاتی ہے۔

٣٧ ـ كَلُّ الدُّنيا عَلَى العاقِلِ، والأحمَقُ خَفيفُ الظَّهرِ.

(۳۷) دنیا کی زحمتیں عاقل کے لئے ہیں اور احمق کا شانہ اس بوجھ سے خالی ہے۔

٣٨ ـ العَقلُ غَريزَةٌ تُرَبّيها التَّجارِبُ.

(۳۸) عقل ایسی طبیعت ہے جس کی پرورش تجربات کرتے ہیں۔

٣٩ ـ العقلُ الإصابةُ بِالظَنِّ، ومَعرِفَةُ ما لم يكُن بِما كان.

(۳۹) عقل، گمان میں صحیح ہونے اور وقوع پذیر اشیاء کے ذریعہ وقوع ناپذیر اشیاء کو جان لینے کا نام ہے۔

٤٠ ـ جالِسِ العُقلاءَ، أعداءً كانُوا أو أصدِقاءَ، فإنَّ العَقلَ يَقعُ على العَقلِ.

(۴۰) دانش مندوں کے ساتھ اٹھو بیٹھو چاہے وہ دوست ہوں یا دشمن۔

٤١ ـ مَن زادَ عَقلُهُ نَقَصَ حَظُّهُ، وما جَعَلَ اللهُ لأحدٍ عَقلاً وافِراً إلّا احتَسَبَ بِهِ عليهِ رِزقَه.

(۴۱) جس کی عقل بڑھ جاتی ہے اس کی (دنیا سے) لطف اندوزی کم ہو جاتی ہے اور اللہ جسے بھی بکثرت عقل عطا کرتا ہے اس کا حساب اس کے رزق میں سے کرلیتا ہے۔

٤٢ ـ الرُّوحُ حياةُ البَدَنِ، والعقلُ حياةُ الرُّوحِ.

(۴۲) روح جسم کی حیات اور عقل روح کی حیات ہے۔

٤٣ ـ فُضِّلَ العَقلُ على الهَوىٰ، لأنَّ العَقلَ يُملِّكُكَ الزَّمانَ، والهَوىٰ يَستَعبِدُكَ لِلزَّمانِ.

(۴۳) عقل کو خواہش پر فضیلت حاصل ہے کیونکہ عقل زمانے کو تمہارے ہاتھوں میں دے دیتی ہے۔ جبکہ خواہشیں تمھیں اس کا غلام بنا دیتی ہیں۔

٤٤ ـ مِن صِفَةِ العاقِلِ ألّا يَتَحدَّثَ بما يُستطاعُ تَكذيبُهُ فيه.

(۴۴) عاقل کی ایک صفت یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ کبھی ایسی چیز کے بارے میں بات نہیں کرتا جس میں اسے جھٹلادینا ممکن ہو۔

٤٥ ـ العاقِلُ إذا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أتبَعَها حِكمَةً ومَثَلاً، والأحمقُ إذا تَكلَّمَ بِكَلِمَةٍ أتبَعَها حَلفاً.

(۴۵) عاقل جب بات کرتا ہے تو اس کے بعد حکمت و مثالیں پیش کرتا ہے اور احمق جب کچھ بولتا ہے تو اس کے بعد قسم کھانے لگتا ہے۔

٤٦ ـ العَقلُ يَظهَرُ بالمُعامَلَةِ.

(۴۶) عقل مندی معاملات و لین دین میں ظاہر ہو جاتی ہے۔

٤٧ ـ لَيسَ العاقِلُ مَن يَعرِفُ الخَيرَ مِنَ الشَّرِّ، ولكِنَّ العاقِلَ مَن يَعرِفُ خَيرَ الشَّرَّينِ.

(۴۷) عاقل وہ نہیں ہے جو بری باتوں میں سے اچھی بات کو پہچان لے بلکہ عاقل وہ ہے جو دو بری چیزوں میں سے بہترین چیز کو پہچان لے۔

٤٨ ـ عَدُوٌّ عاقِلٌ خيرٌ مِن صَديقٍ أحمَقَ.

(۴۸) عاقل دشمن احمق دوست سے بہتر ہے۔

٤٩ ـ مَن لَم يَتَأمَّلْ بِعينِ عَقلِهِ لَم يَقَعْ سَيفُ حِيلَتِهِ إلّا عَلىٰ مَقاتِلِه.

(۴۹) جو عقل کی آنکھوں سے امور کو نہ دیکھے گا اس کے تدبیروں کی تلوار خود اس کے ہی جائے قتل پر پڑے گی۔

٥٠ ـ العَقلُ وِلادةٌ، والعِلمُ إفادَةٌ، ومُجالَسَةُ العُلَماءِ زِيادةٌ.

٥١ ـ الكَيِّسُ مَن كانَ يومُهُ خيراً مِن أمسِه.

٥٢ ـ اللِّسانُ تَرجُمانُ العَقلِ.

٥٣ ـ وُكِّلَ الحِرمانُ بِالعَقلِ.

٥٤ ـ الأدَبُ والدِّينُ نَتيجَةُ العَقلِ.

٥٥ ـ العَقلُ يَنبوعُ الخَيرِ.

٥٦ ـ العاقِلُ يَطلُبُ الكَمالَ الجاهِلُ يَطلُبُ المالَ.

٥٧ ـ العَقلُ أصلُ العِلمِ، و داعِيَةُ الفَهمِ.

٥٨ ـ العَقلُ فِي الغُربَةِ قُربَةٌ.

٥٩ ـ العَقلُ ثَوبٌ جَديدٌ لا يَبلىٰ.

٦٠ ـ العَقلُ سِلاحُ كُلِّ أمرٍ.

٦١ ـ العاقِلُ يَعتَمِدُ عَلىٰ عَمَلِهِ الجاهِلُ يَعتَمِدُ عَلىٰ أمَلِه.

٦٢ ـ العاقِلُ مَن صَدَّقَت أقوالَهُ أفعالُهُ.

٦٣ ـ العاقِلُ مَن يَزهَدُ فيما يَرغَبُ فيهِ الجاهِلُ.

٦٤ ـ العاقِلُ مَن هَجَرَ شَهوَتَهُ، وباعَ دُنياهُ بِآخِرَتِه.

٦٥ ـ العاقِلُ مَن تَوَرَّعَ عَنِ الذُّنوبِ وتَنَزَّهَ عَنِ العُيوبِ.

٦٦ ـ اِتَّهِموا عُقولَكُم، فإنَّهُ مِنَ الثِّقَةِ بِها يَكونُ الخَطاءُ.

٦٧ ـ أعقَلُ النّاسِ مَن أطاعَ العُقَلاءَ.

٦٨ ـ إذا أرادَ اللهُ بِعَبدٍ خَيراً مَنَحَهُ عَقلاً قَويماً، وعَمَلاً مُستَقيماً.

٦٩ ـ إذا قَلَّتِ العُقولُ كَثُرَ الفُضولُ.

(۵۰) عقل ذاتی اور پیدائشی ہوتی ہے اورعلم اکتساب و تحصیل سے ہوتا ہے اور علماء کی معاشرت اسے زیادہ کرتی ہے۔

(۵۱) عاقل وہ ہے جس کا "آج" "کل" سے بہتر ہو۔

(۵۲) زبان عقل کی ترجمان ہوتی ہے۔

(۵۳) حرمان کو عقل پر متوقف کیا گیا ہے۔

(۵۴) دین ادب اور عقل کے نتیجے میں ہوتا ہے۔

(۵۵) عقل خیر کا سرچشمہ ہے۔

(۵۶) عاقل کمال چاہتا ہے اور جاہل مال۔

(۵۷) عقل علم کی جڑ ہے اور فہم وفراست کی مقتضی۔

(۵۸) عقل بے وطنی میں وجہ قربت ہے۔

(۵۹) عقل ایسا نیا لباس ہے جو بوسیدہ نہیں ہوتا۔

(۶۰) عقل ہر کام کے لئے اسلحہ ہے۔

(۶۱) عاقل اپنے کام پر اور جاہل اپنی امیدوں پر بھروسہ کرتا ہے۔

(۶۲) عاقل وہ ہے جس کے افعال اس کے اقوال کی تصدیق کریں

(۶۳) عاقل وہ ہے جو جاہل کی مرغوب اشیاء میں زہد اختیار کرے۔

(۶۴) عاقل وہ ہے جو اپنی شہوت کو ترک کر دے اور اپنی دنیا کو آخرت کے بدلے بیچ ڈالے۔

(۶۵) عاقل وہ ہے جو گناہوں سے بچے اور عیوب سے پاک رہے۔

(۶۶) اپنی عقلوں پر (غلطی کی) تہمت لگاؤ کیونکہ ان پر حد درجہ اعتماد ہی غلطی کا سبب بن جاتا ہے۔

(۶۷) دانش مند ترین آدمی وہ ہے جو عقلاء کی اطاعت کرے۔

(۶۸) جب اللہ کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اسے عقل محکم اور بے عیب اعمال انجام دینے کی توفیق عطا کر دیتا ہے۔

(۶۹) جب عقلیں کم ہو جاتی ہیں تب بے ہودگیاں بڑھ جاتی ہیں۔

۷۰۔إِنَّ اللهَ سُبحانَهُ يُحِبُّ العَقلَ القَوِيمَ والعَمَلَ المُستَقِيمَ.
(۷۰) اللہ عقل سلیم اور بے عیب اعمال کو پسند کرتا ہے۔

۷۱۔بِالعَقلِ يُستَخرَجُ غَورُ الحِكمَةِ.
(۷۱) عقل کے ذریعہ علم کی گہرائی کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔

۷۲۔تَزكِيَةُ الرَّجُلِ عَقلُه.
(۷۲) انسان کی پاکیزگی اس کی عقل ہے۔

۷۳۔ثَلاثٌ يُمتَحَنُ بِها عُقُولُ الرِّجالِ: هُنَّ المالُ، والوِلايةُ، والمُصيبةُ.
(۷۳) تین چیزوں کے ذریعہ لوگوں کی عقلوں کا امتحان لیا جاتا ہے، مال، حکومت اور مصیبت۔

۷۴۔صاحِبِ العُقَلاءَ تَغنَم، وأعرِضْ عَنِ الدُّنيا تَسلَم.
(۷۴) عقل مندوں کے ساتھ رہو فائدہ اٹھاؤگے اور دنیا سے احتراز کرو تو سلامت رہوگے۔

۷۵۔ضَلالُ العَقلِ يُبعِدُ عن الرَّشادِ ويُفسِدُ المَعادَ.
(۷۵) عقل کی گمراہی (انسان کو) ہدایت سے دور کرکے اس کی آخرت کو برباد کردیتی ہے۔

۷۶۔كَم مِن ذَليلٍ أعَزَّهُ عَقلُه.
(۷۶) کتنے ایسے ذلیل ہیں جنھیں ان کی عقلوں نے عزت دار بنادیا۔

۷۷۔كَثرَةُ الصَّوابِ يُنبِئُ عَن وُفُورِ العَقلِ.
(۷۷) حد درجہ درستگی عقل کے ذخیرے کا پتہ دیتی ہے۔

۷۸۔كَمالُ المَرءِ عَقلُهُ، وقِيمَتُهُ فَضلُه.
(۷۸) انسان کا کمال اس کی عقل اور اس کی قیمت اس کی فضیلت ہوتی ہے۔

۷۹۔كَلامُ العاقِلِ قُوتٌ وجَوابُ الجاهِلِ سُكوتٌ.
(۷۹) عاقل کا کلام خوراک ہوتا ہے، جبکہ جاہل کا جواب خاموشی ہے

۸۰۔لَن يُنجِعَ الأدَبُ حَتّى يُقارِنَهُ العَقلُ.
(۸۰) ادب اس وقت تک ہر گز فائدہ نہیں پہنچاسکتا جب تک عقل اس کے ساتھ نہ ہو۔

۸۱۔مَن مَلَكَ عَقلَهُ كانَ حَكيماً.
(۸۱) جو اپنی عقل کا مالک ہوگیا وہ حکیم ہوجاتا ہے۔

۸۲۔مَن غَلَبَ عَقلُهُ شَهوَتَهُ، وحِلمُهُ غَضَبَهُ، كانَ جَديراً بِحُسنِ السِّيرَةِ.
(۸۲) جس کی عقل اس کی شہوت پر اور حلم غصہ پر غالب آجاتا ہے وہ نیک سیرتی کے لئے بہت زیادہ سزاوار ہوتا ہے۔

۸۳۔ما آمَنَ المُؤمِنُ حَتّى عَقَلَ.
(۸۳) مومن اس وقت تک ایمان نہیں لایا جب تک وہ عقل مند نہ ہوا۔

[١٥١]

العلم =

١ ـ لا تجعَلوا عِلمَكُم جهلاً، ويَقينَكُم شَكّاً، إذا عَلِمتُم فاعمَلوا، وإذا تيَقَّنتُم فأقدِمُوا.

٢ ـ قطَعَ العِلمُ عُذرَ المتَعَلِّلِين.

٣ ـ أوضَعُ العِلمِ ما وُقِفَ عَلَى اللّسانِ، وأرفَعُهُ ما ظَهَرَ في الجوارِحِ والأركان.

٤ ـ العلمُ وِراثَةٌ كريمَةٌ.

٥ ـ لا شَرَفَ كَالعِلم.

٦ ـ إذا أرذَلَ اللهُ عَبداً حَظَرَ عَلَيهِ العِلم.

٧ ـ العِلمُ مَقرونٌ بِالعَمَلِ. فَمَن عَلِمَ عَمِلَ، والعِلمُ يَهتِفُ بالعَمَلِ، فَإن أجابَهُ وإلّا ارتَحَلَ عَنه.

٨ ـ لا خَيرَ في الصَمتِ عَنِ الحُكمِ، كما أنّهُ لا خَيرَ في القَولِ بِالجهل.

٩ ـ العِلمُ عِلمانِ: مَطبُوعٌ، ومَسمُوعٌ، ولا يَنفَعُ المَسمُوعُ إذا لم يَكُنِ المَطبُوع.

١٠ ـ مَن فَهِمَ عَلِمَ غَورَ العِلمِ، وَمَن عَلِمَ غَورَ العِلمِ صَدَرَ عَن شَرائِعِ الحُكم.

(۱) اپنے علم کو جہل اور یقین کو شک نہ قرار دو جب تمھیں علم ہو جائے تو عمل کرو اور جب یقین آجائے تو آگے بڑھ جاؤ۔

(۲) علم بہانے بازوں کے عذروں کو برباد کر دیتا ہے۔

(۳) کم ترین علم وہ ہے جو زبان پر رہے اور بالاترین علم وہ ہے جو اعضا و جوارح سے ظاہر ہو۔

(۴) علم کریم وراثت ہے۔

(۵) علم جیسا کوئی شرف نہیں ہے۔

(۶) جب خدا کسی بندے کو ذلیل کرتا ہے تو باب علم اس پہ بند کر دیتا ہے۔

(۷) علم عمل سے ملا ہوا ہے لہذا جو جان لیتا ہے وہ عمل کرتا ہے اور علم عمل کو آواز لگاتا ہے پس اگر عمل نے جواب دیا تو ٹھیک ہے ورنہ وہ اس کے پاس سے چلا جاتا ہے۔

(۸) حکمت کی باتوں سے خاموشی میں کوئی بھلائی نہیں جس طرح جہالت کی باتیں کرنے میں کوئی نیکی نہیں۔

(۹) علم دو طرح کا ہوتا ہے: فطری اور سنا ہوا لہذا سنا ہوا علم فائدہ نہیں پہنچا سکتا اگر فطری علم موجود نہ ہو۔

(۱۰) جو سمجھ لیتا ہے وہ علم کی گہرائیوں سے واقف ہو جاتا ہے اور جو علم کی گہرائیوں سے واقف ہو جاتا ہے وہ احکام شریعت کے چشموں سے (سیراب ہو کر) نکل آتا ہے۔

١١ ـ لا عِلمَ كالتفكُّر.

١٢ ـ العالِمُ مَن عَرَفَ قَدرَه.

١٣ ـ إعقِلُوا الخَبرَ إذا سَمِعتُمُوهُ عَقلَ رِعايةٍ لا عَقلَ رِوايَةٍ، فإنَّ رُواةَ العلمِ كثيرٌ، ورُعاتَهُ قليلٌ.

١٤ ـ رُبَّ عالمٍ قد قَتَلَهُ جهلُهُ، وعِلمُهُ مَعَهُ لا يَنفَعُه.

١٥ ـ يا جابرُ، قِوامُ الدِّينِ والدُّنيا بأربعةٍ: عالمٍ مُستَعمِلٍ عِلمَهُ، وجاهِلٍ لا يستَنكِفُ أن يَتَعَلَّمَ، وجَوادٍ لا يَبخَلُ بمعروفِهِ، وفقيرٍ لا يَبيعُ آخرتَهُ بدنياهُ، فإذا ضَيَّعَ العالِمُ علمَهُ استنكفَ الجاهلُ أنْ يتعلَّمَ، وإذا بَخِلَ الغنيُّ بِمعروفِهِ باعَ الفقيرُ آخرتَهُ بدنياه.

١٦ ـ لا تَقُلْ ما لا تَعلَمُ، بَل لا تَقُلْ كُلَّ ما تعلَمُ، فإنّ اللهَ فَرَضَ على جوارِحِكَ كُلِّها فرائضَ، يَحتَجُّ بها عليكَ يومَ القِيامَة.

١٧ ـ ما أَخَذَ اللهُ على أهلِ الجَهلِ أن يَتَعلَّمُوا حتّى أخَذَ على أهلِ العِلمِ أَن يُعَلِّمُوا.

١٨ ـ مَن أبصَرَ فَهِمَ، ومَن فَهِمَ عَلِم.

(۱۱) غور کرنے سے بڑھ کر کوئی علم نہیں۔

(۱۲) عالم وہ ہے جو اپنی قدر جان لے۔

(۱۳) جب تم کوئی خبر سنو تو اسے رعایت وعقل سے سمجھو نہ روایت کے طور سے کیونکہ علم کو نقل کرنے والے تو بہت ہیں مگر اس کی مراعات کرنے والے بہت کم ہیں۔

(۱۴) بہت سے ایسے عالم ہیں جو ہلاک ہو گئے جبکہ ان کا علم ان کے ساتھ موجود تھا مگر کچھ فائدہ نہ پہنچا سکا۔

(۱۵) اے جابر چار چیزوں پر دنیا کا انحصار ہے: اپنے علم پر عمل پیرا عالم، تعلیم سے گریز نہ کرنے والا جاہل، اپنے عطیات میں بخل نہ کرنے والا سخی اور اپنی دنیا کے بدلے آخرت نہ بیچنے والا تہی دست لہٰذا جب عالم اپنا علم ضائع کر دیتا ہے تو جاہل تعلم سے گریزاں ہو جاتا ہے اور جب دولت مند اپنی نیکیوں میں بخل سے کام لینے لگتا ہے تو فقیر اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے عوض بیچ ڈالتا ہے۔

(۱۶) تم جو نہیں جانتے ہو اسے نہ کہو بلکہ جتنا جانتے ہو وہ سب بھی نہ کہہ ڈالو کیونکہ اللہ تعالی نے تمہارے تمام اعضاء و جوارح پر کچھ فرائض واجب کر دیئے ہیں اور ان سب کے ذریعہ روز قیامت تم پر حجت قائم کی جائے گی۔

(۱۷) اللہ تعالی نے جاہلوں سے پڑھنے کا عہد اس وقت تک نہیں لیا جب تک علماء سے پڑھانے کا عہد نہ لے لیا۔

(۱۸) جو غور کرتا ہے وہ سمجھ لیتا ہے اور جو سمجھ لیتا ہے وہ جان لیتا ہے۔

۱۹ ـ [مِن وصاياه ﷺ] لا يَستَحِيَنَّ أحدٌ مِنكُم إذا سُئِلَ عمّا لا يَعلَمُ أن يَقولَ: لا أعلَمُ، ولا يَستَحِيَنَّ أحدٌ إذا لم يَعلَمِ الشَّيءَ أن يَتَعَلَّمَه.

۲۰ ـ مَنهُومانِ لا يَشبَعانِ: طالبُ علمٍ وطالبُ دنيا.

۲۱ ـ كلُّ وِعاءٍ يَضيقُ بما جُعِلَ فيهِ إلّا وِعاءُ العِلمِ فإنّه يَتَّسِعُ به.

۲۲ ـ [قال ﷺ للكُمَيلِ بنِ زيادٍ :] النّاسُ ثَلاثةٌ: فَعالِمٌ ربّانيٌّ، ومُتَعلِّمٌ على سبيلِ النَّجاةِ، و هَمَجٌ رَعاعٌ، أتباعُ كلِّ ناعِقٍ، يَميلونَ مَعَ كلِّ ريحٍ، لم يَستَضيئُوا بِنُورِ العِلمِ، وَلَم يَلجَئُوا إلى رُكنٍ وَثيقٍ.

يا كُمَيلُ، العِلمُ خيرٌ مِنَ المالِ، العِلمُ يَحرُسُكَ وأنتَ تَحرُسُ المالَ، والمالُ تَنقُصُهُ النَّفَقَةُ، والعِلمُ يَزكُو عَلَى الإنفاقِ، وصَنيعُ المالِ يَزولُ بِزوالِه.

يا كُمَيلُ، مَعرفةُ العِلمِ دِينٌ يُدانُ بِه، بِه يَكسِبُ الإنسانُ الطّاعَةَ في حَياتِه، وجَميلَ الاُحدُوثةِ بعدَ وَفاتِه، والعِلمُ حاكِمٌ والمالُ محكومٌ عليه.

يا كُمَيلُ، هَلَكَ خُزّانُ الأموالِ وهُم أحياءٌ، والعُلَماءُ باقونَ ما بَقِيَ الدَّهرُ، أعيانُهُم مَفقُودَةٌ، وأمثالُهُم في القُلُوبِ مَوجُودَةٌ.

(۱۹) آپ کی وصیتوں میں سے " تمھیں کسی سوال کے وقت لاعلمی کی صورت میں "میں نہیں جانتا" کہنے سے ہرگز شرمانا نہیں چاہیے اور نہ ہی لاعلمی کی صورت میں سیکھنے سے شرمانا چاہیے۔

(۲۰) دو بھوکے کبھی سیر نہیں ہوتے، طالب علم اور طالب دنیا۔

(۲۱) ہر ظرف، مظروف کی وجہ سے تنگ ہو جاتا ہے سوائے ظرف علم کے کہ یہ اور وسیع ہوتا رہتا ہے۔

(۲۲) آپ نے کمیل ابن زیاد سے فرمایا "لوگ تین طرح کے ہوتے ہیں، عالم ربانی، راہ نجات میں علم حاصل کرنے والا اور بے اہمیت و بے وقعت، احمق عوام جو ہر آواز پر دوڑ پڑتے ہیں ہر ہوا کے ساتھ متحرک ہو جاتے ہیں انھوں نے نور علم سے روشنی حاصل نہیں کی اور نہ کسی مستحکم پناہ گاہ میں پناہ لی "

اے کمیل علم مال سے بہتر ہوتا ہے علم تمہاری حفاظت کرتا ہے جبکہ مال کی تم حفاظت کرتے ہو اور مال خرچ کرنے سے گھٹ جاتا ہے جبکہ علم خرچ کرنے سے اور بڑھ جاتا ہے اور دولت کے ذریعے بنائے گئے کام دولت کے ختم ہوتے ہی زوال پذیر ہو جاتے ہیں"۔

"اے کمیل معرفت علم ایک ایسا راستہ ہے جس پر چلا جاتا ہے اسی کے توسط سے انسان اپنی زندگی میں اطاعت اور موت کے بعد ذکر خیر کی صفت حاصل کر لیتا ہے اور علم تو حاکم ہے جبکہ مال محکوم ہوتا ہے۔

اے کمیل مال جمع کرنے والے زندہ ہوتے ہوئے بھی ہلاک ہونے والے ہیں جبکہ علماء جب تک زمانہ باقی ہے باقی رہنے والے ہیں ان کا جسم تو غائب رہتا ہے مگر ان کی صورتیں دلوں میں موجود رہتی ہیں۔

[يا كميل] ها، إنّ ها هُنا لَعِلماً جَمّاً - وأشارَ بيدِهِ إلى صَدرِهِ - لَو أصبْتُ لَهُ حَمَلةً، بَلىٰ أَصَبتُ لَقِناً غيرَ مأمونٍ عَليهِ، مُستَعمِلاً آلةَ الدِّينِ للدُّنيا، و مُستَظهِراً بِنِعَمِ اللهِ على عِبادِه، وبِحُجَجِهِ عَلى أوليائِهِ، أو مُنقاداً لِحَمَلَةِ الحقِّ لا بَصيرَةَ لَهُ في أحنائِهِ، يَنقدِحُ الشَكُّ في قَلبِهِ لأوّلِ عارضٍ مِن شُبهَةٍ. ألا، لا ذا ولا ذاكَ، أو مَنهوماً بِاللذّةِ، سَلِسَ القِيادِ لِلشَهوةِ، أو مُغرَماً بالجمعِ وَالإدّخارِ، لَيسامِن رُعاةِ الدينِ في شيءٍ، أقربُ شيءٍ شَبَهاً بِهِما الأنعامُ السائِمَةُ. كذلِكَ يَموتُ العلمُ بموتِ حامِلِيه.

اے کمیل یہاں (آپ نے ہاتھوں سے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا) علم کا ذخیرہ ہے کاش میں اسے سیکھنے کے لائق افراد پاتا البتہ میں نے بہت سے زود فہم لوگوں کو پایا مگر (میرے اس علم کے) وہ امانت دار نہیں ہو سکتے یہ لوگ دین کو دنیا کے لئے استعمال کرتے ہیں اور اللہ کے بندوں پر اس نعمت کے ذریعے فخر اور دکھاوا کرتے ہیں اور اس علم کی حجت و دلیل کو اس کے اولیاء کے خلاف استعمال کرتے ہیں ۔ یا پھر میں اس علم کے لئے ایسے افراد کو پاتا ہوں جو حق کے پیرو کار تو ہیں مگر ان کے دل میں بصیرت کی کوئی رمق نہیں شبہ ہوتے ہی فوراً ان کے دل میں شک پیدا ہو جاتا ہے کیا نہیں؟ نہیں وہ بھی نہیں اور یہ بھی نہیں ۔ اور یا تو میں نے علم کے ایسے طالب پائے جو لذات کے بھوکے، شہوتوں کی کٹھ پتلی ہوتے ہیں یا پھر ایسے افراد ہیں جو (مال و دولت) جمع اور اس کا ذخیرہ کرنے میں دھیان دیتے ہیں یہ دونوں گروہ بھی کسی طرح سے دین کی مراعات نہیں کرتے یہ دونوں گرو مخلوقات خدا میں ان جانوروں سے سب سے زیادہ مشابہ ہیں جنھیں چرنے لئے چھوڑ دیا گیا ہو علم اسی طرح اہل علم کے مرنے سے مر جاتا ہے

۲۳ ـ ليسَ الخيرُ أن يَكثُرَ مالُكَ ووَلَدُكَ، ولكنَّ الخَيرَ أن يَكثُرَ عِلمُكَ، وَأن يَعظُمَ حِلمُكَ، وأنْ تُباهِيَ النّاسَ بِعِبادَةِ ربّك.

(۲۳) بھلائی یہ نہیں ہے کہ تمہاری دولت یا اولاد زیادہ ہو جائیں بلکہ بھلائی یہ ہے کہ تمہارا علم بڑھ جائے اور علم عظیم ہو جائے اور تم لوگوں پر اپنے پروردگار کی عبادت کے ذریعہ فخر و مباہات کرسکو۔

۲۴ ـ لا تَقُلْ ما لا تَعلَمُ، وإن قَلَّ ما تَعلَم.

(۲۴) جو نہیں جانتے وہ نہ کہو بھلے ہی جو تم جانتے ہو وہ کم ہی کیوں نہ ہو۔

۲۵ ـ بالعِلمِ يُرهَبُ المَوت.

(۲۵) علم کے ذریعہ موت سے ڈرا جاتا ہے۔

۲٦ ـ إنَّ العالِمَ العامِلَ بغيرِ عِلمِهِ كَالجاهِلِ الحائِرِ الذي لا يَستَفِيقُ مِن جَهلِهِ، بَلِ الحُجَّةُ عليهِ أعظَمُ، والحَسرَةُ لَهُ ألزَمُ، وهو عِندَ اللهِ ألوَمُ.

(۲٦) یقیناً وہ عالم جو علم کو چھوڑ کر اعمال انجام دیتا ہے اس حیران جاہل کی طرح ہے جو اپنی جہالت سے کبھی نہیں نکل پاتا بلکہ ایسے عالم پر تو اس جاہل سے بھی زیادہ عظیم حجت ہے اور اس کی حسرت (روز قیامت) اس سے کئی گنا زیادہ ہوگی اور یہ اللہ کے نزدیک اس جاہل سے زیادہ قابل ملامت ٹھہرے گا۔

۲۷ ـ وسُئلَ ﷺ : مَنِ العالِمُ؟ فقالَ ﷺ : مَن اجتَنَبَ المَحارِمَ.

(۲۷) آپ سے پوچھا گیا "عالم کون ہے؟" تو آپ نے فرمایا "جو حرام اشیاء سے اجتناب کرے"۔

۲۸ ـ مَن أحسَنَ السؤالَ عَلِمَ، ومَن عَلِمَ عَمِلَ، ومَن عَمِلَ سَلِمَ.

(۲۸) جو اچھی طرح سے پوچھتا ہے وہ جان لیتا ہے اور جو جان لیتا ہے وہ عمل کرتا ہے اور جو عمل کرتا ہے وہ (عذاب سے) سلامت رہتا ہے۔

۲۹ ـ رأسُ العِلمِ الرِّفقُ، وآفَتُهُ الخُرقُ.

(۲۹) علم میں سرفہرست نرمی ہے اور اس کی آفت حماقت اور سخت روئی ہے۔

۳۰ ـ العالِمُ بِمَنزِلَةِ النَّخلَةِ، تَنتَظِرُ مَتىٰ يَسقُطُ عَلَيكَ مِنها شيءٌ.

(۳۰) عالم کھجور کے درخت کی طرح ہوتا ہے جس کے پاس تم انتظار کرتے ہو کہ کب کچھ (کھجور) تمہارے اوپر گرے۔

۳۱ ـ العالِمُ أفضَلُ مِنَ الصائِمِ القائِمِ الغازي في سَبيلِ اللهِ.

(۳۱) عالم اللہ کی راہ میں لڑنے والے، روزہ دار و نمازی سے افضل ہے۔

۳۲ ـ مَن استَغنىٰ بِعِلمِهِ زَلَّ.

(۳۲) جو اپنے علم سے بے نیاز ہو جاتا ہے وہ ٹھو کر کھاتا ہے۔

۳۳ ـ إذا ماتَ العالِمُ انثَلَمَ بِمَوتِهِ فِي الإسلامِ ثُلمَةٌ لا تُسَدُّ إلى يَومِ القِيامَة.

(۳۳) جب عالم مر جاتا ہے تو اسلام میں ایک ایسا خلا پیدا ہو جاتا ہے جو قیامت تک پر نہیں ہو سکتا۔

۳٤ ـ كَفىٰ بِالعلمِ شَرَفاً أنَّهُ يَدَّعِيهِ مَن لا يُحسِنُهُ، ويَفرَحُ بِهِ إذا نُسِبَ إلَيه.

(۳٤) علم کے شرف کے لئے یہی کافی ہے کہ اسے نہ رکھنے والا بھی اس کا دعویٰ کرتا ہے اور اگر اسے کی طرف کسی کو منسوب کر دیا جائے تو وہ خوش ہو جاتا ہے۔

۳۵ ـ تَعَلَّمُوا العِلمَ تُعرَفوا بِهِ، وَاعمَلُوا بِهِ تَكونُوا مِن أَهلِهِ، فإِنَّهُ يَأتِي مِن بَعدِكُم زمانٌ يُنكِرُ فيه الحقَّ تِسعَةُ أعشارِهِم، لا يَنجُو فيهِ إلّا كُلُّ نَومَةٍ، أولئكَ أئمَّةُ الهُدىٰ ومَصابيحُ العِلمِ، لَيسُوا بالعُجلِ المَذاييعُ البُذُر.

(۳۵) علم حاصل کرو کہ اس کے ذریعے پہچانے جاؤ گے اور اس پر عمل پیرا ہو جاؤ کہ اس کے اہل میں سے ہو جاؤ گے یقیناً تمہارے بعد لوگوں پر ایسا دور گزرنے والا ہے جب لوگوں میں ہر دس میں سے نو آدمی حق کا انکار کر دیں گے اس وقت صرف خاموشی اختیار کر لینے والا ہی نجات پائے گا اور یہی لوگ ہدایت کے امام اور علم کے چراغ ہوں گے یہ لوگ نہ جلد باز ہوں گے اور نہ ہی نام نمود و شہرت والے ہوں گے۔

۳۶ ـ مَن جالَسَ العُلَماءَ وَقَر.

(۳۶) جو علماء کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے وہ باوقار ہو جاتا ہے۔

۳۷ ـ خَفضُ الجَناحِ زِينَةُ العِلم.

(۳۷) انکساری و فروتنی علم کی زینت ہے۔

۳۸ ـ العِلمُ فِي الصِغَرِ كالنَقشِ فِي الحَجر.

(۳۸) بچپن کا علم پتھر پر نقش کی طرح ہوتا ہے۔

۳۹ ـ لا تَحقِرَنَّ عبداً آتاهُ اللهُ عِلماً، فَإنَّ اللهَ تَعالىٰ لم يَحقِرْهُ حِينَ آتاهُ إيّاه.

(۳۹) ایسے بندے کی تحقیر نہ کرو جسے اللہ نے علم عطا کیا ہو کیونکہ اللہ نے اسے علم دیتے وقت حقیر نہیں سمجھا۔

۴۰ ـ العِلمُ أشرَفُ الأَحساب.

(۴۰) علم تمام حسب نسب سے زیادہ شریف ہے۔

۴۱ ـ الشريفُ مَن شَرَّفَهُ عِلمُه.

(۴۱) شریف وہ ہے جسے اس کے علم نے شریف کیا ہو۔

۴۲ ـ مَن كَتَمَ عِلماً فكأنَّهُ جاهِلٌ.

(۴۲) جو علم چھپاتا ہے وہ جاہل کی طرح ہوتا ہے۔

۴۳ ـ زَلَّةُ العالِمِ كانكِسارِ السَّفِينَةِ تَغرَقُ وتُغرِقُ مَعَها خَلقٌ.

(۴۳) عالم کی لغزش کشتی کے ٹوٹ جانے کی طرح ہوتی ہے جو خود تو ڈوبتی ہی ہے مگر اپنے ساتھ لوگوں کو بھی لے ڈوبتی ہے۔

۴۴ ـ العِلمُ أفضَلُ الكُنوزِ وأجمَلُها خَفيفُ المَحمَلِ عظيمُ الجَدوىٰ فِي المَلاءِ جَمالٌ وفِي الوَحدةِ أُنسٌ.

(۴۴) علم بہترین و زیبا ترین خزانہ ہے اس کا تحمل آسان، مقصد عظیم ہوتا ہے مجمع کے درمیان یہ جمال ہے اور تنہائی میں مونس۔

۴۵ ـ العِلمُ سُلطانٌ، مَن وَجَدَهُ صالَ بِهِ، وَمَن لَمْ يَجِدْهُ صِيلَ عَلَيه.

(۴۵) علم ایسی سلطنت ہے کہ جو اسے پا جاتا ہے وہ اسی کے ذریعے یلغار کرتا ہے اور جو اس سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے وہ اسی کے ذریعے یلغار کا نشانہ بن جاتا ہے۔

۴۶ ـ العِبادةُ مِن غَيرِ عِلمٍ ولا زَهادةٍ تَعَبُ الجَسَد.

(۴۶) بغیر علم و زہد کے عبادت کرنا جسم کو تھکانا ہے۔

٤٧ ـ إذا ماتَ الإنسانُ انقطعَ عَنهُ عَمَلُهُ إلّا مِن ثلاثٍ: صَدَقَةٍ جارِيَةٍ، وعِلمٍ كانَ عَلَّمَهُ النّاسَ فانتفعُوا بِهِ، و وَلَدٍ صالِحٍ يَدعُو لَه.

(۴۷) جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے تمام اعمال کا سلسلہ ٹوٹ جاتا ہے جز، تین اعمال کے: صدقہ جاریہ، وہ علم جس کی وہ لوگوں کو تعلیم دیا کرتا تھا اور لوگوں نے اس سے استفادہ کیا اور وہ صالح بیٹا جو اس کے لئے دعا کرتا ہو۔

٤٨ ـ أشرَفُ الأشياءِ العِلمُ، واللهُ تعالىٰ عالِمٌ يُحِبُّ كُلَّ عالِمٍ.

(۴۸) سب سے اشرف شئے علم ہے اور اللہ تعالی چونکہ عالم ہے اس لئے علماء کو پسند کرتا ہے۔

٤٩ ـ لَيتَ شِعري، أيَّ شَيءٍ أدرَكَ مَن فاتَهُ العِلمُ! بل أيَّ شيءٍ فاتَ مَن أدرَكَ العِلمَ!

(۴۹) اے کاش میں جان پاتا کہ علم سے ہاتھ دھو دینے والے نے کیا پایا؟ بلکہ جس نے علم حاصل کر لیا اس نے کیا کھویا؟

٥٠ ـ لَو كانَ أحدٌ مُكتَفِياً مِنَ العِلمِ لاكتَفىٰ نَبِيُّ اللهِ مُوسى، وقد سمِعتُم قَولَهُ: ﴿هَل أتَّبِعُكَ عَلىٰ أن تُعَلِّمَنِ مِمّا عُلِّمتَ رُشداً﴾

(۵۰) اگر علم سے کوئی سیر ہو سکتا تو نبی خدا موسیٰ ضرور مطمئن ہو جاتے مگر تم نے ان کو (جناب خضر سے) یہ کہتے سنا ہی ہے "کیا میں آپ کی پیروی کر سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے اس ہدایت کی تعلیم دیں جس کی تعلیم آپ کو دی جا چکی ہے؟"

٥١ ـ المُلوكُ حُكّامٌ عَلَى النّاسِ والعُلَماءُ حُكّامٌ عَلَى المُلوكِ.

(۵۱) بادشاہ لوگوں پر حاکم ہوتے ہیں اور علماء بادشاہوں پر۔

٥٢ ـ العِلمُ تُحفَةٌ فِي المَجالِسِ، وصاحِبٌ فِي السَّفَرِ، وأُنسٌ فِي الغُربَةِ.

(۵۲) علم مجلسوں میں زینت، سفر میں تحفہ اور غربت میں انس ہوتا ہے۔

٥٣ ـ وَسُئِلَ ﷺ: مَن أعلَمُ النّاسِ؟ فقالَ ﷺ: مَن جَمَعَ عِلمَ النّاسِ إلىٰ عِلمِه.

(۵۳) آپ سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ صاحب علم کون ہے؟" تو آپ نے فرمایا "جو لوگوں کے علم کو اپنے علم میں اکٹھا کرے۔"

٥٤ ـ العالِمُ حَيٌّ وإن كانَ مَيتاً، وَالجاهِلُ مَيتٌ وإن كانَ حَيّاً.

(۵۴) عالم زندہ ہوتا ہے بھلے ہی وہ مر گیا ہو اور جاہل مردہ ہوتا ہے بھلے ہی وہ زندہ ہو۔

٥٥ ـ إذا جَلَستَ إلىٰ عالِمٍ فكُن إلىٰ أن تَسمَعَ أحرَصَ مِنكَ إلى أن تَقولَ.

(۵۵) جب تم کسی عالم کے پاس بیٹھو تو سننے کے لئے کہنے سے زیادہ مشتاق رہو۔

٥٦ ـ العِلمُ أكثَرُ مِن أن يُحصىٰ فَخُذُوا مِن كُلِّ شَيءٍ أحسَنَه.

(۵۶) علم بے شمار ہے لہذا ہر چیز میں سے جو بہتر ہو اسے لے لو

۵۷ ـ مَن أفتَى الناسَ بِغَيرِ علمٍ لَعَنَتهُ الأرضُ والسَّماء.

(۵۷) جو لوگوں میں بغیر علم فتوے دیتا ہے اس پر زمین و آسمان لعنت کرتے ہیں۔

۵۸ ـ العلمُ عِلمانِ: علمٌ لا يَسَعُ الناسَ إلّا النَّظَرَ فيه، و هو صِبغَةُ الإسلامِ، و علمٌ يَسَعُ الناسَ تركَ النظرِ فيهِ، و هو قُدرَةُ اللهِ عزَّوَجلّ.

(۵۸) علم دو طرح کا ہوتا ہے: ایک وہ علم جس میں لوگوں کے لئے دقت نظری کے علاوہ کوئی چارہ نہیں اور یہ احکام اسلام ہیں اور دوسرا وہ علم جس میں دقت کی ضرورت نہیں ہوتی وہ قدرت خدا ہے۔

۵۹ ـ لا خَيرَ في عِلمٍ ليسَ فيهِ تَفهُّمٌ.

(۵۹) جس علم میں فہم نہ ہو وہ بے فائدہ ہے۔

۶۰ ـ كلّ شيءٍ يَعِزُّ إذا نَزَرَ ما خَلا العِلمِ فإنّه يَعِزُّ إذا غَزُر.

(۶۰) دوسری چیزیں جب کم ہو جاتی ہیں تو قیمتی ہو جاتی ہیں مگر علم جب زیادہ ہوتا ہے تب لائق عزت ہوتا ہے۔

۶۱ ـ أقلُّ الناسِ قِيمةً أقلُّهم عِلماً، و مَن لم يَتعلَّم في صِغَرِهِ لم يَتقدَّم في كِبَرِه.

(۶۱) لوگوں میں سب سے کم قیمت وہ لوگ ہیں جو لوگوں میں سب سے کم علم ہیں اور جو بچپن میں علم حاصل نہ کر سکا وہ بڑا ہو کر بھی آگے نہیں بڑھ سکتا۔

۶۲ ـ لو أنّ حَمَلَةَ العلمِ حَمَلُوهُ بحقّهِ لَأَحبَّهُمُ اللهُ وأهلُ طاعتِهِ مِن خَلقِهِ، وَلكِنَّهُم حَمَلُوهُ لِطلبِ الدنيا، فَمَقَتَهُمُ اللهُ، و هانُوا علَى الناس.

(۶۲) اگر حاملان علم، جیسا حق تھا اسی طرح علم کو بروئے کار لاتے تو یقیناً اللہ اور اس کی اطاعت کرنے والے سب کے سب انھیں دوست رکھتے مگر انھوں نے تو علم کو دنیا کی چاہت میں حاصل کیا لہذا خدا ان پر غضب ناک ہوا اور یہ لوگوں کے درمیان بے وقعت ہو کر رہ گئے۔

۶۳ ـ طَلَبةُ هذا العلم على ثلاثةِ أصنافٍ ألا فَاعرِفوهُم بِصفاتِهم: صِنفٌ مِنهُم يَتعلَّمُونَ العلمَ للمِراءِ والجَدَلِ، و صِنفٌ لِلاستطالةِ والحِيَلِ، وصِنفٌ لِلفقهِ والعَمل. فأمّا صاحِبُ المِراءِ والجَدَلِ، فإنّك تَراهُ مُمارياً للرِّجالِ في

(۶۳) اس علم کے تین طرح کے طالب ہوتے ہیں آگاہ ہو جاؤ ان کو ان کی صفات کے ذریعہ پہچانو: ان میں سے ایک نوع ایسے لوگوں کی ہے جو بحث و جدال کے لئے تعلیم حاصل کرتے ہیں اور دوسری قسم ان لوگوں کی ہے جو مختلف حیلوں اور بہانوں کے لئے علم حاصل کرتے ہیں اور تیسری نوع ان لوگوں کی ہوتی ہے

أَندِيَةِ المَقَالِ، قد تَسَرْبَلَ بالتَخَشُّعِ، وتَخَلَّىٰ مِنَ الوَرَعِ، فَدَقَّ اللهُ من هـذا خَـيزُومَهُ، وقَـطَعَ خَيشومَه. وأمّا صاحبُ الاستطالَةِ والخَتْلِ، فإنّه يَستطِيلُ عـلى أشباهِهِ مِـن أشكـالِهِ، ويَتَواضَعُ للأغنياءِ مِن دُونِهِم، فهو لِحَلوائِهِم هاضِمٌ، ولِدِينِهِ حاطِمٌ، فَأَعمَى اللهُ مِـن هـذا بَصَرَهُ، ومَحا مِنَ العُلَماءِ أَثَرَه. وأمـا صـاحِبُ الفِقهِ والعَمَلِ فَتَرَاهُ ذا كآبَةٍ وحُزنٍ، قامَ الليلَ في حِندِسِهِ، وانحَنىٰ في بُرنُسِهِ، يَعمَلُ ويَخشىٰ، فشَدَّ اللهُ مِن هذا أركانَهُ، وأعطاهُ يَومَ القيامَةِ أمانَهُ.

جو جھنے اور عمل کرنے کے لئے علم حاصل کرتے ہیں اور وہ لوگ جو علم کو کٹ حجتی کے لئے حاصل کرتے ہیں تم انھیں باتوں میں لوگوں سے فخر و مباہات کرتے ہوئے پاؤگے جبکہ وہ ظاہر آ انکساری کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہوں گے اور یہ لوگ تقوے سے عاری ہوتے ہیں لہذا اللہ نے ان کے سینوں کو کوٹ ڈالا اور ان کی ناک کاٹ ڈالی۔ البتہ جہاں تک ان علماء کا تعلق ہے جو تکبر و فریب کاری کے لئے علم حاصل کرتے ہیں تو ایسا عالم اپنے جیسے علماء پر فخر و مباہات کرتا ہے مگر مالداروں کے سامنے تواضع اختیار کرتا ہے اس طرح ان کے حلوؤں کو ہضم کرلیتا ہے مگر اپنے دین کو برباد کرلیتا ہے اسی لئے خدا نے اسے اندھا کر دیا اور علماء کے درمیان سے اس کا نام مٹا ڈالا اور تیسری قسم ان علماء کی ہے جو عمل و فقہ کے لئے علم حاصل کرتے ہیں تو تم ایسے طالب علم کو ہمیشہ غم زدہ و محزون دیکھوگے اندھیری راتوں میں (عبادت خدا کے لئے) وہ کھڑا رہتا ہے اور ظلمت کے پردوں میں رکوع کرتا ہے (نیک اعمال انجام دیتا ہے (اللہ سے) خوف زدہ رہتا ہے اسی لئے اللہ اس کے قدموں کو ثبات دے دیتا ہے اور روز قیامت اسے (عذاب سے) امان عطا کر دیتا ہے۔

٦٤ ـ شُكرُ العالِمِ عَلىٰ عِلمِهِ أن يَبذُلَهُ لِمَن يَستَحِقُّه.

(۶۴) عالم کا اپنے علم کا شکریہ ہے کہ وہ اپنے علم کی اہلیت رکھنے والوں کو اپنا علم عطا کرے

٦٥ ـ العِلمُ إحدَى الحَياتَينِ.

(۶۵) علم ایک طرح کی زندگی ہے۔

٦٦ ـ العِلمُ أصلُ كُلِّ خَيرٍ.

(۶۶) علم ہر بھلائی کی جڑ ہے۔

٦٧ ـ العِلمُ لِقاحُ المَعرِفَة.

(۶۷) علم معرفت کی کونپل ہے۔

٦٨ـ العالِمُ يَنظُرُ بقلبِهِ وخاطِرِهِ، الجاهلُ يَنظُرُ بعَينِهِ وناظِرِه.

(۶۸) عالم اپنے دل و دماغ سے دیکھتا ہے اور جاہل اپنی آنکھوں سے

٦٩ـ العلمُ زَينُ الأغنياءِ، وغِنى الفُقَراء.

(۶۹) علم تونگروں کے لئے زینت اور فقیروں کے لئے تونگری ہے

٧٠ـ العالِمُ يَعرِفُ الجاهلَ لِأنَّهُ كانَ قَبلُ جاهلاً.

(۷۰) عالم جاہل کو پہچانتا ہے کیونکہ وہ پہلے کبھی جاہل تھا۔

٧١ـ الجاهِلُ لا يَعرِفُ العالِمَ لأنّه لم يَكُن قَبلُ عالِماً.

(۷۱) جاہل عالم کو نہیں پہچانتا کیونکہ وہ پہلے کبھی عالم نہ تھا۔

٧٢ـ الايمانُ والعلمُ أَخَوانِ تَوأَمانِ، و رَفيقانِ لا يَفتَرِقان.

(۷۲) ایمان و علم جڑواں بھائی ہیں اور کبھی جدا نہ ہونے والے دوست۔

٧٣ـ العالِمُ والمُتعلِّمُ شَريكانِ في الأجرِ، ولا خيرَ فيما بينَ ذلك.

(۷۳) عالم اور متعلم دونوں اجر میں شریک ہیں مگر ان کے درمیان والوں کے لئے کوئی اجر نہیں۔

٧٤ـ العلمُ أوّلُ دليلٍ، والمَعرِفَةُ آخِرُ نِهايَةٍ.

(۷۴) علم دلیل کا اولین جزء اور معرفت انتہاء ہے۔

٧٥ـ المُتَعَبِّدُ بغَيرِ عِلمٍ كَحِمارِ الطاحُونَةِ، يَدورُ ولا يَبرَحُ مِن مكانِه.

(۷۵) بغیر علم عبادت کرنے والا چکی کے گدھوں کی طرح ہے جو چکر لگاتا ہے مگر اپنی جگہ سے نہیں ہٹتا۔

٧٦ـ أولَى النّاسِ بِالأنبياءِ ﷺ أعلَمُهُم بِما جاؤُوا بِه.

(۷۶) انبیاء کے نزدیک اولویت اس شخص کو حاصل ہے جو لوگوں میں ان انبیاء کے لائے ہوئے احکامات کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہو۔

٧٧ـ أَبغَضُ العِبادِ إلى اللهِ سُبحانَهُ العالِمُ المُتَجَبِّر.

(۷۷) اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ غضب کے لائق جابر عالم ہوتا ہے۔

٧٨ـ أَوجَبُ العلمِ عَلَيكَ ما أَنتَ مَسؤولٌ عَنِ العَمِلِ بِه.

(۷۸) تمہارے اوپر علم سب سے زیادہ واجب ہے جس پر عمل کرنے کے متعلق (روز قیامت) تم سے باز پرس ہو گی۔

٧٩ـ أفضلُ الذَّخائرِ علمٌ يُعمَلُ بِهِ، ومَعروفٌ لا يُمَنُّ بِه.

(۷۹) بہترین ذخیرہ وہ علم ہے جس پر عمل کیا جائے اور وہ نیکی ہے جو جتائی نہ جائے۔

٨٠ـ أَعوَنُ الأشياءِ على تَزكِيَةِ العقلِ التَعليم.

(۸۰) تزکیہ عقل کے لئے سب سے زیادہ مددگار شئے تعلیم ہے۔

۸۱۔ آفةُ العامّةِ العالِمُ الفاجِر.

(۸۱) عوام کی آفت فاجر عالم ہے۔

۸۲۔ إذا زادَ عِلمُ الرجلِ، زادَ أدَبُهُ، وتَضاعَفَت خَشيَتُه لِرَبّه.

(۸۲) جب انسان کا علم بڑھ جاتا ہے تو اس کا ادب ولحاظ اور اللہ سے خوف بھی بڑھ جاتا ہے۔

۸۳۔ حَسَبُ المَرءِ عِلمُهُ، وجمالُهُ عَقلُه.

(۸۳) انسان کا حسب نسب اس کا علم اور جمال اس کی عقل ہے۔

۸۴۔ خَيرُ العِلمِ ما أصلَحتَ بِه رَشادَك، وشَرُّهُ ما أفسَدتَ بِه مَعادَك.

(۸۴) بہترین علم وہ ہے جس کے ذریعے تم نے اپنی ہدایت درست کرلی اور بدترین علم وہ ہے جس کے ذریعہ تم نے اپنی آخرت خراب کرلی۔

۸۵۔ رُبَّ مُدَّعٍ لِلعلمِ لَيسَ بِعالمٍ.

(۸۵) بہت سے علم کے دعویدار عالم نہیں ہوتے۔

۸۶۔ زَلَّةُ العالِمِ تُفسِدُ العَوالِم.

(۸۶) عالم کی لغزش کائنات کو خراب کردیتی ہے۔

۸۷۔ عَلَى العالِمِ أن يَتعلَّمَ عِلمَ ما لَم يكُن يَعلَم، ويُعَلِّمَ الناسَ ما قَد عَلِم.

(۸۷) عالم کے لئے ضروری ہے کہ جو وہ نہیں جانتا اس کا علم حاصل کرے اور جو جانتا ہے اسے عوام کو سکھائے۔

۸۸۔ عِلمٌ لا يُصلِحُكَ ضَلالٌ، ومالٌ لا يَنفَعُكَ وَبالٌ.

(۸۸) وہ علم جو تمہاری اصلاح نہ کرے گمراہی ہے اور وہ مال جو تمہیں فائدہ نہ پہنچائے وبال جان ہے۔

۸۹۔ قَولُ لا أعلَمُ نِصفُ العِلم.

(۸۹) "میں نہیں جانتا" کہنا نصف علم ہے۔

۹۰۔ كُلُّ عالمٍ غَيرِ اللهِ سبحانَه مُتَعلِّمٌ.

(۹۰) اللہ کے علاوہ ہر عالم متعلم ہے۔

۹۱۔ لِقاحُ العِلمِ التَّصوُّرُ والتَّفهُّم.

(۹۱) علم کی کونپل تصور وفہم ہے۔

۹۲۔ لِطالِبِ العلمِ عِزُّ الدُّنيا وَفوزُ الآخِرة.

(۹۲) طالب علم کے لئے دنیا کی عزت اور آخرت کی کامیابی ہے۔

۹۳۔ لَن يَصفُوَ العَمَلُ حَتّى يَصِحَّ العلم.

(۹۳) عمل اس وقت تک صاف ستھرا نہیں ہوسکتا جب تک علم درست نہ ہوگا۔

۹۴۔ لَن يُزَكّى العَمَلُ حَتّى يُقارِنَهُ العلم.

(۹۴) عمل اس وقت تک پاک نہیں ہوسکتا جب وہ علم سے جڑا نہ ہو

۹۵۔ لا يُؤخَذُ العِلمُ إلّا مِن أربابِه.

(۹۵) علم صرف صاحبان علم ہی سے حاصل کیا جاتا ہے۔

۹۶۔ لا يُدرَكُ العِلمُ بِراحَةِ الجسم.

(۹۶) جسمانی راحت کے ساتھ علم حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

۹۷ ـ لا هِدايَةَ لِمَن لا عِلمَ لَه.

(۹۷) جس کے پاس علم نہیں اس کے پاس ہدایت بھی نہیں۔

۹۸ ـ مَن خالَفَ عِلمَهُ عَظُمَت جَرِيمَتُهُ و إثمُه.

(۹۸) اپنے علم کی مخالفت کرنے والے کا جرم و گناہ عظیم ہوتا ہے۔

۹۹ ـ مَن زادَ عِلمُهُ عَلى عَقلِهِ كانَ وَبالاً عَليه.

(۹۹) جس کا علم اس کی عقل سے زیادہ ہو جاتا ہے وہ اس کے لئے وبال بن جاتا ہے۔

۱۰۰ ـ مَن لَم يَصبِر عَلى مَضَضِ التَعليمِ بَقِيَ في ذُلِّ الجَهل.

(۱۰۰) جو تعلیم کی تلخیوں کو برداشت نہیں کرپاتا وہ جہالت کی ذلت میں باقی رہتا ہے۔

۱۰۱ ـ مَن ادَّعىٰ مِن العلم غايَتَهُ، فَقد أظهرَ مِن جَهلِهِ نِهايَتَه.

(۱۰۱) جو علم کی آخری حدوں تک پہنچنے کا دعوی کرتا ہے وہ اپنی جاہلیت کی حدوں کو اجاگر کردیتا ہے۔

۱۰۲ ـ مَجالِسُ العِلمِ غَنيمةٌ.

(۱۰۲) علم کے جلسے موقع غنیمت ہیں۔

۱۰۳ ـ عَلَمَنيَّ رسولُ الله ﷺ ألفَ بابٍ يَفتَح و الف بابٍ.

(۱۰۳) رسول خدا نے مجھے ہزار باب تعلیم دئے اور ہر باب سے ہزار باب وا ہوئے۔

[١٥٢]
العمر = عمر

١ ـ اعلَموا، أيُّها الناسُ! أنّهُ مَن مَشىٰ عَلى وَجهِ الأَرضِ فإنّهُ يَصيرُ إلىٰ بَطنِها، والليلُ والنهارُ يَتنازَعانِ في هَدَرِ الأعمارِ.

(۱) اے لوگو جان لو جو بھی زمین پر چلتا ہے وہ (ایک دن) اس کے اندر چلا جائے گا اور یہ دن و رات عمروں کو بے کار کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

٢ ـ الساعاتُ تَهضِمُ عُمرَكَ.

(۲) گھنٹے تمہارے عمروں کو نگل رہے ہیں۔

٣ ـ عُمرُ المرءِ لا قيمةَ لَه.

(۳) انسان کی عمر انمول ہے۔

٤ ـ بَقِيّةُ عُمرِ المُؤمِنِ لا ثَمَنَ لها، يُدرِكُ بِها ما فاتَ، ويُحيِي ما أماتَ.

(۴) مومن کی باقی عمر کی کوئی قیمت نہیں ہو سکتی یہ اس ذریعہ چھوٹ جانے والی چیزوں کی تلافی کرتا ہے اور ان اشیاء کو زندہ کرتا ہے جنھیں اس نے مار ڈالا تھا۔

٥ ـ لا تُحَدِّث نَفسَكَ بِالفَقرِ وطُولِ العُمرِ.

(۵) اپنے آپ سے فقر و عمر طویل کی بات نہ کرو۔

٦ ـ لا نِعمةَ فِي الدُّنيا أعظَمُ مِن طُولِ العُمرِ، وصِحَّةِ الجَسَدِ.

(۶) دنیا میں کوئی نعمت طول عمر اور صحت جسم سے زیادہ بڑی نہیں۔

٧ ـ مَن طالَ عُمرُهُ، رأىٰ في أعدائِهِ ما يَسُرُّه.

(۷) جس کی عمر طویل ہو جاتی ہے وہ اپنے دشمنوں میں خوش کن باتیں دیکھ لیتا ہے۔

٨ ـ مِن سَعادةِ المَرءِ أن يَطُولَ عُمرُهُ، ويَرىٰ في أعدائِه ما يَسُرُّه.

(۸) انسان کی خوش قسمتی ہے کہ اس کی عمر طویل ہو جائے اور وہ اپنے دشمنوں میں ایسی باتیں دیکھ لے جو اس کی خوشی کی باعث ہوں۔

٩ ـ اجعَل عُمرَكَ كَنَفَقَةٍ دُفِعَت إليكَ، فكَما لا تُحِبُّ أن يَذهَبَ ما تُنفِقُ ضياعاً، فلا تُذهِبْ عُمرَكَ ضياعاً.

(۹) اپنی عمر کو اس خرچ کی طرح سمجھو جو تمہیں (گزارہ کرنے کے لئے) دیا گیا ہو لہذا جس طرح تم یہ نہیں پسند کرتے کہ تم فالتو خرچ کرو اسی طرح اپنی عمر کو بھی فضول نہ گزارو۔

١٠ ـ العُمرُ أنفاسٌ مُعدَّدَةٌ.

(۱۰) عمر (چند) گنی چنی سانسوں کا نام ہے۔

١١ ـ الساعاتُ تَنهَبُ الأَعمار.

١٢ ـ العُمرُ تُفنِيهِ اللَّحَظات.

١٣ ـ الساعاتُ تَختَرِمُ الأَعمارَ وتُدني مِنَ البَوار.

١٤ ـ العُمرُ الذي يَبلُغُ الرجلُ فيهِ الأَشُدَّ الأَربَعون.

١٥ ـ إنّ عُمرَكَ عَدَدُ أَنفاسِكَ، وَعَلَيها رَقيبٌ يُحصِيها.

١٦ ـ اِحذَرُوا ضَياعَ الأَعمارِ فيما لا يَبقىٰ لَكُم، فَفائِتُها لا يَعُود.

١٧ ـ رَحِمَ اللهُ امرءً عَلِمَ أَنّ نَفَسَهُ خُطاهُ إلىٰ أَجَلِهِ، فبادَرَ عَمَلَهُ وقَصَّرَ أَمَلَه.

١٨ ـ لا بَقاءَ لِلأَعمارِ مَعَ تَعاقُبِ الليلِ وَ النهار.

١٩ ـ لا يَعرِفُ قَدرَ ما بَقِيَ مِن عُمرِهِ إلّا نَبِيٌّ أَو صِدّيقٌ.

(۱۱) ساعتیں عمروں کو برباد کر رہی ہیں۔

(۱۲) عمر کو لمحے فنا کر رہے ہیں۔

(۱۳) گھنٹے عمروں کو ختم اور ہلاکت سے قریب کر رہے ہیں۔

(۱۴) وہ عمر جس میں آدمی منزل کمال تک پہنچ جاتا ہے چالیس سال ہے۔

(۱۵) تمہاری عمر سانسوں کے اتنی ہے اور اس کے لئے ایک نگہبان بھی ہے جو انھیں شمار کرتا رہتا ہے۔

(۱۶) اپنی عمر کو تمہارے لئے نہ رہنے والی چیزوں میں ضائع کرنے سے ڈرو کیونکہ اس کا گزرا ہوا حصہ پھر نہیں ملتا۔

(۱۷) اللہ اس آدمی پر رحم کرے جو یہ جان لے کہ اس کی ہر سانس موت کی طرف ایک قدم ہے پس وہ (نیک) اعمال انجام دینے میں عجلت کرے اور اپنی امیدوں کو کوتاہ کرے۔

(۱۸) عمروں کی بقا دن و رات کے پے در پے آنے جانے کے ساتھ ممکن نہیں۔

(۱۹) اپنی باقی ماندہ عمر کی قدر و قیمت صرف نبی یا صدیق ہی سمجھ سکتا ہے۔

[۱۵۳]

العمل = عمل

۱ ـ إنَّ المالَ والبَنِينَ حَرْثُ الدُّنيا، والعَمَلَ الصالحَ حَرْثُ الآخِرَة.

(۱) بلا شبہ مال و اولاد دنیا کی کھیتی ہیں اور عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے۔

۲ ـ إعمَلُوا في غَيرِ رِياءٍ ولا سُمعَةٍ، فإنّه مَن يَعْمَلُ لِغَيرِ الله يَكِلْهُ اللهُ لِمَن عَمِلَ له.

(۲) ریا کاری اور دکھاوے کے بغیر عمل کرو کیونکہ جو اللہ کے علاوہ کسی اور کے لئے عمل کرتا ہے تو اللہ اسے اسی کے سہارے چھوڑ دیتا ہے۔

۳ ـ ألا وإنّكُم في أيّامِ أمَلٍ مِن وَرائِهِ أجَلٌ، فَمَن عَمِلَ في أيّامِ أمَلِهِ قَبلَ حُضُورِ أجَلِهِ فقد نَفَعَهُ عَمَلُهُ، وَلَم يَضرُرْهُ أجَلُهُ، و مَن قَصَّرَ فى ايام أمَلِهِ قبلَ حضورِ أجَلِهِ فقد خَسِرَ عَمَلُه وَ ضَرَّهُ أجَلُه.

(۳) باخبر ہو جاؤ کہ تم لوگ امیدوں کے دنوں میں ہو جس کے بعد اجل ہے لہذا جس نے اپنی امیدوں کے دنوں میں اجل سے پہلے عمل انجام دیا تو یقیناً اسے اس کا عمل فائدہ پہنچائے گا اور اسے اس کی اجل نقصان نہیں پہنچا سکتی اور جس نے اپنی امیدوں کے دنوں میں اجل کے آنے سے پہلے کوتاہی کی تو بلاشبہ اس کا عمل گھاٹے میں رہا اور اسے اس کی اجل نقصان پہنچائے گی۔

٤ ـ فَلْيَعمَلِ العامِلُ مِنكم في أيّامِ مَهَلِهِ قَبلَ إرهاقِ أجَلِهِ وفي فَرَاغِه قَبلَ أوانِ شُغُلِه، و في مُتَنَفَّسِهِ قَبلَ أن يُؤخَذَ بِكَظَمِه لِيُمَهِّدْ لِنَفْسِهِ وقَدَمِه، وَلْيَتَزَوَّدْ مِن دارِ ظَعْنِهِ لِدار إقامَتِه.

(۴) تم میں سے عمل کرنے والے کو مہلت کے دنوں میں، موت کی رکاوٹ سے پہلے، فرصت کے لمحات میں مشغولیت سے پہلے اور سانس لینے کے زمانے میں گلا گھٹ جانے سے پہلے، نیک اعمال انجام دے لینے چاہیے تاکہ وہ اپنے نفس و جان کی جگہ کے لئے کچھ تیاری کرے اور اس کے ذریعے کوچ کرنے والی جگہ سے، ٹھہرنے کی جگہ کے لئے کچھ زاد راہ لے سکے۔

٥ ـ إعمَلُوا ليومٍ تُذخَرُ له الذَّخائِرُ وتُبلىٰ فيه السَّرائِر.

(۵) اس دن کے لئے عمل کرو جس دن کے لئے تمام ذخیرے جمع کئے جاتے ہیں اور جس دن اسرار عیاں ہوں گے۔

٦ ـ إعمَلُوا لِلجنّةِ عَمَلَها، فإنّ الدُّنيا لم تُخلَق لكم دارَ مُقام، بل خُلِقَتْ لَكُم مجازاً لِـتَزَوَّدوا مِنها الأعمالَ إلى دارِ القَرار.

(۶) جنت کے لئے جنت کا عمل انجام دو کیونکہ دنیا تمہارے ٹھہرنے کی جگہ کے طور پر نہیں پیدا کی گئی ہے بلکہ یہ تمہارے لئے بطور ایک گزر گاہ خلق کی گئی ہے تا کہ تم اس میں سے اپنی قرار گاہ کے لئے کچھ سامان مہیا کر لو۔

٧ ـ العامِلُ بالعِلم كالسائِرِ عَلَى الطريقِ الواضِحِ، فَلْيَنْظُرْ ناظِرٌ أسائِرٌ هو أم راجِعٌ.

(۷) علم کے ذریعے عمل کرنے والا صاف راستے پر چلنے والے کی طرح ہے لہذا دیکھنے والے کو دیکھ لینا چاہیے کہ آیا وہ چل رہا ہے یا پلٹ رہا ہے؟

٨ ـ إعلم أنّ لكُلِّ عَمَلٍ نَباتاً، وكُلُّ نباتٍ لا غِنىٰ بِهِ عَنِ الماءِ، والمِياهُ مُختَلِفةٌ، فما طابَ سَقيُهُ طابَ غَرسُه وحَلَتْ ثَمَرَتُهُ، وما خَبُثَ سَقيُهُ خَبُثَ غَرسُهُ، و أَمَرَّتْ ثَمَرَتُه.

(۸) یہ جان لو کہ ہر عمل اگتا ہے اور ہر اگنے والی چیز کے لئے پانی سے بے نیازی نہیں ہو سکتی اور پانی مختلف طرح کے ہوتے ہیں لہذا جس پودے کی سنچائی اچھی ہو گی اس کی بوائی بھی عمدہ ہو گی اور پھل بھی میٹھا ہو گا اور جس کی سنچائی خراب ہو گی اس کی بوائی بھی خراب ہو گی اور اس کا پھل بھی کڑوا ہو گا۔

٩ ـ [الى حارث الهَمداني] إحذر كلَّ عَمَلٍ يَرضاهُ صاحِبُه لِنَفْسِه ويُكرَهُ لعامةِ المُسلِمينَ، واحذَرْ كلَّ عَمَلٍ يُعمَلُ بِهِ في السِّرِّ ويُستَحىٰ مِنه في العَلانية، واحذَرْ كلَّ عَمَلٍ إذا سُئِل عَنْهُ صاحِبُهُ أنكَرَهُ أوِ اعتَذَرَ مِنه.

(۹) آپ نے حارث ہمدانی کو لکھا "ہر اس کام سے ڈرو جس کو کرنے کے لئے عامل خود اپنے لئے خوش رہتا ہے مگر عام مسلمانوں کے لئے اس کام کو ناپسند کرتا ہے اور ہر اس کام سے ڈرو جسے تنہائی میں انجام دیا جائے مگر علی الاعلان اسے کرنے سے شرمایا جائے اور ہر اس کام سے ڈرو جس کے بارے میں اگر اس کے کرنے والے سے پوچھا جائے تو وہ انکار کر دے یا پھر معذرت کرے۔"

١٠ ـ أعمالُ العِبادِ في عاجِلِهم نُصْبُ أعيُنِهِم في آجالِهِم.

(۱۰) بندوں کے اس دنیا میں (نیک) اعمال آخرت میں ان کی آنکھوں کا تارا ہوں گے۔

١١ ـ طُوبىٰ لِمَن ذَكَرَ المَعادَ وعَمِلَ لِلحِساب.

(۱۱) خوش بختی ہے اس شخص کے لئے جو قیامت کو یاد کرے اور حساب کتاب کے لئے عمل کرے

١٢ ـ مَن أطالَ الأمَلَ أساءَ العَمَل.

(۱۲) جو امیدیں بڑھالیتا ہے وہ عمل کو خراب کر لیتا ہے۔

١٣ ـ لا يَقِلُّ عَمَلٌ مَعَ التَّقوى، وكيف يَقِلُّ ما يُتَقَبَّلُ؟

(۱۳) کوئی بھی عمل تقوے کے ساتھ کم نہیں ہو سکتا اور بھلا قبول ہونے والی چیز کم ہو سکتی ہے؟

١٤ ـ شَتّانَ ما بينَ عَمَلَينِ: عَمَلٍ تَذهَبُ لَذَّتُه وتَبقىٰ تَبِعَتُه، وعَمَلٍ تَذهَبُ مَؤونَتُه ويَبقى أجرُه.

(۱۴) کتنا فرق ہے ان دو عملوں میں وہ عمل جس کی لذت ختم ہو جاتی ہے اور اثرات باقی رہتے ہیں اور وہ عمل جس کی زحمتیں ختم ہو جاتی ہیں مگر اجر باقی رہتا ہے۔

١٥ ـ مَن قَصَّرَ فِي العَمَلِ ابتُلِيَ بِالهَمِّ.

(۱۵) جو عمل میں کوتاہی کرتا ہے وہ غم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

١٦ ـ وقالَ ﷺ لِرَجُلٍ سَأَلَه أن يَعِظَه: لا تَكُن مِمَّن يَرجوا الآخرةَ بِغيرِ العَمَلِ، ويُرجِّي التَّوبَةَ بطولِ الأَمَلِ، يَقولُ في الدنيا بِقولِ الزّاهِدينَ، ويَعمَلُ فيها بِعَمَلِ الرّاغِبينَ.

(۱۶) آپ نے ایک ایسے آدمی سے فرمایا جس نے آپ سے موعظے کی خواہش کا اظہار کیا تھا "ان لوگوں میں سے نہ ہو جانا جو بغیر عمل کے آخرت کی امید کرتے ہیں اور لمبی آرزوں کے ذریعے توبہ کو ٹالتے رہتے ہیں۔ دنیا کے بارے میں زاہدوں کی سی باتیں کرتے ہیں مگر اس (دنیا) میں ان کے اعمال دنیا چاہنے والوں کی طرح ہوتے ہیں۔

١٧ ـ مِن أشرَفِ أعمالِ الكَريمِ غَفلَتُهُ عَمّا يَعلَم.

(۱۷) کریم کا سب سے اچھا عمل دوسروں کے بارے میں دانستہ اشیاء سے غفلت ہے۔

١٨ ـ النّاسُ فِي الدُّنيا عامِلانِ: عامِلٌ فِي الدُّنيا لِلدُّنيا، قَد شَغَلَتهُ دُنياهُ عَن آخِرَتِه، يَخشىٰ على مَن يَخلُفُهُ الفَقرَ ويأمَنُهُ عَلىٰ نَفسِه، فَيُفني عُمُرَهُ في مَنفَعَةِ غَيرِه، وعامِلٌ عَمِلَ فِي الدُّنيا لِما بَعدَها، فَجاءَهُ الذي لَهُ مِنَ الدُّنيا بِغَيرِ عَمَلٍ، فَأَحرَزَ الحَظَّينِ مَعاً ومَلَكَ الدّارَينِ جَميعاً، فَأصبَحَ وَجيهاً عِندَ اللهِ لا يَسأَلُ اللهَ حاجَةً فَيَمنَعُه.

(۱۸) دنیا میں دو طرح کے عامل ہیں: ایک عامل جس نے دنیا میں دنیا ہی کے لئے عمل کیا اور اس کی دنیا نے اسے آخرت سے غافل رکھا وہ اپنے بعد اپنے وارثوں کے فقر سے خوفزدہ رہتا ہے اور خود کو فقر سے محفوظ سمجھتا ہے اس طرح وہ اپنی پوری عمر دوسروں کے فائدے کے لئے فنا کر دیتا ہے اور دوسرا عامل وہ ہوتا ہے جو دنیا میں بعد از دنیا کے لئے عمل کرتا ہے اس طرح دنیا میں اس کا جتنا حصہ ہوتا ہے وہ بغیر کچھ کئے ہی اس کے پاس چلا آتا ہے اس لحاظ سے اس نے دو حصوں کو ایک ساتھ پالیا اور دونوں گھروں (دنیا و آخرت) کا اکیلا مالک بن گیا اور اللہ کے نزدیک آبرومند ہو گیا اب اگر وہ کوئی حاجت اللہ سے طلب کرتا ہے تو اللہ اسے کبھی نہیں روکتا۔

۱۹ ـ إذا عَلِمْتُمْ فَاعمَلُوا، وإذا تَيَقَّنْتُمْ فَأقدِمُوا.

(۱۹) جب تمھیں علم ہو گیا تو عمل کرو اور جب یقین آگیا تو آگے بڑھ جاؤ۔

۲۰ ـ الداعِي بلا عَمَلٍ كالرّامي بِلا وَتَرٍ.

(۲۰) بغیر علم کے دعوت عمل دینے والا بلا قوس کے تیر اندازی کرنے والا ہے۔

۲۱ ـ العِلْمُ مقرونٌ بِالعمَلَ فَمَن عَلِمَ عَمِلَ، والعِلمُ يَهْتِفُ بِالعَمَلِ، فإن أجابَهُ وإلّا ارْتَحَل.

(۲۱) علم عمل سے جڑا ہوا ہے لہذا جو (حقائق کو) جان لیتا ہے وہ (ان پر) عمل (بھی) کرتا ہے اور علم، عمل مانگتا ہے اب اگر اسے یہ مل جاتا ہے تو (یہ علم اس کے پاس باقی) رہتا ہے ورنہ چلا جاتا ہے۔

۲۲ ـ من عَمِلَ لِدينِهِ كفاهُ الله أمرَ دُنياه.

(۲۲) جو اپنے دین کے لئے عمل انجام دیتا ہے اللہ اس کی دنیا کے لئے کافی ہوتا ہے۔

[۱۵۴]

العهد = عہد و پیمان

١ ـ اعتَصِمُوا بِالذِمَمِ فِي أوتادِها.

٢ ـ تعصَّبُوا لِخِلالِ الحمدِ مِن الحِفظِ لِلجِوارِ، وَالوَفاءِ بِالذِّمامِ، و الطّاعَةِ لِلبِرِّ و المَعصِيَةِ لِلكِبرِ و . . . .

٣ ـ [يا مالك] إن عَقَدتَ بينك و بَينَ عَدُوِّكَ عُقدةً أو ألبَستَهُ مِنك ذِمَّةً فَحُط عَهدَكَ بِالوَفاء وَارعَ ذِمَّتَكَ بِالأمانَةِ، وَ اجعَل نَفسَكَ جُنَّةً دونَ ما أعطَيتَ.

٤ ـ [يا مالك] لا تَغدِرَنَّ بِذِمَّتِك وَلا تَخِيسَنَّ بِعَهدِك ولا تَختِلَنَّ عَدُوَّك فإنّه لا يَجتَرِئُ على الله الّا جاهِلٌ شَقِيٌّ و قد جَعَلَ اللهُ عَهدَهُ و ذِمَّتَهُ أمناً أفضاهُ بَينَ العِبادِ بِرحمَتِه، و حريماً يَسكُنُونَ إلى مَنعَتِهِ و يَستَفِيضُونَ إلى جِوارِه.

٥ ـ إنَّ مِنَ الكَرَمِ الوَفاءَ بِالذِّمِمِ.

٦ ـ أوفُوا بِعَهدِ مَن عاهَدتُم.

٧ ـ أكرِم وُدَّكَ و احفَظ عَهدَكَ.

(۱) عہد و پیمان کی ذمہ داریوں پر سختی سے عمل کرو۔

(۲) نیک اور اچھی کی خصلتوں کے بارے میں تعصب و حمیت سے کام لو جیسے ہمسایہ کے حقوق کی محافظت، عہد و پیمان سے وفاداری، نیکیوں کی پیروی اور تکبر کی مخالفت۔۔۔

(۳) اے مالک اگر تم نے اپنے دشمنوں سے کوئی معاہدہ کیا ہے یا اسے اسلامی حکومت کا تابعدار (ذمی) بنایا ہے تو اپنے معاہدے سے ذرہ برابر بھی منحرف نہ ہونا اور اپنے تحت الذمہ افراد کے ساتھ معاہدے کے مطابق سلوک کرنا۔

(۴) اے مالک ہر گز اپنے عہد و پیمان میں خیانت نہ کرو اور معاہدے کو مت توڑو اور اپنے دشمن کو فریب نہ دو کیونکہ خدا کے مقدس حریم میں جاہل اور شقی کے علاوہ کوئی گستاخی نہیں کرتا چونکہ ایسا عہد جو خود اس کے نام سے شروع ہوتا ہے وہ اسے بندہ تک اپنی رحمت پہنچانے کے لئے ذریعہ قرار دیتا ہے یہ عہد ایسا پر امن حریم ہے جس کی قوت کے سائے میں بندگان خدا راحت کا احساس کرتے ہیں اور جب مضطرب ہوجاتے ہیں تو اسی حریم میں پناہ لیتے ہیں۔

(۵) وعدوں کو وفا کرنا انسان کے لئے کرامت کا ایک جزء ہے۔

(۶) اگر تم نے کوئی عہد کیا ہے تو اس کی وفا کرو۔

(۷) اپنی دوستی کو محترم سمجھو اور عہد و پیمان کی حفاظت کرو۔

۸ ـ أسرَعُ الأشياءِ عُقُوبَةً رَجُلٌ عاهَدتَهُ على أمرٍ كانَ مِن نِيَّتِكَ الوفاءُ له و فى نِيَّتِهِ الغَدرُ بِك.

(۸) عذاب کے سب سے زیادہ نزدیک وہ آدمی ہے جس سے کوئی معاہدہ کرو اور تمہارا قصد اس کی وفا کرنا ہو لیکن اس کا مقصد تمہارے ساتھ خیانت ہو۔

۹ ـ أحسنُ الناسِ ذِماماً أحسَنُهُم إسلاماً.

(۹) لوگوں میں اچھی طرح وعدوں پر وفا کرنے والا ہی اچھا مسلمان ہے۔

۱۰ ـ خُلوصُ الوُدِّ والوَفاءُ بالوَعدِ مِن حُسنِ العَهد.

(۱۰) محبت میں خلوص اور وعدہ وفا کرنا، بہترین عہدوں میں سے ہے

۱۱ ـ سُنَّةُ الكِرامِ الوَفاءُ بِالعُهُود.

(۱۱) کریم النفس لوگوں کا طور طریقہ عہد کی وفاداری ہے۔

۱۲ ـ غَشُّ الصَّديقِ و الغَدرُ بِالمَواثيقِ مِن خِيانَةِ العَهد.

(۱۲) دوست کو فریب دینا اور معاہدوں کی خلاف ورزی کرنا عہد کی خیانت میں سے ہے۔

۱۳ ـ إنّ حُسنَ العَهدِ مِنَ الإيمان.

(۱۳) عہد و پیمان میں خوش رفتاری ایمان کی علامت ہے۔

۱٤ ـ أشرَفُ الهِمَمِ رِعايَةُ الذِمامِ، وأفضَلُ الشِيَمِ صِلَةُ الأرحام.

(۱۴) شریف ترین اور بہترین ہمت وعدوں کی وفا ہے اور سب سے بہتر اور برتر خصلت اقرباء سے حسن سلوک کرنا ہے۔

۱٥ ـ ما أيقَنَ بِاللهِ مَن لَم يَرعَ عُهودَهُ و ذِمَمَه.

(۱۵) جو اپنے عہد و پیمان کی رعایت نہیں کرتا وہ خدا پر یقین نہیں رکھتا۔

۱٦ ـ آفَةُ العَهدِ قِلَّةُ الرِّعايَة.

(۱۶) عہدوں کی آفت ان میں کم رعایت کرنا ہے۔

۱۷ ـ لا تَثِقَنَّ بِعَهدِ مَن لا دِينَ لَه.

(۱۷) ایسے شخص کے وعدے پر اعتماد نہ کرو جس کے پاس دین نہ ہو۔

۱۸ ـ لا تَعتَمِد على مَوَدَّةِ مَن لا يُوفِي بِعَهدِه.

(۱۸) جو اپنے وعدوں کو وفا نہیں کرتا اس کی دوستی پر بھروسہ نہ کرو۔

[۱۵۵]

العَیبُ = عیب

١ ـ أكبرُ العَيبِ أن تَعِيبَ ما فيكَ مِثلُه.

(۱) سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ تم ان باتوں کو دوسروں کے لئے عیب قرار دو جو تم میں خود موجود ہوں۔

٢ ـ مَن نَظَرَ فِي عَيبِ نَفسِه اشتَغَلَ عَن عَيبِ غَيرِه.

(۲) جو شخص اپنے عیوب پر غور کرتا ہے وہ دوسروں کی عیب جوئی سے باز رہتا ہے۔

٣ ـ لا يُعابُ المَرءُ على تَأخِيرِ حَقِّهِ، إنّما يُعابُ مِن أخْذِ ما لَيسَ لَه.

(۳) آدمی کے لئے یہ عیب نہیں کہ اسے اپنا حق دیر سے ملے بلکہ عیب یہ ہے کہ جو چیز اس کا حق نہیں ہے وہ اپنے لئے اسے لے لے۔

٤ ـ مَن نَظَرَ فِي عُيُوبِ النّاسِ فَأنكَرَها، ثُمَّ رَضِيَها لِنَفسِه، فَذلِكَ الأحمَقُ بِعَينِه.

(۴) جو لوگوں کے عیبوں کو دیکھے اور ان کے لئے نامناسب سمجھے پھر انھیں عیبوں کو اپنے لئے صحیح جانے تو وہ احمق ہے۔

٥ ـ عَيبُكَ مَستورٌ ما أسعَدَكَ جَدُّكَ.

(۵) تمہارا عیب اس وقت تک چھپا رہے گا جب تک نصیب تمہارے ساتھ ہو۔

٦ ـ مَن كَساهُ الحياءُ ثَوبَهُ لَم يَرَ النّاسُ عَيبَه.

(۶) جو حیا کا پیراہن پہن لے لوگ اس کے عیب کو نہیں دیکھیں گے۔

٧ ـ الاِحتِمالُ قَبرُ العُيُوبِ.

(۷) تحمل و بردباری عیبوں کا قبرستان ہے۔

٨ ـ البُخلُ جامِعٌ لِمَساوِئِ العُيُوبِ.

(۸) کنجوسی تمام برے عیبوں کو اکٹھا کرنے والا ہے۔

٩ ـ هِمَّةُ العاقِلِ تَركُ الذُّنُوبِ وَإصلاحُ العُيُوبِ.

(۹) عاقل کی ہمت گناہوں کو ترک کرنا اور عیوب کی اصلاح ہے۔

١٠ ـ جَهلُ المَرءِ بِعُيُوبِهِ مِن أعظَمِ ذُنُوبِه.

(۱۰) کسی کا اپنے عیوب سے ناواقف ہونا اس کے بڑے گناہوں میں سے ہے۔

١١ ـ مَن عابَ عِيبَ، وَمَن شَتَمَ أُجِيبَ.

(۱۱) جو عیب جوئی کرے گا اس کی عیب جوئی کی جائے گی اور جو گالی دے گا وہ گالی کھائے گا۔

١٢ ـ أعسَرُ العُيُوبِ صَلاحاً العُجبُ واللَّجاجَة.

(۱۲) عیبوں میں خود پسندی اور ہٹ دھرمی کا علاج بہت ہی مشکل اور سخت ہے۔

١٣ ـ طُوبىٰ لِمَن شَغَلَهُ عَيبُهُ عَن عُيوبِ الناس.

(۱۳) کتنا خوش نصیب ہے وہ شخص جو اپنے عیبوں (کی اصلاح) میں مصروف ہو اور دوسروں کے عیوب کو نظر انداز کرے۔

١٤ ـ كُن فِي الحِرصِ على تَفَقُّدِ عُيوبِكَ كَعَدُوِّك.

(۱۴) جس طرح اپنے دشمن کو پہچاننے میں ہوشیار رہتے ہو اسی طرح اپنے عیوب کو جاننے میں بھی چالاک رہو۔

١٥ ـ قِلَّةُ الكَلامِ تَستُرُ العُيُوبَ، وتُقَلِّلُ الذُّنُوب.

(۱۵) قلت کلام عیبوں کو پوشیدہ رکھتی ہے اور گناہوں کو کم کرتی ہے۔

١٦ ـ إيّاكَ ومُعاشَرَةَ مُتَتَبِّعِي عُيوبِ النّاسِ، فَإنّهُ لَم يَسلَم مُصاحِبُهُم مِنهُم.

(۱۶) خبردار! لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں سے دوستی نہ کرو کیونکہ اس کا یہ عمل تمھیں بھی محفوظ نہیں رہنے دے گا۔

١٧ ـ أعقَلُ النّاسِ مَن كانَ بِعَيبِهِ بَصيراً، وعَن عَيبِ غَيرِهِ ضَرِيراً.

(۱۷) لوگوں میں سب سے زیادہ عاقل وہ ہے جو اپنے عیبوں پر نظر رکھے اور دوسروں کے عیوب کو نہ دیکھے۔

١٨ ـ تَتَبُّعُ العُيُوبِ مِن أقبَحِ العُيوبِ، وَشَرِّ السَّيِّئات.

(۱۸) عیبوں کی جستجو کرنا سب سے بڑا عیب ہے اور بدترین گناہوں میں سے ہے۔

١٩ ـ ذَوُوا العُيوبِ يُحِبُّونَ إشاعَةَ مَعائِبِ النّاسِ، لِيَتَّسِعَ لَهُم العُذرُ في مَعايِبِهِم.

(۱۹) صاحبان عیب، لوگوں کے عیبوں کو نشر کرنا چاہتے ہیں تاکہ انھیں اپنے عیوب کی عذر خواہی کے لئے کوئی بہانہ مل جائے۔

٢٠ ـ لِيَكُن آثَرُ النّاسِ عِندَكَ مَن أهدىٰ إليكَ عَيبَكَ، وأعانَكَ عَلَى نَفسِك.

(۲۰) تمہارے لئے سب سے زیادہ لائق ایثار وہ دوست ہونا چاہیے؟ تمہارے عیب کی طرف نشاندہی کرے اور (ہر طرح سے) تمہاری مدد کرے۔

٢١ ـ لا تَعِبْ غَيرَكَ بِما تَأتِيهِ، ولا تُعاقِبْ غَيرَكَ بِذَنبٍ تُرَخِّصُ لِنفسِكَ فيه.

(۲۱) کسی کی اس کے ایسے عیب کی وجہ سے ملامت نہ کرو جو خود تم انجام دیتے ہو اور کسی کو اس گناہ کی وجہ سے سزا مت دو جس گناہ کو تم اپنے لئے جائز سمجھتے ہو۔

٢٢ ـ مَعرِفَةُ المَرءِ بِعُيوبِهِ أنفَعُ المَعارِف.

(۲۲) انسان کی اپنے عیوب کی شناخت سب سے اچھی اور نفع بخش معرفت ہے۔

٢٣ ـ ما حَفِظَكَ غيبَكَ مَن حَفِظَ عَيبَك.

(۲۳) جو تمہارے عیبوں کو چھپائے رکھے (اور تمھیں ان سے آگاہ نہ کرے) وہ تمہاری غیر حاضری میں تمہارے عیبوں کو نہیں چھپائے گا۔

٢٤ ـ مِن أشَدِّ عُيوبِ المرءِ أن تخفىٰ عليهِ عُيوبُه.

(۲۴) آدمی کے بد ترین عیوب میں سے یہ ہے کہ وہ خود اپنے آپ کے بارے میں علم نہ رکھتا ہو۔

٢٥ ـ مَن تَتَبَّعَ خَفِيّاتِ العُيوبِ، حَرَّمَهُ اللهُ مَوَدّاتِ القُلوب.

(۲۵) جو لوگوں کے چھپے عیبوں کی جستجو میں رہتا ہے اللہ لوگوں کی محبت اور دوستی اس پر حرام کر دیتا ہے۔

٢٦ ـ مَن أبصَرَ عَيبَ نفسِهِ لَم يَعِبْ أحَداً.

(۲۶) جو اپنے ذاتی عیبوں پر نظر رکھتا ہے وہ دوسروں میں عیب نہیں نکالتا۔

٢٧ ـ مَن كاشَفَكَ فِي عَيبِكَ حَفِظَكَ فِي غَيبِك.

(۲۷) جو تمہارے سامنے تمہارے عیبوں کو بتائے وہ تمہاری غیر موجودگی میں تمہاری عزت کی حفاظت کرے گا۔

٢٨ ـ مَن أبانَ لَكَ عن عُيوبِك فَهُو وَدُودُك.

(۲۸) جو تمہارے عیبوں کو تمہارے لئے آشکار کر دے وہی تمہارا سچا دوست ہے۔

٢٩ ـ مَن بَحَثَ عَن عُيوبِ النّاسِ فَليَبدَء بِنَفسِه.

(۲۹) جو لوگوں کے بارے میں جستجو کرنا چاہتا ہے اسے پہلے اپنے عیبوں سے شروعات کرنا چاہیے۔

[۱٥٦]

الغَبن = غبن ،نقصان

١ ـ المَغبُونُ مَن غَبَنَ نَفسَه.

(۱) حقیقی گھاٹے میں وہ ہے جس نے اپنے نفس کو نقصان پہنچایا۔

٢ ـ التقصيرُ فی حُسنِ العَمَلِ إذا وَثِقتَ بِالثوابِ عليه غَبنٌ.

(۲) اچھے اور نیک کاموں میں کوتاہی کرنا جبکہ ان پر ثواب کے حصول کا تمھیں اطمینان ہو، خود فریبی اور ضرر ہے

٣ ـ المَغبُونُ مَن غُبِنَ نَصِيبُهُ مِنَ اللهِ عَزَّوجلَّ.

(۳) واقعی مغبون وہ ہے جسے خدائے عزوجل کی طرف سے اس کے نصیب میں ضرر پہنچے۔

٤ ـ المَغبُون مَن فَسَدَ دِينُه.

(۴) مغبون وہ ہے جس کا دین فاسد ہو جائے۔

٥ ـ المَغبُونُ مَن بَاعَ جَنَّةً عَلِيَّةً بِمَعصِيةٍ دَنِيَّة.

(۵) مغبون وہ ہے جو جنت کے بلند مقام کو نہایت پست گناہ کے بدلے فروخت کردے۔

٦ ـ المَغبونُ مَن شَغَلَ بِالدُّنيا وفاتَهُ حَظُّهُ مِن الآخِرَة.

(۶) مغبون وہ ہے جو دنیا میں اس طرح مشغول ہو جائے کہ آخرت کا حصہ اس کے ہاتھ سے نکل جائے۔

٧ ـ إنّ المَغبونَ مَن غَبَنَ عُمرَهُ و إنّ المَغبُوطَ مَن أنفَذَ عُمرَهُ فی طاعَةِ رَبِّه.

(۷) مغبون وہ ہے جو اپنی عمر میں ضرر اور نقصان دیکھے اور مغبوط یعنی قابل رشک وہ ہے جس نے اپنی ساری عمر خدا کی اطاعت میں گزار دی۔

٨ ـ الراضِي عَن نَفسِهِ مَغبُونٌ و الواثِقُ بِهـا مَغرُورٌ مَفتُونٌ.

(۸) جو شخص خود سے راضی ہوگا وہ گھاٹے میں ہے اور جو اپنے نفس پر مکمل اطمینان رکھتا ہو وہ مغرور ہے اور آزمائش میں ہے۔

٩ ـ الكافِرُ خَبٌّ لَئِيمٌ خَؤُونٌ مـغرورٌ بِجـهلِهِ مَغبونٌ.

(۹) کافر حیلہ گر کمینہ اور خائن ہے وہ اپنے نفس سے فریب خوردہ اور مغبون ہوتا ہے۔

١٠ ـ إنّك إن أسأتَ فَنَفسَكَ تَمتَهِنُ و إيـاها تَغبُنُ.

(۱۰) اگر تم نے برا کام کیا تو یقیناً اپنے نفس کی توہین کی اور اپنی ذات کو نقصان پہنچایا۔

[۱۵۷]

الغَدْر = عہد شکنی و بے وفائی

١ ـ الوَفاءُ لِأهلِ الغَدرِ غَدرٌ عِندَ اللهِ، والغَدرُ بِأهلِ الغَدرِ وَفاءٌ عِندَ الله.

(۱) غداروں سے وفا کرنا اللہ کے نزدیک غداری ہے اور غداروں سے غداری کرنا اللہ کے نزدیک وفاداری ہے۔

٢ ـ السُّلُوُّ عِوَضُكَ مِمَّن غَدَر.

(۲) غدار کے مقابل بردباری ہی اس کا بدلہ ہے۔

٣ ـ ما أقبَحَ الغَدرُ لِمَنِ استَسلَمَ إليك.

(۳) ایسے شخص کے ساتھ غداری کتنی بری ہے جس نے خود کو تمہارے سپرد کر دیا ہو۔

٤ ـ أعجَلُ العُقوبةِ عُقوبةُ البَغيِ وَالغدرِ وَاليَمينِ الكاذِبَة.

(۴) بغاوت، غداری اور جھوٹی قسم کھانے کی سب سے پہلے سزا ملتی ہے۔

٥ ـ الغَدرُ ذُلٌّ حاضِرٌ وَالغَيبةُ لُؤمٌ باطِنٌ.

(۵) عہد شکنی ظاہری ذلت ہے اور غیبت کرنا باطنی ذلت وپستی ہے

٦ ـ الغدرُ يُضاعِفُ السَيِّئات.

(۶) عہد شکنی گناہوں کو کئی گنا زیادہ کر دیتی ہے۔

٧ ـ الغَدرُ شِيمَةُ اللِئام.

(۷) غداری (عہد شکنی) پست اور کمینوں کی روش ہے۔

٨ ـ جانِبُوا الغَدرَ، فإنَّهُ مُجانِبُ القرآن.

(۸) غداری سے دور رہو اس لئے کہ یہ صفت قرآن سے دور ہے۔

٩ ـ إيّاكَ وَالغَدرَ، فإنَّهُ أقبَحُ الخِيانَةِ. إنَّ الغَدرَ لَمُهانٌ عِندَ اللهِ بِغَدرِه.

(۹) تم پر واجب ہے کہ غداری سے پرہیز کرو اس لئے کہ یہ خیانت کا سب سے پست درجہ ہے اور غداری کرنے والا اپنی غداری کی وجہ سے خدا کے نزدیک ذلیل و خوار ہوتا ہے۔

١٠ ـ مِن عَلاماتِ اللُّؤمِ الغَدرُ بِالمَواثيق.

(۱۰) پستی اور حقارت کی علامتوں میں سے عہد شکنی اور معاہدوں کی خلاف ورزی ہے۔

١١ ـ لا تَدُومُ مَعَ الغَدرِ صُحبَةُ الخَليل.

(۱۱) عہد شکن اور بے وفا سے دوستی باقی نہیں رہتی۔

[۱۵۸]

الغضب = غضب

١ ـ مَن أحَدَّ سِنانَ الغَضَبِ لِلّٰهِ قَوِيَ على قَتلِ أشِدّاءِ الباطِلِ.

(۱) جو شخص خدا کے لئے اپنے نیزے کی انی تیز کرے وہ باطل کے بڑے بڑے پہلوانوں کے قتل پر بھی قادر ہو گا۔

٢ ـ مَن شَنِیءَ الفاسِقِینَ وَغَضِبَ لِلّٰهِ، غَضِبَ اللّٰهُ لَهُ و أرضاهُ یومَ القِیامَةِ.

(۲) جس نے فاسقوں کو برا سمجھا اور اللہ کے لئے غضب ناک ہوا اللہ بھی اس کے لئے دوسروں پر غضبناک ہو گا اور قیامت کے دن اس کو خوش رکھے گا۔

٣ ـ الحِدَّةُ ضَربٌ مِنَ الجُنونِ، لأنَّ صاحِبَها یَندَمُ، فإن لَم یَندَم فَجُنونُهُ مُستَحکَمٌ.

(۳) غصہ ایک قسم کی دیوانگی ہے اس لئے کہ غصہ کرنے والا شخص (بعد میں) ضرور پشیمان ہوتا ہے اور اگر پشیمان نہ ہوا تو اس کی دیوانگی پختہ ہے۔

٤ ـ إحذَرِ الغَضَبَ، فَإنَّهُ جُندٌ عَظیمٌ مِن جُنُودِ إبلیس.

(۴) غصہ کرنے سے پرہیز کرو اس لئے کہ غضب شیطان کے بڑے سپاہیوں میں سے ہے

٥ ـ إیّاكَ والغَضَبَ، فإنَّهُ طَیرَةٌ مِنَ الشَیطان.

(۵) غصہ سے ہمیشہ دور رہو اس لئے کہ غضب شیطان کی فوجوں میں ایک بڑی فوج ہے۔

٦ ـ لا تَقضِ وأنتَ غَضبانٌ.

(۶) غصہ کی حالت میں کبھی بھی فیصلہ نہ کرو۔

٧ ـ لا تُلاجُ الغَضبانَ، فَإنَّكَ تُقلِقُهُ بِـاللِّجاجِ، ولا تَرُدُّهُ إلى الصَواب.

(۷) طیش و غضب میں آنے والے شخص سے ہٹ دھرمی نہ کرو اس لئے کہ ہٹ دھرمی اسے مزید غصہ کی طرف لے جائے گی اور اس طرح وہ کبھی بھی راہ راست کی طرف نہیں پلٹے گا۔

٨ ـ لا یُعرَفُ الحَلیمُ إلّا عِندَ الغَضَب.

(۸) بردبار اور متحمل شخص صرف غصہ کے وقت پہچانا جاتا ہے۔

٩ ـ شِدَّةُ الغَضَبِ تُغَیِّرُ المَنطِقَ، وَتَقطَعُ مادَةَ الحُجَّةِ، وتُفَرِّقُ الفَهم.

(۹) غضب کی شدت انسان کی منطق (صحیح فکر) کو بدل دے گی، دلیل و حجت کی جڑوں کو کاٹ دے گی اور سوچ پراگندہ کر دے گی۔

١٠ ـ لا نَسَبَ أَوجَعُ مِنَ الغَضَبِ.

(۱۰) غصہ سے زیادہ بدتر کوئی اصل ونسب نہیں ہے۔

١١ ـ لا يُقَوِّمُ عِزُّ الغَضَبِ بِذِلَّةِ الاعتِذارِ.

(۱۱) غضب (سے پہلے) کی عزت معذرت خواہی کی ذلت کے برابر نہیں ہوسکتی۔

١٢ ـ أوّلُ الغَضَبِ جُنونٌ، وآخِرُهُ نَدَمٌ.

(۱۲) غضب کی ابتداء دیوانگی اور اس کی انتہا پشیمانی ہے۔

١٣ ـ إذا أَرَدتَ أَن تُصادِقَ رَجُلاً فَأَغضِبهُ فَإِن أَنصفَكَ فِي غَضَبِهِ وإلاّ فَدَعه.

(۱۳) اگر کسی آدمی سے دوستی کرنا چاہتے ہو تو اس کو غصہ میں لا کر دیکھ لو اگر وہ غصہ کی حالت میں تمہارے ساتھ انصاف کرتا ہے تو وہ دوستی کے قابل ہے اور اگر انصاف سے پیش نہیں آتا تو اسے چھوڑ دو۔

١٤ ـ يُباعِدُكَ مِن غَضَبِ اللهِ أَلاّ تَغضَبَ.

(۱۴) غصہ نہ کرنے والا شخص اللہ کے غیظ و غضب سے دور رہتا ہے

١٥ ـ لَيسَ الحِلمُ ما كانَ حالَ الرِضىٰ، بَلِ الحِلمُ ما كانَ حالَ الغَضَبِ.

(۱۵) بردباری اسے نہیں کہتے جو خوشی کے عالم میں ہو بلکہ بردباری وہ ہے جو غصہ کی حالت میں ہو۔

١٦ ـ الغَضَبُ يُثيرُ كامِنَ الحِقدِ.

(۱۶) غصہ چھپے ہوئے کینہ کو ظاہر کر دیتا ہے۔

١٧ ـ إذا غَضِبَ الكَريمُ فَأَلِنْ لَهُ الكَلامَ، وإذا غَضِبَ اللَّئيمُ فَخُذ لَهُ العَصا.

(۱۷) جب کوئی کریم النفس انسان غصہ میں آئے تو اپنی گفتگو کا انداز نرم کر دو اور اگر کوئی کمینہ غصہ میں آئے تو لاٹھی سے اس کا مقابلہ کرو۔

١٨ ـ غَضَبُ العاقِلِ فِي فِعلِهِ، وَغَضَبُ الجاهِلِ فِي قَولِهِ.

(۱۸) عاقل کا غصہ اس کے عمل میں ظاہر ہوتا ہے اور جاہل کا غصہ اس کے قول میں۔

١٩ ـ الحُزنُ سُوءُ استِكانَةٍ والغَضَبُ لُؤمُ قُدرَةٍ.

(۱۹) غم واندوہ برافروختگی و زاری ہے اور غصہ طاقت کی پستی ہے۔

٢٠ ـ مِن أَفضَلِ أَعمالِ البِرِّ: الجُودُ فِي العُسرِ، والصِدقُ فِي الغَضَبِ، والعَفوُ عِندَ القُدرَةِ.

(۲۰) نیکیوں میں سے بہترین نیکی تنگ دستی میں بخشش، غصہ میں سچ اور (انتقام پر) طاقت رکھتے ہوئے معاف کر دینا ہے۔

٢١ ـ الغَضَبُ يُردِي صاحِبَهُ، ويُبدِي مَعايِبَه.

(۲۱) غصہ، غصہ کرنے والے کو پست اور اس کے عیوب کو ظاہر کر دیتا ہے

٢٢ ـ الغَضَبُ يُفسِدُ الأَلبابَ ويُبعِدُ مِنَ الصَّوابِ.

(۲۲) غصہ عقلوں کو تباہ اور صحیح راستے سے دور کر دیتا ہے۔

٢٣ ـ الغَضَبُ عَدوٌّ فَلا تُمَلِّكهُ نَفسَكَ.

(۲۳) غصہ تمہارا دشمن ہے پس اسے اپنے نفس وجان پر مسلط نہ کرو۔

٢٤ ـ الغَضَبُ شَرٌّ، إن أطعتَهُ دَمَّر.

(۲۴) غصہ مکمل شر ہے اگر تم نے اس کی پیروی کی تو یہ تمھیں تباہ وبرباد کردے گا۔

٢٥ ـ إنّكُم إن أطَعتُم سَورَةَ الغَضَبِ أورَدَتكُم مَوارِدَ العَطَب.

(۲۵) اگر تم نے غضب کی پیروی کی تو یہ تمھیں اور ہلاکت کی وادی میں لے جائے گا۔

٢٦ ـ أعدىٰ عَدُوٍّ لِلمَرءِ غَضَبُهُ وَشَهوَتُهُ، فَمَن مَلَكَهما عَلَت دَرجَتُهُ، وَبَلَغَ غايَتَه.

(۲۶) انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا غصہ ہے اور اس کی نفسانی خواہشیں ہیں پس جس نے بھی (ان دونوں پر) غلبہ پالیا اس کا مقام بلند ہوجاتا ہے اور وہ اپنے مقاصد حاصل کرلیتا ہے۔

٢٧ ـ أعظَمُ النّاسِ سُلطاناً عَلىٰ نَفسِهِ مَن قَمَعَ غَضَبَهُ، وَأماتَ شَهوَتَه.

(۲۷) لوگوں میں سب سے زیادہ اپنے نفس پر وہ مسلط ہے جو اپنے غضب کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے اور اپنی شہوت کو ختم کردے۔

٢٨ ـ أقدَرُ النّاسِ عَلَى الصَّوابِ مَن لَم يَغضَب.

(۲۸) لوگوں میں سب سے زیادہ صحیح راستے پر قدرت والا وہ شخص ہے جو غضب نہ کرے۔

٢٩ ـ أحضَرُ الناسِ جَواباً مَن لَم يَغضَب.

(۲۹) سب سے زیادہ حاضر جواب وہ ہے جو غضب نہ کرے۔

٣٠ ـ إيّاكَ وَالغَضَبَ، فَأوَّلُهُ جُنونٌ، وَآخِرُهُ نَدَمٌ.

(۳۰) غضب سے پرہیز کرو اس لئے کہ اس کا آغاز دیوانگی اور انجام پشیمانی ہے۔

٣١ ـ رَأسُ الفَضائِلِ: مِلكُ الغَضَبِ، وإماتَةُ الشَّهوَة.

(۳۱) نیکی اور تمام فضیلتوں کی اساس غصہ پر قابو پانا اور شہوت کو مارنا ہے۔

٣٢ ـ غَضَبُ المُلوكِ رَسولُ المَوت.

(۳۲) بادشاہوں کا غضب موت کا پیغامبر ہوتا ہے۔

٣٣ ـ لا تَسرَعَنَّ إلَى الغَضَبِ فَيَتَسَلَّطَ عَلَيكَ بِالعادَة.

(۳۳) کبھی غصہ کرنے میں جلدی مت کرو اس لئے کی غصہ عادت بن کر تمہاری گردن پر مسلط ہوجائے گا۔

٣٤ ـ لا يَغلِبَنَّ غَضَبُكَ حِلمَك.

(۳۴) مبادا تمہارا غصہ حلم وبردباری پر غالب آجائے۔

٣٥ ـ مَن غَلَبَ عَلَيهِ غَضَبُهُ وَشَهوَتُهُ فَهُوَ في حَيِّزِ البَهائِم.

(۳۵) جس پر اس کا غصہ وشہوت غالب آجائے وہ جانوروں کے زمرے میں داخل ہوجاتا ہے۔

٣٦ ـ مَن أطلَقَ غَضَبَهُ تَعَجَّلَ حَتفَه.

(۳۶) جو اپنے غضب کی مہار چھوڑ دیتا ہے اس کی موت جلدی ہی آجاتی ہے۔

[۱۵۹]

الغِنی = تونگری

١ ـ أشرفُ الغِنیٰ ترکُ المُنیٰ.

(۱) شریف ترین بے نیازی آرزؤں کو ترک کرنا ہے۔

٢ ـ أغنیَ الغِنیٰ العقل.

(۲) گرانقدر بے نیازی، عقل ہے۔

٣ ـ الغِنی الأکبرُ الیأسُ عمّا فِي أیدِي النّاس.

(۳) سب سے بڑی دولت مندی (بے نیازی) یہ ہے کہ لوگوں کے پاس موجود اشیاء سے لو نہ لگاؤ۔

٤ ـ لا کنزَ أغنیٰ مِنَ القناعَة.

(۴) قناعت سے بہتر کوئی خزانہ نہیں۔

٥ ـ الغِنیٰ والفقرُ بعدَ العرضِ علَی الله.

(۵) تونگری اور ناداری (اعمال کو) خدا کے حضور پیش کرنے کے بعد معلوم ہو گی۔

٦ ـ إنّ اللهَ سُبحانَهُ فَرَضَ فِي أموالِ الأغنیاءِ أقواتَ الفُقَراءِ، فَما جاعَ فَقیرٌ إلّا بِما مُتِّعَ بِهِ غَنِيٌّ، وَاللهُ تعالی سائِلُهُم عَن ذلِك.

(۶) خداوند عالم نے اغنیاء کے اموال میں فقراء کی خوراک فرض کی ہے پس کوئی فقی بھوکا نہیں رہے گا مگر یہ کہ اس کے حق سے اغنیاء بہرہ مند ہو رہے ہوں اور (اسی لئے) خداوند عالم اغنیاء سے ان کے مال کے بارے میں سوال کرے گا۔

٧ ـ الغِنیٰ فِي الغُربةِ وَطَنٌ، وَالفقرُ فِي الوَطَنِ غُربَةٌ.

(۷) دولت مند کے لئے عالم مسافرت بھی وطن ہے اور فقیر کے لئے اس کا وطن بھی عالم مسافرت ہے۔

٨ ـ شارِکُوا الّذي قَد أقبَلَ عَلَیهِ الرِّزقُ، فَإنّهُ أخلَقُ لِلغِنیٰ، وَأجدَرُ بِإقبالِ الحَظِّ عَلَیه.

(۸) جس کی طرف فراخ روزی رخ کئے ہوئے ہو اس کے ساتھ شرکت کرو کیونکہ اس میں دولت حاصل کرنے کا زیادہ امکان ہے اور خوش نصیبی کی زیادہ امید ہے۔

٩ ـ إذا بَخِلَ الغَنِيُّ بِمَعرُوفِهِ باعَ الفَقیرُ آخِرَتَهُ بِدُنیاه.

(۹) جب دولت مند نیکی اور احسان کرنے میں بخل کرتا ہے تو فقیر اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچ ڈالتا ہے۔

١٠ ـ الحِرفَةُ مَعَ العِفّةِ خَیرٌ مِنَ الغِنیٰ مَعَ الفُجُور.

(۱۰) عفت و پاکدامنی سے کسی کام میں مشغول ہونا گناہ کے ساتھ دولت مند ہونے سے بہتر ہے۔

١١ ـ مَن سَرَّهُ الغِنىٰ بِلا مالٍ فَليَتَّقِ اللهَ.

(۱۱) جس کو بغیر مال کے اس کی بے نیازی خوش حال کردے تو اسے خدا کا خوف کرنا چاہیے۔

١٢ ـ لَيسَ مَعَ الفُجُورِ غِنىً.

(۱۲) فسق و فجور کے ساتھ دولت مندی نہیں۔

١٣ ـ خَرجَ العِزُّ والغِنىٰ يَجُولانِ، فَلَقِيا القناعةَ فَاستَقرّا.

(۱۳) عزت اور ثروت باہر نکل کر گردش کرنے لگیں مگر جب ان کی ملاقات قناعت سے ہو گئی تو وہ پر سکون ہو گئیں۔

١٤ ـ خَيرُ الدُّنيا وَالآخِرَةِ فِي خَصلَتَينِ: الغِنىٰ، وَالتُّقىٰ. و شَرُّ الدُّنيا و الآخرة في خَصلَتَينِ: الفقرُ و الفُجُور.

(۱۴) دنیا و آخرت کی بھلائی دو خصلتوں میں ہے: دولت مندی اور پرہیز گاری، اور دنیا و آخرت کی برائی بھی دو چیزوں میں ہے ناداری اور گناہ۔

١٥ ـ الغِنىٰ بِغيرِ اللهِ أعظمُ الفَقرِ والشَّقاءِ.

(۱۵) مال و ثروت خدا کی طرف توجہ کے بغیر (دولت مندی نہیں بلکہ) سب سے بڑی ناداری ہے۔

١٦ ـ الغِنىٰ عَنِ المُلوكِ أفضَلُ مُلكٍ.

(۱۶) بہترین سلطنت (و حکومت) یہ ہے کہ انسان بادشاہوں سے بے نیاز رہے۔

١٧ ـ الغِنىٰ والفقرُ يَكشِفانِ جَواهِرَ الرِجالِ وأوصافَها.

(۱۷) تونگری اور فقیری مردوں کے جوہروں اور اوصاف کو ظاہر کر دیتے ہیں۔

١٨ ـ إظهارُ الغِنىٰ مِنَ الشُكرِ.

(۱۸) تونگری کا اظہار شکر کے ذریعے ہوتا ہے۔

١٩ ـ الغِنىٰ يُسَوِّدُ غَيرَ السَّيِّد.

(۱۹) دولت سردار نہ ہونے پر بھی سرداری عطا کر دیتی ہے۔

٢٠ ـ اِستَعِيذُوا بِاللهِ مِن سَكرَةِ الغِنىٰ، فإنَّ لَهُ سَكرَةً بَعيدةَ الإفاقة.

(۲۰) مال و دولت کی مستی سے خدا کی بارگاہ میں پناہ حاصل کرو اس لئے کہ اس کی مستی سے بہت دیر میں افاقہ ہوتا ہے۔

٢١ ـ شَيئانِ لا يَعرِفُ قَدرَهُما إلّا مَن سُلِبَهُما: الغِنىٰ، وَالقُدرَة.

(۲۱) دو چیزوں کی قدر و قیمت وہی لوگ جانتے ہیں جن سے یہ دونوں چھین لی جاتی ہیں دولت اور طاقت۔

٢٢ ـ قَليلٌ مِنَ الأغنياءِ مَن يُواسِي وَيُسعِف.

(۲۲) بہت کم ہیں ایسے اغنیاء جو دوسروں کی مدد کرتے ہیں اور اپنے مال سے ان کی حاجت پوری کرتے ہیں۔

٢٣ ـ مَن استَغنىٰ عَنِ الناسِ أغناهُ اللهُ سُبحانَه.

(۲۳) جو بھی لوگوں سے بے نیازی کا اظہار کرتا ہے اللہ اسے دولت مند و بے نیاز کر دیتا ہے۔

[١٦٠]

الغَيّ = گمراہی

١ ـ كَفاكَ مِن عَقلِكَ ما أوضَحَ لكَ سُبُلَ غَيِّكَ مِن رُشدِكَ.

(۱) تمہاری عقل کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ گمراہی کے راستوں کو صحیح اور درست راستوں سے الگ کر دے۔

٢ ـ أكبَرُ الغَيِّ أن تَعيبَ رَجُلاً بِما فيكَ، وَأن تُؤذِيَ جَليسَكَ بِما هُوَ فيهِ عَبثاً بِه.

(۲) سب سے بڑی گمراہی یہ ہے کہ جو صفت تمہارے اندر موجود ہو تم اس کو دوسروں کے لئے عیب سمجھو اور اپنے ہم نشین کو صرف اس لئے اذیت دو کہ اس نے ایک عبث اور بے ہودہ کام کر دیا۔

٣ ـ ما نَجا مَن نَجا بِغَيِّه.

(۳) جو اپنی گمراہی کے ذریعہ نجات کی تلاش کرے وہ نجات نہیں پاسکتا۔

٤ ـ قيلَ لَهُ ﷺ : فَأيُّ النّاسِ أكيَسُ؟ قالَ ﷺ : مَن أبصَرَ رُشدَهُ مِن غَيِّه.

(۴) حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے پوچھا گیا۔"لوگوں میں سب سے زیادہ چالاک کون ہے؟"تو آپ نے فرمایا"جو صحیح راستوں کو گمراہی کے راستوں سے پہچاننے میں دوسروں سے زیادہ بصیرت رکھتا ہو۔

٥ ـ أسوَءُ شَيءٍ عاقِبَةُ الغَيِّ.

(۵) سب سے بدترشئے گمراہی انجام ہے۔

٦ ـ وَيلٌ لِمَن تَمادىٰ في غَيِّه، وَلَم يَفِ الى الرُّشد.

(۶) برا ہو اس شخص کا جو گمراہیوں میں اس طرح بڑھتا چلا جائے کہ ہدایت کی طرف نہ پلٹ پائے

٧ ـ لا وَرَعَ مَعَ غَيٍّ.

(۷) گمراہی کے ساتھ کوئی تقویٰ اور پارسائی نہیں۔

٨ ـ إنّ أسوَءَ المَعاصي مَغَبَّةُ الغَيِّ.

(۸) بدترین گناہ یہ ہے کہ گمراہی کی اطاعت کی جائے۔

٩ ـ إنَّكَ لَن تَلِجَ الجَنَّةَ حَتّىٰ تَزدَجِرَ عَن غَيِّكَ و تَنتَهِيَ و تَرتَدِعَ عَن مَعاصيك و تَرعَوِي.

(۹) تم اس وقت تک جنت کی پناہ میں نہیں جاسکتے جب تک تم اپنی گمراہی سے دور ہو کر معصیت سے اپنے آپ کو روک نہ لوگے

١٠ ـ في طاعَةِ النَّفسِ غَيُّها.

(۱۰) نفس کی پیروی میں اس کی گمراہی ہے۔

[١٦١]

الغَيبَة = غیبت

١ ـ الغَيبَةُ جُهدُ العاجِزِ.

(۱) غیبت عاجزوں کا انتقام ہے۔

٢ ـ السّامِعُ لِلغيبةِ أحَدُ المُغتابين.

(۲) غیبت سننے والا غیبت کرنے والوں میں محسوب ہوتا ہے۔

٣ ـ الغَدرُ ذُلٌّ حاضِرٌ، وَالغَيبةُ لُؤمٌ باطِنٌ.

(۳) بے وفائی اور غداری ظاہری ذلت ہے اور غیبت باطنی پستی ہے

٤ ـ الغَيبةُ رَبيعُ اللِئام.

(۴) غیبت پست اور کمینوں کی بہار ہے۔

٥ ـ الغَيبةُ آيَةُ المُنافِق.

(۵) غیبت منافق کی نشانی ہے۔

٦ ـ الفاسِقُ لا غَيبَةَ لَه.

(۶) فاسق کی کوئی غیبت نہیں ہے۔

٧ ـ العاقِلُ مَن صانَ لِسانَهُ عَنِ الغَيبَة.

(۷) عاقل وہ ہے جو اپنی زبان کو غیبت سے محفوظ رکھے۔

٨ ـ الغَيبةُ قُوتُ كِلابِ النّار.

(۸) غیبت دوزخ کے کتوں کی خوراک ہے۔

٩ ـ إيّاكَ والغَيبةَ، فإنّها تُمَقِّتُكَ إلى النـاسِ، وتُحبِطُ أجرَك.

(۹) تم پر واجب ہے کہ غیبت سے پرہیز کرو کیونکہ غیبت لوگوں کو تمہاری دشمنی پر آمادہ کرتی ہے اور تمہارے اجر کو برباد کر دیتی ہے۔

١٠ ـ أبغَضُ الخَلائِقِ إلى اللهِ المُغتاب.

(۱۰) خدا کے نزدیک سب سے زیادہ دشمن، غیبت کرنے والا ہوتا ہے۔

١١ ـ مِن أقبَحِ اللُّومِ غَيبَةُ الأخيار.

(۱۱) قبیح ترین پستی یہ ہے کہ نیک لوگوں کی غیبت کی جائے۔

١٢ ـ لا تُعَوِّد نَفسَك الغِيبة، فـإنّ مُـعتادَها عظيمُ الجُرم.

(۱۲) اپنے نفس کو غیبت کا عادی مت بناؤ اس لئے کہ غیبت کا عادی عظیم گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے۔

[١٦٢]
الغَیرة = غیرت

١ ـ ما زَنیٰ غَیورٌ قطُّ.

٢ ـ غَیرَةُ المَرأةِ كُفرٌ، وغَیرَةُ الرَّجُلِ إیمانٌ.

٣ ـ عِفَّةُ الرَّجُلِ علیٰ قَدرِ غَیرَته.

٤ ـ إیّاكَ وَالتَّغایُرَ فِي غَیرِ مَوضِعِ غَیرَةٍ، فَإنَّ ذٰلِكَ یَدعُو الصَّحِیحَةَ الَی السَّقمِ، والبَرِیئَةَ إلی الرِّیَبِ.

٥ ـ غَیرَةُ الرَّجُلِ علیٰ قَدرِ أنَفَتِه.

٦ ـ عَلی قدرِ الحَمِیَّةِ تکونُ الغَیرة.

٧ ـ شَجاعَةُ الرجُلِ علی قَدرِ هِمَّتِهِ و غَیرَتُهُ علیٰ قَدرِ حَمِیَّتِه.

٨ ـ غَیرَةُ المؤمِنِ بِاللهِ سُبحانه.

(۱) غیرت مند انسان کبھی زنا نہیں کرتا۔

(۲) عورت کی غیرت کفر ہے اور مرد کی غیرت ایمان۔ [۱]

(۳) مرد کی پاکدامنی اس کی غیرت کی مقدار جتنی ہی ہوگی۔

(۴) تمھیں چاہیے کہ ایسی جگہ غیرت کرنے سے پرہیز کرو جو اظہار غیرت کا مقام نہ ہو اس لئے کہ اس بدگمانی سے نیک چلن اور باعفت عورت بدکرداری اور شک وشبہ کے راستہ پر چل نکلے گی۔

(۵) مرد کی غیرت اس کے غرور وعزت نفس کے برابر ہوتی ہے۔

(۶) حمیت اور مردانگی کے برابر ہی غیرت ہوتی ہے۔

(۷) آدمی کی شجاعت اس کی ہمت کے برابر ہوگی اور اس کی غیرت اس کی شرم وحیا کے جتنی ہی ہوگی۔

(۸) مومن کی غیرت خدائے سبحانہ کے لئے ہوتی ہیں۔

---

[۱] یعنی اگر عورت یہ برداشت نہ کرے کہ اس کا شوہر دوسری عورت سے گفتگو کرے بھلے ہی وہ اس کی بیوی ہو تو یہ کفر ہے اس کے برعکس اگر کوئی مرد اپنی عورتوں سے دوسرے افراد کے تعلقات کو ناپسند کرتا ہے تو یہ اس کی غیرت ایمان کا تقاضہ ہوتا ہے۔ لہذا یہاں غیرت کے معنی: اپنی بیوی سے کسی غیر کے تعلقات برداشت نہ کرنا ہے چاہے ان کی نوعیت کیسی بھی ہو البتہ اگلی حدیث میں اس طرح کی غیرت سے منع کیا گیا ہے۔

[١٦٣]

الفتنة = فتنہ

١ ـ كُن في الفِتنَةِ كَابْنِ اللَّبُونِ، لا ظَهرٌ فَيُركَبَ، وَلا ضَرعٌ فَيُحلَبَ.

(۱) فتنہ و فساد میں اونٹ کے دوسالہ بچے کی طرح رہو کہ نہ اس کی اتنی مضبوط) پیٹھ ہوتی ہے کہ اس پر سواری کی جا سکے اور نہ اس کے ایسا تھن ہوتا ہے جس سے دودھ دوہا جا سکے۔

٢ ـ لا يَقُولَنَّ أَحدُكُم: «اَللهُمَّ إنِّيَ أعوذُ بِكَ مِنَ الفِتنَةِ» لِأَنَّهُ لَيسَ أَحَدٌ إلّا وَهُوَ مُشتَمِلٌ عَلى فِتنَةٍ، وَلكِن مَن استعاذَ فَلْيَستَعِذ مِن مُضِلّاتِ الفِتَنِ، فَإنَّ اللهَ تَعالىٰ يَقولُ: ﴿ وَاعلَموا أَنَّما أَموالُكُم وَأَولادُكُم فِتنَةٌ ﴾ وَمعنَىٰ ذلِكَ أَنَّهُ يَختَبِرُهُم بِالأموالِ والأولاد لِيَتَبَيَّنَ الساخِطُ لِرِزقِهِ والراضِيُ بِقِسمِه.

(۲) تم میں سے کوئی شخص ہرگز یہ نہ کہے "اے اللہ میں تجھ سے فتنہ و آزمائش سے پناہ چاہتا ہوں "اس لئے کہ ایسا کوئی نہیں ہے جو فتنے کی لپیٹ میں نہ ہو بلکہ اگر کوئی پناہ مانگے تو گمراہ کرنے والے فتنوں سے پناہ مانگے اس لئے کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے "اس بات کو جان لو کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد فتنہ ہیں" اور اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ لوگوں کی آزمائش مال اور اولاد کے ذریعے کرتا ہے تاکہ یہ ظاہر ہو جائے کہ کون اپنی روزی پر ناراض ہے اور کون اپنی قسمت پر شاکر ہے۔

٣ ـ كَمْ مِن مُستدرَجٍ بِالإحسانِ إليهِ، وَمَغرورٍ بالسَّترِ عَليهِ، وَمَفتونٍ بِحُسنِ القَولِ فيه.

(۳) کتنے ایسے لوگ ہیں جنھیں نعمتیں دے کر رفتہ رفتہ عذاب کا مستحق بنایا جاتا ہے اور کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی طرف سے گناہوں کی پردہ پوشی سے دھوکا کھائے ہوئے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جو اپنے بارے میں اچھے الفاظ سن کر بلاو آزمائش میں پڑ گئے۔

٤ ـ سَبُعٌ حَطُومٌ أَكولٌ خَيرٌ مِن وَالٍ غَشُومٍ ظَلُومٍ، و وَالٍ غَشومٌ ظَلومٌ خَيرٌ مِن فِتنَةٍ تَدُوم.

(۴) زیادہ کھانے والا درندہ جانور ایسے حاکم سے بہتر ہے جو بہت زیادہ ظلم و ستم کرنے والا ہو اور بہت ظلم کرنے والا حاکم ہمیشہ رہنے والے فتنہ و فساد سے بہتر ہے۔

٥ ـ مَن أَيقَظَ فِتنَةً فَهُوَ آكِلُها.

(۵) جو فتنہ کی آگ بھڑ کائے گا وہ خود اس کی لپیٹ میں آجائے گا

٦ ـ إنَّ مِن وَرائِكُم فِتَناً عَمياً مُظلِمَةً، لا يَنجُو مِنها إلّا النُّوَمَةُ، قِيلَ: يا أميرَ المؤمنينَ، وَما النُّوَمَةُ؟ قالَ: الّذي يَعرِفُ النّاسَ ولا يَعرِفونَه.

(۶) تحقیق تمہارے بعد اندھے اور تاریک فتنے اٹھیں گے (جو سب کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے) ان فتنوں سے "النومۃ" کے علاوہ اور کوئی نجات نہیں پائے گا آپ سے پوچھا گیا "یاامیرالمومنین "النومۃ" کیا ہے؟" تو آپ نے فرمایا "وہ شخص جو لوگوں کو تو پہچانے مگر لوگ اسے نہ پہچانیں۔

٧ ـ وَقالَ ﷺ عِندَ ذِكرِ الفِتَنِ وآخِرِ الزَّمانِ: خَيرُ ذلِكَ الزَّمانُ كُلُّ مُؤمِنٍ نُوَمَةٍ.

(۷) جب فتنوں، اور آخری زمانے کی بات ہو رہی تھی تو امام علیہ السلام نے فرمایا "بہترین آدمی اس زمانے میں وہ مومن ہو گا جو "النومۃ" ہو۔

٨ ـ الهَوىٰ مَطِيَّةُ الفِتنَةِ.

(۸) نفس کی خواہشات فتنہ کی سواری ہے۔

٩ ـ ذَكَرَ فِتَناً تَكُونُ فِي آخرِ الزَّمانِ، فَقيلَ: مَتىٰ ذلِكَ؟ قالَ ﷺ : إذا تُفُقِّهَ لِغَيرِ الدِّينِ، وتُعُلِّمَ العِلمُ لِغَيرِ العَمَلِ، و التُمِسَتِ الدُّنيا بِعَمَلِ الآخِرةِ.

(۹) امام علیہ السلام آخری زمانے میں ہونے والے فتنوں کا تذکرہ کر رہے تھے تو پوچھا گیا "وہ کس وقت ہو گا؟" تو آپ نے فرمایا "جب دین کے علاوہ دوسری چیزوں میں سوجھ بوجھ کی جائے گی، عمل نہ کرنے کے لئے علم حاصل کیا جائے گا اور آخرت کے اعمال کے ذریعے دنیا کی خواہش کی جائے گی۔"

١٠ ـ مِن أعظَمِ المِحَنِ دَوامُ الفِتَنِ.

(۱۰) فتنہ فساد کا جاری رہنا سب سے عظیم مصیبت اور بلا ہے۔

١١ ـ الفِتنَةُ مَقرونَةٌ بالعَناءِ.

(۱۱) فتنہ رنج و غم کے ساتھ ہوتا ہے۔

١٢ ـ قَد ـ لَعَمري ـ يُهلَكُ فِي لَهَبِ الفِتنَةِ المُؤمِنُ، ويَسلَمُ فِيها غَيرُ المُسلِمِ.

(۱۲) میری جان کی قسم (مستقبل میں) ایسے فتنے اٹھ کھڑے ہوں گے جن کی آگ میں مومن ہلاک ہوں گے اور غیر مسلم ان سے بچے رہیں گے۔

١٣ ـ مَن شَبَّ نارَ الفِتنَةِ كانَ وَقُوداً لَها.

(۱۳) جو فتنہ و فساد کی آگ بھڑکائے گا وہ خود اسی کا ایندھن بن جائے گا۔

١٤ ـ ما كلُّ مَفتونٍ يُعاتَب.

(۱۴) ہر مفتون (یعنی جو آزمائش و ابتلا میں ہو) قابل ملامت اور سرزنش نہیں ہے۔

[١٦٤]

الفُجور = فجور

١ ـ يأتِي علَى الناسِ زَمانٌ لا يُقَرَّبُ فـيهِ إلّا الماحِلُ، ولا يُظرَّفُ فِيه إلّا الفاجرُ، ولا يُضَعَّفُ فِيه إلّا المُنصِف. يَعُدُّونَ الصَّدَقَةَ فيه غُرماً و صِلةَ الرَّحِمِ مَنّاً و العبادَةَ إستطالةً علىٰ النّاسِ فعندَ ذلك يكونُ السلطانُ بمشـورةِ الإمـاء (النساء) و امارةِ الصبيان و تدبيرِ الخِصيان.

(۱) لوگوں پر ایسا وقت آنے والا ہے جب صرف بدترین و مکار دشمن ہی مقرب ہوگا اور فاجر ہی کو ظریف سمجھا جائے گا، صرف منصف و انصاف پسند افراد ہی کمزور کئے جائیں گے اس وقت صدقہ، نقصان و گھاٹا سمجھا جائے گا اور رشتہ داروں سے میل جول کو (ان پر) احسان سمجھا جائے گا اور عبادت کو لوگوں پر فخر و بڑائی کا ذریعہ سمجھا جائے گا ایسے زمانہ میں حکومت کا دارومدار عورتوں کے مشوروں، بچوں کی فرمان روائی اور خواجہ سراؤں کی تدبیر ورائے پر ہوگا۔

٢ ـ أنَا يَعسُوبُ المؤمِنِينَ، والمـالُ يـعسوبُ الفُجّار.

(۲) میں مومنین کی خوش حالی چاہنے والا امیر ہوں اور بد کرداروں کا امیر مال و دولت ہے۔

٣ ـ يا بُنَيَّ، إيّاكَ وَمُصادَقَةَ الفاجِرِ، فإنّهُ يَبيعُكَ بِالتافِه.

(۳) اے بیٹے! کبھی کسی بد کردار کے ساتھ دوستی نہ کرو اس لئے کہ وہ کوڑیوں کے دام تمھیں بیچ ڈالے گا۔

٤ ـ ليسَ معَ الفُجُورِ نَماءٌ.

(۴) گناہ اور اللہ کی مخالفت میں کبھی رشد و فائدہ نہیں ہے۔

٥ ـ لا تُؤاخِ الفاجرَ، فـإنّهُ يُـزَيِّنُ لَكَ فِـعلَهُ، وَيُحِبُّ لَو أنَّكَ مِثلُهُ، ويُزَيِّنُ لَكَ أسوَأَ خِصالِه، ومَدخَلُهُ عليكَ ومَخرجُهُ مِن عِندِكَ شَينٌ وعارٌ.

(۵) گنہ گار اور فاجر کے ساتھ دوستی نہ کرو اس لئے کہ وہ اپنا فعل تمہارے لئے صحیح ثابت کر دے گا اور یہ چاہے گا کہ تم بھی اسی کی طرح رہو وہ اپنی بری صفتوں کو اچھے الفاظ میں آراستہ کر دے گا اس کی رفت و آمد تمہارے لئے ننگ و عار ہے۔

٦ ـ يا بُنَيَّ، ليسَ معَ قَطيعةِ الرَّحِمِ نَماءٌ، و لا مَعَ الفُجورِ غِنيً.

(۶) اے میرے فرزند! اعزاء و اقرباء سے اچھے روابط کو ختم کرنے میں رشد و فائدہ نہیں ہے اور فسق و فجور میں بے نیازی نہیں ہے۔

٧ ـ شَرُّ الدُّنيا و الآخِرة في خصلتَينِ: الفَقرُ، والفُجور.

٨ ـ إنَّ الكِذبَ يَهدي إلَى الفُجورِ، وَالفُجورَ يَهدي إلى النّار.

٩ ـ مَوتُ الأبرارِ راحَةٌ لِأَنفُسِهِم، وَمَوتُ الفُجّارِ راحَةٌ لِلعالَمِ.

١٠ ـ مَن أمَّلَ فاجِراً كانَ أدنىٰ عُقوبَتِه الحِرمان.

١١ ـ إيّاكَ والمجاهَرةَ بِالفُجورِ، فَإنَّها مِن أشَدِّ المآثِمِ.

١٢ ـ إنَّ الفُجّارَ كُلُّ ظَلُومٍ خَتُورٍ.

١٣ ـ فِرّوا كُلَّ الفِرارِ مِنَ الفاجِرِ الفاسِق.

١٤ ـ لا وِزرَ أعظَمَ مِنَ التَبَجُّحِ بِالفُجور.

١٥ ـ قَطيعةُ الفاجِرِ غُنمٌ.

(۷) دنیا اور آخرت کی ساری برائی دو چیزوں میں ہے: ناداری اور بد کاری۔

(۸) بتحقیق جھوٹ انسان کو بد کرداری کی طرف لے جاتا ہے اور بد کرداری آدمی کو جہنم میں پہنچا دیتی ہے۔

(۹) نیک افراد کی موت ان کے لئے راحت و آسائش ہے اور بد کرداروں کی موت پوری دنیا کے لئے راحت و آسائش ہے۔

(۱۰) جو فاجر سے امید لگاتا ہے اس کی سب سے کم سزا، محرومی ہوگی

(۱۱) فسق و فجور کے بر ملا اظہار سے بچو کیونکہ یہ بد ترین گناہوں میں سے ہے۔

(۱۲) بلاشبہ فاجر ہر بد کار و خبیث شخص ہے۔

(۱۳) فاجر و فاسق سے جتنا دور رہ سکتے ہو دور رہو۔

(۱۴) گناہوں پر فخر کرنے سے بڑا کوئی گناہ نہیں ہے۔

(۱۵) بد کرداروں سے الگ رہنے میں (و غنیمت) بھلائی ہے۔

[١٦٥]

الفُحش = گالی بری بات

١ ـ [المتّقي] يعفُو عمَّن ظَلَمَهُ و يُعطِي مَن حَرَمَهُ، و يَصِلُ مَن قَطَعَهُ، بَعيداً فُحشُهُ و لَيِّناً قَولُه، غائِباً مُنكَرُهُ، حاضِراً مَعرُوفُه.

(۱) پرہیز گار وہ ہے جو اپنے اوپر ظلم کرنے والے کو بخش دے اور جس نے اسے محروم رکھا ہو اسے عطا کرے اور جو اس کے ساتھ ربط ضبط منقطع کرے اس کے ساتھ بھی تعلقات برقرار رکھے اور گالی سے دور رہے ۔اس کی بات نرم ہوتی ہے اور اس کی برائیاں مخفی ہوتی ہیں مگر اس کی نیکیاں سب کو معلوم رہتی ہیں۔

٢ ـ [يا بُنيّ] أحيِ قلبَكَ بالمَوعِظَةِ . . . و حَذِّرهُ صَولَةَ الدَّهرِ و فُحشَ تَقلُّبِ اللَّيالي و الأيّام.

(۲) اے میرے فرزند اپنے دل کو پند و نصیحت کے ذریعہ زندہ کرو ۔۔۔ اسے زمانہ کے قہر و غلبہ سے بچاؤ اور دن رات کے تہ و بالا ہونے میں جو سختیاں پیدا ہو جائیں ان سے اپنے آپ کو دور رکھو۔

٣ ـ ظُلمُ الضَّعيفِ أفحَشُ الظُّلم.

(۳) کمزور پر ظلم کرنا بدترین ظلم ہے۔

٤ ـ الفاحِشَةُ كَاسمِها.

(۴) برا کام اس کے نام کی طرح برا ہوتا ہے۔

٥ ـ إيّاكُم وَالفُحشَ، فَإنَّ اللهَ لا يُحِبُّ الفُحشَ.

(۵) گالی سے دور ہو کہ یہ اللہ کو سخت ناپسند ہے۔

٦ ـ مَن سَمِعَ بِفاحِشَةٍ فَأَبدَاها كانَ كَمَن أتاها.

(۶) جو کسی بری بات کو سننے کے بعد اسے دہراتا ہے وہ اس کے کہنے والے کی طرح ہوتا ہے۔

٧ ـ إحذَر فُحشَ القَولِ والكِذبَ، فَإنَّهُما يُزرِيانِ بِالقائِل.

(۷) بد کلامی اور جھوٹ سے خود کو بچائے رکھو اس لئے کہ یہ دونوں (صفتیں) اپنے فاعل کو خوار و معیوب کر دیتی ہیں۔

٨ ـ أسفَهُ السُّفَهاءِ المُتَبَجِّحُ بِفُحشِ الكَلام.

(۸) سب سے زیادہ احمق و نادان وہ ہے جو بد کلامی اور گالی دینے پر فخر کرے۔

٩ ـ مَن أفحَشَ شَفىٰ حُسّادَه.

(۹) گالی دینے والا اپنے حاسدوں کے مرض (حسد) کو شفا عطا کرتا ہے۔

١٠ ـ ما أفحَشَ حَليمٌ.

(۱۰) بردبار شخص کبھی گالی نہیں دے گا۔

[١٦٦]

الفخر = ناز و فخر

١ ـ ما لابنِ آدمَ وَالفَخر، أوَّلُهُ نُطفَةٌ، وآخِرُهُ جِيفَةٌ، وَلا يَرزُقُ نفسَهُ، ولا يَدفَعُ حَتفَه.

(۱) آدم کی اولاد کو کس بات کا فخر ہے جب کہ اس کی ابتدا نطفہ اور انتہا مردار ہے وہ نہ اپنے لئے روزی مہیا کر سکتا ہے اور نہ ہی اپنی موت کو ٹال سکتا ہے۔

٢ ـ ضَع فَخرَكَ و احطُط كِبرَكَ و اذكُر قَبرَكَ.

(۲) اپنے فخر کو نیچا کرو اپنے تکبر کو گرادو اور اپنی قبر کو یاد رکھو۔

٣ ـ [الشيطان] إعتَرَضَهُ الحَمِيَّةُ فَافتَخَرَ على آدَمَ بِخَلقِهِ و تَعَصَّبَ عليه لِأَصلِه.

(۳) (شیطان پر) حمیت نے غلبہ پالیا تو اس نے اپنی خلقت کے لئے آدم پر فخر کیا اور اپنی اصلیت کی وجہ سے جناب آدم سے تعصب کیا۔

٤ ـ اللهَ اللهَ في كِبرِ الحَمِيَّةِ و فَخرِ الجاهِلِيَّة.

(۴) اللہ اللہ ۔۔۔ حمیت کا تکبر اور جاہلیت کا فخر کتنا برا ہے!

٥ ـ إنَّ مِن اسخَفِ حالاتِ الوُلاةِ عِندَ صالحِ النّاسِ أن يُظَنَّ بِهِم حُبُّ الفَخرِ و يُوضَعَ أمرُهُم على الكِبرِ.

(۵) نیک بندوں کے لئے فرماں رواؤں کی ذلیل ترین حالات یہ ہے کہ ان کے متعلق گمان ہونے لگے کہ وہ فخر و سربلندی کو دوست رکھتے ہیں اور ان کے حالات کبر و غرور پر محمول ہونے لگے ہوں۔

٦ ـ لا تَهضِمَنَّ مَحاسِنَكَ بِالفَخرِ وَالتَّكَبُّرِ.

(۶) اپنی خوبیوں اور نیکیوں کو تفاخر اور تکبر کے ذریعہ نابود نہ کرو۔

٧ ـ أكبَرُ الفَخرِ أن لا تَفخَرَ.

(۷) سب سے بڑا افتخار یہ ہے کہ فخر نہ کرو۔

٨ ـ الشَيءُ الّذي لا يَحسُنُ أن يُقالَ ـ وَإن كانَ حَقّاً ـ مَدحُ الإنسانِ نَفسَه.

(۸) وہ چیز جس کا کہنا مناسب نہیں ہے ۔۔۔ اگر چہ حق ہی کیوں نہ ہو ۔۔۔ انسان کی خود اپنی تعریف و مدح ہے۔

٩ ـ أقبَحُ الصِدقِ ثَناءُ المَرءِ عَلى نَفسِه.

(۹) بدترین سچائی یہ ہے کہ آدمی خود اپنی ہی تعریف کرنے لگے۔

١٠ ـ الافتِخارُ مِن صِغَرِ الأقدار.

(۱۰) فخر قدر و منزلت کی پستی میں شمار ہوتا ہے۔

١١ ـ آفَةُ الرِئاسَةِ الفَخرُ.

(۱۱) سربرستی اور حکومت کی آفت خود پر ناز کرنا ہے۔

١٢ ـ إقمَعُوا نَواجِمَ الفَخرِ وَاقلَعُوا لَوامِعَ الكِبرِ.

(۱۲) فخر کے ستاروں کو پھینک دو اور تکبر کی چمک دمک کو نوچ ڈالو

١٣ ـ لا جَهلَ أعظَمُ مِنَ الفَخرِ.

(۱۳) فخر کرنے سے بڑھ کر کوئی جہالت نہیں۔

[١٦٧]

الفرصة = فرصت

١ ـ إضاعَةُ الفُرصَةِ غُصَّةٌ.

(۱) فرصت کا ضائع کرنا رنج وغصہ کا باعث ہوتا ہے۔

٢ ـ مِنَ الخُرقِ المُعاجَلةُ قَبلَ الإمكانِ، وَالأَناةُ بَعدَ الفُرصَةِ.

(۲) امکان پیدا ہونے سے پہلے کسی کام میں جلدبازی کرنا اور فرصت پہنچنے پر دیر کرنا حماقت ہے۔

٣ ـ قُرِنَتِ الهَيبَةُ بِالخَيبَةِ، و الحياءُ بِالحِرمانِ وَالفُرصَةُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحابِ، فَانتَهِزُوا فُرَصَ الخَيرِ.

(۳) خوف وہراس کا نتیجہ ناکامی اور شرم ہے اور شرم کا نتیجہ محرومی ہے اور فرصت کی گھڑیاں (تیز رو) بادل کی طرح گزر جاتی ہیں لہذا نیک کام کے موقعوں کو غنیمت جانو۔

٤ ـ بادِرِ الفُرصَةَ قَبلَ أَن تَكُونَ غُصَّةً.

(۴) فرصت کی طرف جلدی کرو قبل اسکے کہ وہ غصہ میں بدل جائے

٥ ـ الفُرصَةُ سَريعةُ الفَوتِ، بَطِيئَةُ العَودِ.

(۵) فرصت جلدی ہی ختم ہوتی ہے اور دیر میں واپس آتی ہے۔

٦ ـ الفُرصَةُ خُلسَةٌ.

(۶) فرصت ہاتھ سے نکل جانے والی ہے۔

٧ ـ التَثَبُّتُ خَيرٌ مِنَ العَجَلةِ إلاّ في فُرَصِ الخَيرِ.

(۷) ہر کام میں آہستگی، عجلت سے بہتر ہوتی ہے جز نیک کاموں کی فرصتوں کے۔

٨ ـ بادِرِ البِرَّ، فَإنَّ أعمالَ البِرِّ فُرصَةٌ.

(۸) نیک کام کی طرف شتابی کرو کیونکہ نیک اعمال موقع غنیمت ہوتے ہیں۔

٩ ـ لَيسَ كُلُّ فُرصَةٍ تُصابُ.

(۹) ہر فرصت ہاتھ میں آنے والی نہیں ہے۔

١٠ ـ مَن قَعَدَ عَنِ الفُرصَةِ أَعجَزَهُ الفَوتُ.

(۱۰) جو فرصت کے موقع پر بےعمل بیٹھ جائے گا تو فرصت کا گزر جانا اسے عاجز کردے گا۔

١١ ـ مَن أَخَّرَ الفُرصَةَ عَن وَقتِها، فَليَكُن عَلىٰ ثِقَةٍ مِن فَوتِها.

(۱۱) جو فرصت سے بروقت فائدہ حاصل نہ کرے وہ اس کے چھوٹ جانے کا اطمینان رکھے۔

١٢ ـ أَفضَلُ الرَأيِ ما لَم يُفِتِ الفُرَصَ، وَلم يُورِثِ الغُصَصَ.

(۱۲) رائے اس وقت تک بہترین ہوتی ہے جب تک اس سے فرصتیں نہ چھوٹنے پائیں اور وہ غم وغصہ کی باعث نہ بنے۔

[١٦٨]

الفُرقة = تفرقہ

١ ـ أَلزَموا السَّوادَ الاعظَمَ فإنّ يَـدَ اللهِ مـع الجماعَةِ و إيّاكُم و الفُرقَةَ فإنّ الشاذَّ مِن النّاسِ للشَّيطانِ كما أنّ الشاذَّ مِن الغَنَمِ لِلذِّئب.

٢ ـ [إنّ الشيطان] يُعطيكُم بالجماعَةِ الفُرقَةَ و بالفُرقَةِ الفِتنَة.

٣ ـ إيّاكم و التَّلَوُّنَ في دينِ الله فإنّ جماعَةً فيما تكرَهُونَ مِن الحقِّ خَيرٌ مِن فُرقَةٍ فيما تُحِبُّونَ مِن الباطِلِ و إنّ الله سُبحانَه لم يُعطِ أحداً بِفُرقَةٍ خيراً مِمّن مَضىٰ ولا مِمّن بَقِيَ.

٤ ـ [وصّى بها حَيثُ بَعَثَه الى العَدُوِّ] إيّاكُم و التَّفَرُّقَ فإذا نَزَلتُم فَانزِلُوا جميعاً و إذا ارتَحَلتُم فارتَحِلُوا جميعاً.

٥ ـ كَدَرُ الجماعَةِ خَيرٌ مِن صَفوِ الفُرقَة.

٦ ـ الفُرقَةُ أَهلُ الباطِلِ وَإن كَثُرُوا، وَالجماعَةُ أَهلُ الحَقِّ وَإن قَلُّوا.

٧ ـ الجماعَةُ ـ وَاللهِ ـ مُجامَعَةُ أَهلِ الحـقِّ وَإن قَلُّوا، وَالفُرقَةُ مُجامَعَةُ أَهلِ الباطِلِ وَإن كَثُرُوا.

٨ ـ أَلزِمُوا الجماعَةَ، وَاجتَنِبُوا الفُرقَة.

(١) اے لوگو! امت کے بڑے حصے کے پابند رہو بلاشبہ اللہ کی حمایت جماعت کے ساتھ ہے، تفرقہ سے دور رہو کیونکہ لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا شیطان کے لئے اسی طرح ہوتا ہے جیسے گلے سے الگ ہو جانے والی بھیڑ، بھیڑئے کے لئے ہوا کرتی ہے۔

(٢) شیطان تمہارے مستحکم اجتماعات میں تفرقہ ڈال دیتا ہے اور تفرقہ کے ذریعہ فتنہ و فساد پیدا کر دیتا ہے۔

(٣) دین خدا میں تلون مزاجی سے پرہیز کرو اس لئے کہ حق کی راہ میں اتحاد و یکپارچگی اگرچہ تمھیں ناپسند ہو مگر پھر بھی اس اختلاف و پراکندگی سے بہتر ہوتی ہے جو باطل کی راہ میں تمھیں پسند ہو۔ بتحقیق اللہ سبحانہ و تعالی نے اگلوں اور پچھلوں میں سے کسی کو بھی تفرقہ کی حالت میں کوئی بھلائی نہیں دی۔

(٤) (دشمن کی طرف بھیجتے وقت آپ نے ایک سپاہی کو نصیحت کی) تفرقہ اور اختلاف سے پرہیز کرو، جب منزل اختیار کرنا چاہو تو ایک ہی جگہ اترو اور جب کوچ کرنا چاہو تو سب ایک ساتھ کوچ کرو۔

(٥) جماعت کے ساتھ ہوتے ہوئے کدورت تفرقہ اور جدائی کے ساتھ صاف دلی سے بہتر ہے۔

(٦) تفرقہ اہل باطل کا شیوہ ہے بھلے ہی وہ کتنے ہی زیادہ ہوں اور اتحاد و ہماہنگی اہل حق کا طریقہ ہے اگرچہ وہ کم ہی کیوں نہ ہوں۔

(٧) خدا کی قسم جماعت اہل حق کا محل اجتماع ہے اگرچہ وہ کم ہوں اور اختلاف اہل باطل کا محل اجتماع ہے اگرچہ وہ زیادہ ہوں۔

(٨) جماعت کے پابند رہو اور تفرقہ سے اجتناب کرو۔

[۱٦۹]

الفقر و الفاقه = تنگ دستی

١ ـ الفَقرُ المَوتُ الأكبر.

(۱) فقیری سب سے بڑی موت ہے۔

٢ ـ الفَقرُ يُخرِسُ الفَطِنَ عَن حُجَّتِهِ، والمُقِلُّ غَريبٌ في بَلدَتِه.

(۲) فقیری زیرک آدمی کی زبان کو دلائل کی قوت دکھانے سے عاجز کر دیتی ہے اور مفلس اپنے وطن میں بھی غریب الوطن اور اکیلا ہوتا ہے۔

٣ ـ لا غِنىً كَالعَقلِ، وَلا فَقرَ كَالجَهل.

(۳) عقل سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں اور جہل و نادانی سے بڑھ کر کوئی فقر و ناداری نہیں۔

٤ ـ إنّ أَغنَى الغِنىٰ العَقلُ، وَأكبرَ الفَقرِ الحُمق.

(۴) ہر بے نیازی سے بالاتر عقل و خردمندی کا سرمایہ ہے اور سب سے بڑی ناداری حماقت ہے۔

٥ ـ [لابنه مُحَمّد بنِ الحَنَفيّة] يا بُنيَّ، إنّي أخافُ عليكَ الفَقرَ، فاستَعِذ بِاللهِ مِنه فإنّ الفَقرَ مَنقَصَةٌ لِلدِّينِ، مَدهَشَةٌ لِلعَقلِ، داعِيَةٌ لِلمَقت.

(۵) (اپنے بیٹے محمد بن حنفیہ سے فرمایا) اے میرے بیٹے! میں تمہارے لئے فقر و فاقہ سے خوفزدہ ہوں لہذا تم اس سے خدا کی درگاہ میں پناہ حاصل کرو اس لئے کہ ناداری دین میں نقص و کمی کا سبب ہوتی ہے، عقل کے لئے تشویش و پریشانی اور لوگوں کی نفرت کا باعث ہے۔

٦ ـ إنّ اللهَ سُبحانَهُ فَرَضَ في أموالِ الأغنياءِ أقواتَ الفُقَراءِ، فَما جاعَ فَقيرٌ إلّا بِما مُتِّعَ بِهِ غَنيٌّ، وَاللهُ تَعالىٰ سائِلُهُم عَن ذلك.

(۶) اللہ سبحانہ نے دولت مندوں کے مال میں فقیروں کی خوراکیں مقرر کی ہیں لہذا اگر کوئی فقیر بھوکا رہتا ہے تو اس لئے کہ دولت مند نے اس کے حصہ کو سمیٹ لیا ہے اور خداوند متعال ان سے اس کے بارے میں سوال کرنے والا ہے۔

٧ ـ الغِنىٰ في الغُربَةِ وَطَنٌ، والفَقرُ في الوَطَنِ غُربَةٌ.

(۷) دولت کے ہوتے ہوئے پردیس بھی وطن ہوتا ہے اور مفلسی کے عالم میں اپنا وطن بھی پردیس کی طرح ہوجاتا ہے۔

۸ ـ أَلا وَإِنَّ مِنَ البَلاءِ الفَاقَةَ و أشَدُّ مِنَ الفاقَةِ مَرَضُ البَدَنِ، و أشَدُّ مِن مَرَضِ البدِنِ مَرَضُ القَلب.

(۸) آگاہ رہو کہ فقر وفاقہ ایک مصیبت ہے اور فقر سے زیادہ سخت جسمانی امراض ہیں اور جسمانی امراض سے زیادہ سخت دل کی بیماری ہے (یعنی روحانی بیماری)

۹ ـ لا مالَ أذهَبُ للفاقَةِ مِنَ الرِّضىٰ بِالقُوت.

(۹) اپنی خوراک سے راضی رہنے سے زیادہ فقر وفاقہ کو دور کرنے والی کوئی اور دولت نہیں ہے۔

۱۰ ـ العَفافُ زِينَةُ الفَقر.

(۱۰) پاکدامنی فقر کی زینت ہے۔

۱۱ ـ إذا بَخِلَ الغَنِيُّ بِمَعرُوفِه باعَ الفَقيرُ آخِرتَهُ بِدنياه.

(۱۱) جب دولت مند نیکی اور احسان میں بخل کرنے لگتا ہے تو فقیر اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے بدلے بیچ ڈالتا ہے۔

۱۲ ـ الزِنیٰ مَفْقَرَةٌ.

(۱۲) زنا (اسباب) فقر (میں سے) ہے۔

۱۳ ـ الحِرصُ عَلامةُ الفَقر.

(۱۳) حرص وطمع، فقر کی علامت ہے۔

۱٤ ـ لا تُحَدِّثِ نَفسَكَ بِالفَقرِ وطولِ العُمر.

(۱۴) اپنے نفس کے ساتھ فقر اور طول عمر کی بات مت کرو۔

۱۵ ـ الصَّبرُ جُنَّةٌ مِنَ الفاقَة.

(۱۵) صبر وتحمل فاقہ سے محفوظ رکھنے والا ہے۔

۱٦ ـ إظهارُ الفاقَةِ مِن خُمُولِ الهِمَّة.

(۱۶) فقر واحتیاج کا اظہار کرنا ہمت کی کوتاہی میں سے ہے۔

۱۷ ـ أربعٌ القَليلُ مِنهُنَّ كَثيرٌ: النارُ، والعَداوةُ، والمرضُ، والفَقر.

(۱۷) چار چیزیں ایسی ہیں جن کی کم مقدار بھی بہت زیادہ ہوتی ہے آگ، عداوت، بیماری اور فقر۔

۱۸ ـ نَظَرتُ إلى كُلِّ ما يُذِلُّ العَزيزَ وَيَكسِرُهُ، فَلَم أرَ شَيئاً أذَلَّ لَهُ ولا أكسَرَ مِنَ الفاقَة.

(۱۸) میں نے ان تمام چیزوں کا جائزہ لیا جو باعزت اور باوقار (شخص) کو ذلیل کر دیتی ہیں اور ان کی شوکت کو ختم کر دیتی ہیں۔ لہذا میں نے ذلیل کرنے والی اور شوکت کو ختم کرنے والی چیزوں میں فقر وفاقہ سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں دیکھی۔

۱۹ ـ ما ضَرَبَ اللهُ العِبادَ بِسَوطٍ أوجعُ مِنَ الفَقر.

(۱۹) اللہ تعالیٰ نے فقر وفاقے کے تازیانے سے زیادہ تکلیف دہ کسی تازیانے سے بندوں کو نہیں مارا۔

۲۰ ـ شَرُّ الدُّنيا والآخِرَةِ فِي خَصلَتَينِ: الفقرُ والفجُور.

(۲۰) دنیا اور آخرت کا تمام شر دو خصلتوں میں جمع ہے فقیری اور فسق وفجور۔

٢١ ـ قيلَ لَه عليه السلام: فَأَيُّ فَقرٍ أَشَدُّ؟ قالَ عليه السلام: الكُفرُ بَعدَ الإيمان.

(۲۱) امام سے پوچھا گیا "کون سا فقر سب سے زیادہ سخت ہے؟" تو آپ نے فرمایا "ایمان کے بعد کفر اختیار کرنا۔"

٢٢ ـ مَن فَتَحَ عَلى نَفسِهِ باباً مِنَ المَسألَةِ فَتَحَ اللهُ عليهِ باباً مِنَ الفَقر.

(۲۲) جو بھی (لوگوں سے) التماس وخواہش کا ایک دروازہ اپنے لئے کھول دیتا ہے تو خدا بھی فقر و ناداری کا ایک دروازہ اس کی طرف کھول دے گا۔

٢٣ ـ شَرُّ الفَقرِ فَقرُ النَفس.

(۲۳) بدترین فقر نفس کا فقر وفاقہ ہے۔

٢٤ ـ الفَقرُ أَزينُ لِلمُؤمِنِ مِنَ العِذارِ عَلى خَدِّ الفَرَس، وَإنَّ فُقراءَ المُؤمِنينَ لَيَتقلَّبُونَ في رِياضِ الجنّةِ قبلَ أغنيائِهِم بِأَربَعينَ خَريفاً.

(۲۴) فقیری مومن کے لئے گھوڑے کے رخسار پر زیورات سے زیادہ بہتر ہے اور فقیر مومنین دولت مند مومنوں سے چالیس سال پہلے بہشت کے باغات میں قبول کئے جائیں گے۔

٢٥ ـ الفَقرُ زينَةُ الإيمان.

(۲۵) فقیری ایمان کی زینت ہے۔

٢٦ ـ إظهارُ التَّبأُّسِ يَجلِبُ الفَقر.

(۲۶) فقر و تنگ دستی کا اظہار کرنا مزید فقر کا باعث ہوتا ہے۔

٢٧ ـ القَبرُ خَيرٌ مِنَ الفَقر.

(۲۷) قبر (اور موت) فقر و ناداری سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

٢٨ ـ الفَقرُ مَعَ الدَّينِ المَوتُ الأَحمَر.

(۲۸) قرض کے ساتھ فقیری سرخ موت کی علامت ہے۔ (قتل ہونے کی طرف اشارہ ہے)

٢٩ ـ الفَقرُ الفادِحُ أَجمَلُ مِنَ الغِنىٰ الفاضِح.

(۲۹) سنگین فقر وفاقہ بدنام کرنے والی دولت سے بہتر ہے۔

٣٠ ـ الفَقيرُ الرّاضي ناجٍ مِن حَبائِلِ إبليسَ، والغَنيُّ واقِعٌ في حَبائِلِه.

(۳۰) ایسا فقیر جو قناعت کے ساتھ زندگی گزارے وہ شیطان کے حیلے اور بہانوں سے محفوظ رہے گا اور قناعت نہ کرنے والا دولت مند شیطان کے مکر وفریب میں گرفتار ہوگا۔

٣١ ـ الفَقرُ صَلاحُ المُؤمِنِ، و مُريحةٌ مِن حَسدِ الجيرانِ، وَتَمَلّقِ الإخوانِ، وَتَسلُّطِ السُّلطان.

(۳۱) مفلسی مومن کے لئے بہتر ہے اس لئے کہ یہ اس کو ہمسایوں کی جلن، دوستوں کی چاپلوسی اور بادشاہ کے تسلط سے نجات دے دیتی ہے

٣٢ ـ الصَبرُ عَلى الفَقرِ مَعَ العِزِّ أَجمَلُ مِنَ الغِنىٰ مَعَ الذُّل.

(۳۲) فقر و ناداری پر عزت کے ساتھ صبر کرنا اس مال و دولت سے بہتر ہے جو ذلت کے ساتھ ملے۔

٣٣ ـ آفَةُ الجُودِ الفَقر.

(۳۳) بخشش کی آفت فقر و ناداری ہے۔

٣٤ ـ أمقتُ العِبادِ إلَى اللهِ سبحانَه: اَلفقيرُ المَزهُوُّ، وَالشيخُ الزّاني و العالِمُ الفاجِر.

(۳۴) اللہ سبحانہ کے دشمن ترین بندے یہ ہیں: متکبر فقیر، بوڑھا زانی اور فاجر عالم۔

٣٥ ـ دِرهَمُ الفَقيرِ أزكىٰ عِندَ اللهِ مِن دِينارِ الغَنيِّ.

(۳۵) وہ درہم جو فقیر خدا کی راہ میں خرچ کر دے خدا کے نزدیک دولت مند کے دینار سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

٣٦ ـ غَناءُ الفَقيرِ قَناعَتُه.

(۳۶) فقیر کی بے نیازی اس کی قناعت ہے۔

٣٧ ـ مُلوكُ الدُّنيا والآخِرةِ الفُقراءُ الرّاضون.

(۳۷) دنیا اور آخرت کے بادشاہ وہ فقیر ہیں جو خدا کی رضا پہ راضی ہوتے ہیں۔

٣٨ ـ مِنَ الواجِبِ عَلَى الفَقيرِ أن لا يَبذُلَ مِن غَيرِ اضطِرارٍ سُؤالَه.

(۳۸) فقیر پر واجب ہے کہ بغیر اضطرار کے دوسروں سے سوال نہ کرے۔

٣٩ ـ مَن أَلَحَّ عليهِ الفَقرُ فَليُكثِر مِن قول: لا حَولَ وَلا قُوّةَ إلّا بِاللهِ العَلِيِّ العَظيم.

(۳۹) جس کے اوپر فقر دباؤ ڈالے وہ بکثرت "لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" کہے۔

٤٠ ـ مَن أَحَبَّ السَلامَةَ فَليُؤثِرِ الفَقرَ، وَمَن أَحَبَّ الراحَةَ فَليُؤثِرِ الزُهدَ فِي الدُّنيا.

(۴۰) جو دنیا میں سلامتی چاہتا ہے وہ فقر کو چنے اور جو راحت و آرام چاہتا ہے وہ دنیا میں زہد کا انتخاب کرے۔

٤١ ـ أهلَكَ النّاسَ اثنان: خوفُ الفقرِ و طلبُ الفخر.

(۴۱) دو چیزوں نے لوگوں کو ہلاک کیا: فقر کا خوف اور تکبر و فخر طلبی۔

[١٧٠]
الفقه = فقہ

١ ـ الفَقيهُ كُلُّ الفَقيهِ مَن لَم يُقَنِّطِ الناسَ مِن رَحمةِ اللهِ، وَلَم يُؤيِسْهُم مِن رَوحِ اللهِ، وَلَم يُؤمِنهُم مِن مَكرِ الله.

(۱) کامل فقیہ وہ ہے جو لوگوں کو اللہ کی رحمت سے مایوس نہ کرے اور نہ ہی اس کے الطاف سے دل برداشتہ کرے اور نہ ہی انھیں اللہ کے حیلوں (اور عذاب) سے امان میں ہونے کا یقین دلادے۔

٢ ـ مَن اتَّجَرَ بِغَيرِ فِقهٍ ارتَطَمَ في الرِّبا.

(۲) جو بغیر علم فقہ کے تجارت کرتا ہے وہ سود میں مبتلا ہو جاتا ہے

٣ ـ وَقالَ ﷺ لِسائِلٍ سأَلَهُ عَن مُعضِلَةٍ: سَلْ تَفَقُّهاً، وَلا تَسأَل تَعَنُّتاً، فإنَّ الجاهِلَ المُتَعلِّمَ شَبيهٌ بالعالِمِ، وَإنَّ العالِمَ المُتَعَسِّفَ شَبيهٌ بالجاهِلِ المُتَعَنِّت.

(۳) آپ نے ایک مشکل کے بارے میں سوال کرنے والے سے کہا "سمجھنے کے لئے پوچھ، الجھنے کے لئے نہیں کیونکہ سیکھنے والا جاہل عالم سے مشابہ ہوتا ہے بلاشبہ تعلیم حاصل کرنے والا جاہل شخص، عالم کی طرح ہے اور گمراہ عالم، گمراہی چاہنے والے جاہل کی طرح ہے۔

٤ ـ تَفَقَّهْ فِي الدِّينِ، وعَوِّد نَفسَكَ التَّصَبُّرَ عَلَى المكرُوه.

(۴) دین میں تفقہ اختیار کرو اور اپنے نفس کو ناپسندیدہ چیزوں پر صبر کرنے کا عادی بناؤ۔

٥ ـ لا تُمارِ سَفيهاً ولا فَقيهاً، أمّا الفقيهُ فَيَحرِمُكَ خَيرَهُ، وأمّا السَّفيهُ فَيُحزِنُكَ شَرُّه.

(۵) کسی بے وقوف یا کسی فقیہ سے کٹ حجتی نہ کرو کیونکہ کسی فقیہ سے کٹ حجتی کرنے کی صورت میں تم اس کی نیکیوں سے محروم ہو جاؤ گے اور بے وقوف سے کٹ حجتی کرنے کی صورت میں تمہیں اس کی برائی تکلیف دے گی۔

٦ ـ فَقيهٌ واحدٌ أشدُّ عَلى إبليسَ مِن أَلفِ عابِدٍ.

(۶) ایک فقیہ ابلیس کے لئے ہزار عابدوں سے زیادہ سخت ہوتا ہے

٧ ـ لاَ خَيرَ في عِبادةٍ لَيسَ فيها تَفَقُّهٌ.

(۷) ایسی عبادت میں کوئی بھلائی نہیں جس میں غور و فکر نہ ہو۔

٨ ـ إذا أرادَ اللهُ بِعَبدٍ خَيراً فَقَّهَهُ في الدِّينِ، وأَلهَمَهُ اليَقين.

(۸) اللہ جب کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اسے دین میں غور و فکر کی توفیق عطا کر دیتا ہے اور یقین سے آشنا کر دیتا ہے۔

٩ ـ ثلاثٌ بِهِنَّ يَكمل المسلم: التَّفَقُّهُ فى الدين و التقدير فى المعيشة و الصبر على النوائب.

(۹) تین چیزوں کے ذریعہ مسلمان کامل ہو جاتا ہے دین میں تفقہ، معیشت تعین مقدار اور مصیبتوں پر صبر کرنا۔

[۱۷۱]

الفِکر = فکر

۱ ـ الفِکرُ مِرآةٌ صَافِیَةٌ.
(۱) فکر ایک صاف و شفاف آئینہ ہے۔

۲ ـ لاٰ عِلمَ کالتَّفکُّر.
(۲) تفکر جیسا کوئی علم نہیں۔

۳ ـ مَن أکثَرَ أهجَرَ، و مَن تَفکَّرَ أبصَرَ.
(۳) جو (کلام میں) زیادہ روی کرتا ہے وہ بکواس کرنے لگتا ہے اور جو غور و فکر کرتا ہے وہ صاحب بصیرت ہو جاتا ہے۔

٤ ـ مَن تَفکَّرَ اعتَبَرَ، وَمَنِ اعتَبَرَ اعتَزَلَ، وَمَنِ اعتَزَلَ سَلِم.
(۴) جو غور و فکر کرتا ہے وہ عبرت حاصل کرلیتا ہے اور جو عبرت حاصل کرلیتا ہے وہ لوگوں سے دور ہو جاتا ہے اور جو لوگوں سے دور رہتا ہے وہ سالم رہتا ہے۔

٥ ـ کُلُّ صَمْتٍ لیسَ فیهِ فِکرٌ فَسَهوٌ.
(۵) ہر وہ خاموشی جس میں غور و فکر نہیں، غلطی ہے۔

٦ ـ العُقُولُ أئِمَّةُ الأفکارِ والأفکارُ أئِمَّةُ القُلوبِ، وَالقُلوبُ أئِمَّةُ الحَواسِّ والحواسُّ أئِمَّةُ الأعضاء.
(۶) عقلیں افکار کی امام ہیں اور افکار، قلوب کے امام ہیں اور قلوب حواس کے امام ہیں اور حواس اعضاء کے امام ہیں۔

۷ ـ نَبِّهِ بالتَّفکُّرِ قَلبَكَ، وَجافِ عَنِ اللَّیلِ جَنبَكَ، وَاتَّقِ اللهَ رَبَّكَ.
(۷) تفکر کے ذریعہ اپنے دل کو جگاؤ اور رات کو (اللہ کی عبادت میں) بیٹھ کر گزارو اور اپنے پروردگار سے ڈرو۔

۸ ـ الفِکرُ فِي غَیرِ الحِکمَةِ هَوَسٌ.
(۸) حکمت اور دانش مندی کی باتوں کے علاوہ کسی اور چیز کے بارے میں غور و فکر کرنا ہوس ہے۔

۹ ـ التَّفکُّرُ فِي آلاءِ اللهِ نِعمَ العِبادَة.
(۹) اللہ کی نعمتوں کے بارے میں غور و فکر، بہترین عبادت ہے۔

۱۰ ـ الفِکرُ یَهدِي إلَى الرُّشد.
(۱۰) غور و فکر ہدایت کی طرف لے جاتی ہے۔

۱۱ ـ الفِکرُ نُزهَةُ المُتَّقِین.
(۱۱) غور و فکر متقیوں کی تفریح ہے۔

۱۲ ـ الفِکرُ جِلاءُ العُقُول.
(۱۲) غور و فکر عقلوں کی جلا ہے۔

۱۳ ـ أفضَلُ العِبادَةِ الفِکر.
(۱۳) سب سے افضل عبادت غور و فکر ہے۔

١٤ ـ الفكرُ في الأمرِ قبلَ مُلابَسَتِهِ يُؤمِنُ الزَّلَل.

(۱۴) کسی کام میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے سوچ سمجھ لینا لغزشوں سے بچائے رکھتا ہے۔

١٥ ـ الفِكرُ في العَواقِبِ يُنجي مِنَ المَعاطِب.

(۱۵) نتائج کے بارے میں سوچ لینا ہلاکتوں سے، بچالیتا ہے۔

١٦ ـ إذا قَدَّمْتَ الفِكرَ في أفعالِكَ حَسُنَتْ عَواقِبُكَ و فِعالُك.

(۱۶) اگر تمہارے کاموں سے پہلے غور و فکر ہو گی تو تمہارے کاموں کے نتائج اور تمہارے تمام کام اچھے ہو جائیں گے۔

١٧ ـ أصلُ السَّلامَةِ مِنَ الزَّلَلِ الفِكرُ قَبلَ الفِعلِ، وَالرَّوِيَّةُ قَبلَ الكَلام.

(۱۷) لغزشوں سے بچنے کا اصول یہ ہے کہ کام سے پہلے سوچ لے اور بولنے سے پہلے (نتائج سے) مطمئن ہو جائے۔

١٨ ـ أصلُ العَقلِ الفِكرُ، وثَمَرَتُهُ السَّلامَة.

(۱۸) عقل کی جڑ، غور و فکر اور پھل، سلامت ہے۔

١٩ ـ فِكرُكَ يَهديكَ إلى الرَّشادِ، وَيَحدُوكَ إلى إصلاحِ المَعاد.

(۱۹) تمہارا غور کرنا تمھیں ہدایت کی طرف لے جائے گا اور تمہارے معاد کے امور کی اصلاح کر دے گا۔

٢٠ ـ طُولُ التفكيرِ يُصلِحُ عَواقِبَ التَّدبير.

(۲۰) طویل غور و فکر تدبیر و منصوبوں کے نتائج کو اچھا کر دیتی ہے۔

٢١ ـ فِكرُ ساعَةٍ قَصيرَةٍ خَيرٌ مِن عِبادَةٍ طَويلَةٍ.

(۲۱) تھوڑی دیر غور کرنا، بہت دیر تک عبادت کرنے سے، بہتر ہے

٢٢ ـ فِكرُ المَرءِ مِرآةٌ تُريهِ حُسنَ عَمَلِهِ مِن قُبحِه.

(۲۲) انسان کی فکر ایک ایسا آئینہ ہے جو اسے اس کے برے کاموں میں سے اچھے کاموں کو بتاتی ہے۔

٢٣ ـ مَن طالَت فِكرَتُهُ حَسُنَت بَصيرَتُه.

(۲۳) جس کی غور و فکر طویل ہو جاتی ہے اس کی بصیرت اچھی ہو جاتی ہے۔

٢٤ ـ مَن كانَت لَهُ فِكرَةٌ، فَلَهُ في كُلِّ شَيءٍ عِبرَةٌ.

(۲۴) جس کے پاس غور و فکر (کی صلاحیت) ہو گی اس کے لئے ہر چیز میں عبرت ہو گی۔

٢٥ ـ مَن تَفَكَّرَ في آلاءِ اللهِ سُبحانَهُ وُفِّق.

(۲۵) جو اللہ کی نعمتوں کے بارے میں غور و فکر کرتا ہے اسے (اللہ کی طرف سے نیک اعمال کی) توفیق عطا کر دی جاتی ہے۔

[۱۷۲]

القتل = قتل

١ ـ مَن سَلَّ سَيفَ البَغيِ قُتِلَ بِه.

(۱) جو بغاوت کی تلوار کھینچتا ہے وہ اسی سے قتل کر دیا جاتا ہے۔

٢ ـ [قال فی القتالِ بصفّین:] . . . و أمّا قولُكُم شكّاً فی أهلِ الشام، فواللهِ ما دَفَعتُ الحربَ يوماً إلّا و أنا أطمَعُ أن تَلحَقَ بي طائِفَةٌ فَتَهتَدِيَ بي و تَعشُوَ إلىٰ ضَوئي و ذلك أحبُّ إليَّ مِن أن أقتُلَها على ضَلالِها و إن كانَت تَبوءُ بِآثامِها.

(۲) آپ نے جنگ صفین میں فرمایا ۔۔" اور تم لوگوں کا یہ کہنا کہ میں جنگ کرنے میں متذبذب ہوں تو خدا کی قسم میں جنگ میں ایک دن بھی تاخیر نہیں کرتا مگر مجھے یہ امید ہو کہ شاید ان میں سے کوئی گروہ مجھ سے ملحق ہو جائے میرے ذریعے ہدایت پاجائے اور میرے نور کے سائے میں آجائے کیونکہ یہ صورت حال میرے لئے گمراہی کے عالم میں انھیں قتل کر دینے سے زیادہ پسندیدہ ہے بھلے ہی وہ گمراہی ان کے گناہوں کا نتیجہ ہی کیوں نہ ہو۔"

٣ ـ وَلقد كُنّا مَعَ رسولِ الله ﷺ نَقتُلُ آباءَنا و أبناءَنا و إخوانَنا و أعمامَنا ما يَزيدُنا ذلك إلّا إيماناً و تسليماً و مُضِيّاً على اللَّقَمِ و صَبراً على مَضَضِ الألَمِ و جِدّاً في جِهادِ العَدُوِّ . . .

(۳) ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ اپنے باپ، بھائیوں اور چچاؤں کو قتل کرتے تھے تو یہ صرف ہمارے ایمان میں اضافہ کا باعث ہی ہوتا تھا اور ہم ان کو قتل کرنے کی وجہ سے حق کی وسیع شاہراہ پر، درد کی تلخیوں پر صبر کرتے تھے اور دشمن کے ساتھ جہاد میں سنجیدہ و کوشاں رہتے تھے۔

٤ ـ وَاللهِ لو تَظاهَرَتِ العَرَبُ على قِتالي لَما وَلَّيتُ عنها.

(۴) خدا کی قسم اگر تمام عرب میرے قتل کے لئے اکٹھا ہو جائیں تب بھی میں ان کو پیٹھ نہ دکھاؤں گا۔

٥ ـ [يا مالك] فلا تُقَوِّيَنَّ سُلطانَكَ بِسَفكِ دَمٍ حَرامٍ، فإنَّ ذلك مِمّا يُضعِفُهُ و يُوهِنُهُ بل يُزيلُهُ و يَنقُلُهُ. و لا عُذرَ لك عِندَ اللهِ و لا عِندي في قَتلِ العَمدِ لأنَّ فيه قَوَدُ البَدَنِ.

(۵) اے مالک! اپنے سلطان کو حرام خون بہا کر ہرگز قوی نہ کرنا کیونکہ یہ چیز تو اسے کمزور و بے عزت تو کرے گی ہی مگر اس کے ساتھ ہی یہ اس کے زوال اور معزولی کی وجہ بھی ہو جائے گی اور اس طرح کے قتل عمد کے لئے نہ اللہ کے اور نہ میرے سامنے اور نہ ہی تمہارے پاس کوئی عذر ہے کیونکہ قتل عمد میں قصاص ہے۔

٦ ـ [وَصِيَّتُه ﷺ لِمَعقلِ بن قَيس الرياحي حينَ أَنفَذَهُ إِلَى الشّام :] لا تُقاتِلَنَّ إِلّا مَن قاتلَك... فَإذا لَقِيتَ العَدُوَّ فَقِفْ مِن أَصحابِكَ وَسَطاً، وَلا تَدْنُ مِنَ القَومِ دُنُوَّ مَن يُرِيدُ أَن يُنشِبَ الحَربَ، ولا تَباعَد عَنهُم تَباعُدَ مَن يَهابُ البَأسَ حَتّى يَأتِيَكَ أَمري، وَلا يَحمِلَنَّكُم شَنآنُهُم على قِتالِهِم قَبلَ دُعائِهِم والإعذارِ إِليهم.

(۶) معقل بن ریاحی کو شام بھیجتے ہوئے آپ کی نصیحت "صرف اسی سے لڑنا جو تم سے لڑے اور جب تم دشمن کے سامنے پہنچ جاؤ تو اپنے ساتھیوں کے وسط میں کھڑے رہو اور لوگوں سے اس طرح قریب نہ ہو جاؤ جیسے آتش جنگ بھڑکانے والے ہوتے ہیں اور نہ ہی جنگ سے ڈرنے والوں کی طرح دور ہی رہو۔ یہاں تک کہ میرا حکم تم تک پہنچ جائے اور ان کے برے الفاظ تمہیں جنگ پر اس وقت تک آمادہ نہ کریں جب تک تم انھیں حق کی طرف بلا نہ لو اور ان سے جنگ کی صورت حال کی وضاحت اور عذر تمام نہ کر لو۔

٧ ـ قالَ لِعسكره قبل لِقاءِ العَدُوِّ بِصفّين: لا تُقاتِلوهُم حَتّىٰ يَبدَؤُوكُم، فَإنّكُم بِحَمدِ اللهِ عَلىٰ حُجَّةٍ، وتَركُكُم إِيّاهُم حَتّىٰ يَبدَؤُوكُم حجّةٌ أُخرىٰ لَكُم عَليهِم، فإذا كانَتِ الهَزِيمَةُ بِإذنِ اللهِ فلا تَقتُلوا مُدبِراً، ولا تُصيبُوا مُعوِراً، ولا تُجهِزوا على جَريحٍ، ولا تَهيجُوا النساءَ بأذىً وإن شَتَمنَ أَعراضَكُم وسَبَبنَ أُمراءَكُم فَإنَّهُنَّ ضَعيفاتُ القُوىٰ و الأنفُسِ و العُقول.

(۷) صفین میں دشمن سے ٹکراؤ سے قبل اپنے لشکر سے فرمایا "ان سے اس وقت تک نہ لڑنا جب کہ وہ تم سے لڑنے کی شروعات نہ کر دیں کیونکہ تم لوگ الحمدللہ حجت پر ہو اور تمہارا انھیں اس وقت تک چھوڑ دینا جب تک وہ شروعات نہ کریں تمہارے لئے ان پر دوسری حجت ہے اور جب اللہ کے حکم سے وہ پسپائی اختیار کریں تو پیٹھ دکھانے والے کو ہرگز قتل نہ کرنا اور نہ ہی نجات کے لئے اپنی شرمگاہ کی مدد لینے والے کو نقصان پہنچانا۔ نہ کسی زخمی کو مارنا اور نہ ہی عورتوں کو کوئی نقصان پہنچانا بھلے ہی وہ تمہاری ناموس کو برا بھلا ہی کیوں نہ کہیں اور تمہارے سرداروں کو گالیاں ہی کیوں نہ دیں کیونکہ ان کے قوی، عقل اور نفس ضعیف ہیں

٨ ـ قِيلَ لَهُ ﷺ : كَيفَ صِرتَ تَقتُلُ الأَبطالَ؟ قالَ ﷺ : لِأَنِّيَ كُنتُ أَلقَى الرجلَ فأُقَدِّرُ أَنِّي أَقتُلُهُ، ويُقَدِّرُ أَنِّي أَقتُلُهُ، فأَكُونُ أنا وَنَفسُهُ عَونَينِ عليه.

(۸) آپ سے کہا گیا "آپ کیسے پہلوانوں کو قتل کرتے ہیں ؟ " تو آپ نے فرمایا " کیونکہ میں جب بھی کسی آدمی کے سامنے لڑنے کے لئے جاتا ہوں تو یہ سوچ لیتا ہوں کہ میں اسے قتل کروں گا اور وہ میرا مقابل بھی یہی سوچتا ہے کہ میں (یعنی حضرت علی) اسے قتل کر دوں گا لہذا اس طرح اس کے خلاف خود میں اور اس کا نفس ایک دوسرے کے مددگار ہو جاتے ہیں۔

۹ ـ وَقالَ ﷺ [وَكانَ لا يُقاتِلُ حَتّى نُزُولِ الشَمسِ] : تُفتَحُ عندَهُ أبوابُ السَّماءِ، وَتُقبَلُ الرَّحمَةُ، وَيَنزِلُ النَصرُ، وهوَ أقرَبُ إلى اللَيلِ، و أجدَرُ أن يَقِلَّ القَتلَ، ويُرجعُ الطالبَ ويَفلِتُ المُنهَزِم.

(۹) آپ نے فرمایا (آپ اس وقت تک جنگ نہیں کرتے تھے جب تک زوال شمس نہ جاتا) "اس وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، رحمت کا نزول ہونے لگتا ہے اور مدد و فتح آسمان سے اترنے لگتی ہے اور یہ وقت رات سے زیادہ قریب ہوتا ہے لہذا قتل کم ہونے کی زیادہ امید رہتی ہے۔ جنگ کے خواہاں (اس وقت تک) پلٹ آتے ہیں اور بھاگنے والے بھاگ جاتے ہیں۔"

۱۰ ـ إنّ أكرمَ المَوتِ القَتلُ، والذي نفسُ ابنِ أبي طالبٍ بيَدِه لألفُ ضَربةٍ بالسَيفِ أهونُ عليَّ مِن مِيتَةٍ على الفِراشِ في غَيرِ طاعَةِ الله.

(۱۰) بلاشبہ سب سے باعزت موت، قتل ہے اور قسم ہے اس کی کہ جس کے ہاتھ میں ابوطالب کے بیٹے کی جان ہے میرے نزدیک تلوار کی ہزار ضربتیں اللہ کی اطاعت سے ہٹ کر بستر پر مرجانے کے مقابل زیادہ آسان ہیں۔

۱۱ ـ طُوبى لِمَن لا تَقتُلُهُ قاتِلاتُ الغُرور.

(۱۱) خوش بختی ہے اس کے لئے جسے غرور کی قاتلاؤں نے قتل نہ کیا

۱۲ ـ وَجَدتُ المُسالَمَةَ ما لم يَكُن وَهنٌ في الإسلامِ أنجَعُ مِنَ القِتال.

(۱۲) میں صلح و صفائی کو "جب اسلام کے لئے سبکی نہ ہو" جنگ سے زیادہ سود مند پاتا ہوں۔

[۱۷۳]

القَدَر = قضاوقدر

١ ـ وَسُئِلَ ﷺ عَنِ القَدَرِ، فَقالَ ﷺ : طَرِيقٌ مُظلِمٌ فَلا تَسلُكُوهُ، وَبَحرٌ عَمِيقٌ فَلا تَـلِجُوهُ، وسِرُّ اللهِ فَلا تَتَكلَّفُوه.

(۱) آپ سے قضاو قدر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا" یہ ایک اندھیرا راستہ ہے اس پر نہ چلو اور گہرا سمندر ہے اس میں نہ داخل ہو اور یہ اللہ کا راز ہے اسے اپنے اوپر لازم نہ کرو۔"

٢ ـ [قال ﷺ لأشعث قد عَزّىٰ عن ابن له:] إن صَـبَرتَ جَـرىٰ عَـليكَ القَـدَرُ وَأَنتَ مَأجُورٌ، وَإن جَزِعْتَ جَـرىٰ عَـليكَ القَـدَرُ وَ أَنتَ مَأزُورٌ.

(۲) اشعث بن قیس کو بیٹے کی موت پر تعزیت پیش کرتے وقت فرمایا" اگر تم صبر کرو گے تب بھی قضاو قدر الٰہی جاری ہو گی مگر تمھیں صبر کا اجر ملے گا لیکن اگر تم نے بیتابی کا اظہار کیا تب بھی قضاو قدر الٰہی (تو) جاری ہو گی مگر تم گنہ گار ہو جاؤ گے۔

٣ ـ إذا حَلَّتِ المَقادِيرُ بَطَلَ الحَذَر.

(۳) جب قضاو قدر پہنچ جاتی ہے تو خوف و احتراز بے کار ہو جاتا ہے

٤ ـ ما مِن عَبدٍ إلّا وَمَعهُ مَلِكٌ يَقِيهِ ما لَم يُقَدَّر لَهُ، فإذا جاءَ القَدَرُ خَلّاهُ وَإيّاه.

(۴) ہر آدمی کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے جو اسے (خطرات سے) بچاتا رہتا ہے مگر جب اس کی قضا آجاتی ہے تب وہ اسے اور اس کی قضا کو تنہا چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔

٥ ـ القَدَرُ يَغلِبُ الحَذَر.

(۵) قضاو قدر خوف و احتراز پر غالب آجاتی ہے۔

٦ ـ القَـدَرُ أَمـرٌ بَـينَ أَمـرَينِ، لا جَـبرَ وَ لا تفويض.

(۶) قضاو قدر دو راستوں میں سے ایک راستہ ہے نہ جبر ہے اور نہ ہی تفویض۔ [۱]

٧ ـ القَدَرُ سِرٌّ مِن سِرِّ اللهِ، مَرفُوعٌ فِي حِجابِ اللهِ، مَطوِيٌّ مِمَّن خَلَقَ اللهُ، مَختُومٌ بِخاتَمِ اللهِ، سابِقٌ فِي عِلمِ اللهِ، وَضَعَ اللهُ العِبادَ عَن عِلمِهِ، وَرَفَعَهُ فَوقَ شَهاداتِهِم، وَمَبلَغِ عُقُولِهِم.

(۷) قضاو قدر اللہ کے رازوں میں سے ایک راز ہے جو اللہ ہی کے حجب میں مرفوع ہے اللہ کی مخلوقات سے چھپا ہوا اور اللہ کے علم میں پہلے ہی سے ہے اللہ نے بندوں کو اس کے علم سے کمتر رکھا ہے اور اسے ان کے مشاہدہ اور عقل کی رسائی سے بالا تر قرار دیا ہے۔

٨ ـ كَم مِن مُتعِبٍ نَفسَهُ مُقتَرٍ عَليهِ، وَكَم مِن مُقتَصِدٍ فِي الطَّلَبِ قَد ساعَدَتهُ المَقادير.

(۸) کتنے ایسے لوگ ہیں جو اپنے آپ کو تھکا ڈالتے ہیں مگر پھر بھی تنگ دست رہتے ہیں اور کتنے ایسے افراد ہیں جنھوں نے طلب میں میانہ روی سے کام لیا مگر تقدیر نے ان کی مدد کی۔

٩ ـ المَقاديرُ تَجري بِخلافِ التَّقديرِ والتَّدبيرِ.

(۹) اللہ کی قضا و قدر تدبیر و تقدیر کے خلاف چلتی ہے۔

١٠ ـ الأُمُورُ بِالتَقديرِ، لا بِالتَدبيرِ.

(۱۰) امور تقدیر (قضا و قدر) کے ذریعہ انجام پذیر ہوتے ہیں نہ کہ تدبیر کے ذریعہ۔

١١ ـ العَاقِلُ مَن سَلَّمَ إلى القَضاءِ وَعَمِلَ بالحَزمِ.

(۱۱) عاقل وہی ہے جو قضا و قدر کے سامنے سر تسلیم خم کر دے اور دور اندیشی سے عمل انجام دے۔

١٢ ـ إذا كانَ القَدَرُ لا يُرَدُّ فَالاِحتِراسُ باطِلٌ.

(۱۲) جب قضا و قدر الہی کو ٹالا نہیں جا سکتا تو حفاظت بے کار ہے۔

١٣ ـ بِتَقديرِ أقسامِ اللهِ لِلعِبادِ قامَ وَزنُ العالَمِ، وَتَمَّتْ هذِهِ الدُّنيا لِأَهلِها.

(۱۳) چونکہ اللہ نے بندوں کی قسمتیں لکھ دی ہیں لہذا اس دنیا کا پلہ برابر ہے اور اسی وجہ سے دنیا اہل دنیا کے لئے تمام ہوئی۔

١٤ ـ كُلَّما زادَ عَقلُ الرَّجلِ قَوِيَ إيمانُهُ بِالقَدَرِ، وَاستَخَفَّ العِبَرَ.

(۱۴) آدمی کا ایمان جتنا زیادہ ہوتا جاتا ہے اس کا قضا و قدر پر ایمان بڑھتا جاتا ہے اور عبرتیں اس کی لئے آسان ہوتی جاتی ہیں۔

١٥ ـ مَن أيقَنَ بِالقَدرِ لَم يَكتَرِثْ بِما نابَه.

(۱۵) جو قضا قدر پر یقین رکھتا ہو گا وہ مصیبت پر بہت زیادہ آہ و زاری نہیں کرے گا۔

١٦ ـ مَن تَسَخَّطَ بِالمَقدُورِ حَلَّ بِهِ المَحذُورِ.

(۱۶) جو تقدیر کی باتوں سے غضب ناک ہوتا ہے وہ پریشانی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

١٧ ـ لَن يَغلِبَكَ عَلىٰ ما قُدِّرَ لَكَ غالِبٌ.

(۱۷) تمہاری تقدیر میں جو لکھا جا چکا ہے اس پر کوئی شئے غالب نہیں آسکتی۔

---

[۱] جبر یعنی: اللہ بندوں کو تمام کام (نیک ہوں یا بد) پر مجبور کرتا ہے ان کی حیثیت کٹھ پتلیوں کی طرح ہے۔ یہ "مجبرہ" کا عقیدہ ہے۔ تفویض یعنی: اللہ نے بندوں کو خلق کرنے کے بعد تمام امور انھیں کے ذمہ کے دیئے ہیں اور اب کائنات کے نظام میں اس کا دخل نہیں ایسے اعتقاد کے حامل افراد "مفوضہ" کہے جاتے ہیں۔

[١٧٤]

القَدْر = مقدار

١ ـ قَدرُ الرَّجُلِ عَلى قَدرِ هِمَّتِهِ، و صِدقُهُ على قَدرِ مُرُوَّتِهِ، و شَجاعَتُهُ على قَدرِ أَنَفَتِه و عِفَّتُهُ على قَدرِ غَيرَتِه.

(۱) انسان کی قدر و قیمت اس کی ہمت جتنی ہو گی اور اس کی سچائی اس کی مروت کے جتنی اور شجاعت دنیا سے ناپسندید گی کے جتنی ہو گی اور اس کی پاکدامنی اس کی غیرت کے جتنی ہی ہو گی۔

٢ ـ بِالأفضالِ تَعظُمُ الأَقدار.

(۲) فضل و عطا سے قدر و قیمت بڑھ جاتی ہے۔

٣ ـ [الله تعالى] جَعَلَ لِكُلِّ شيءٍ قَدْراً و لِكُلِّ قَدْرٍ أَجَلاً و لِكُلِّ أَجَلٍ كِتاباً.

(۳) اللہ تعالیٰ نے ہر شئے کے لئے مقدار اور ہر مقدار کے لئے ایک معین وقت اور ہر وقت کے لئے حساب و کتاب قرار دیا ہے۔

٤ ـ مَن حَصَّنَ شَهوَتَهُ صانَ قَدْرَه.

(۴) جو اپنی خواہشات نفسانی کی نگرانی کرتا ہے وہ اپنی قدر و منزلت کو بچالیتا ہے۔

٥ ـ رَحِمَ اللهُ امرَءً عَرَفَ قَدرَهُ، وَلَم يَتعَدَّ طَورَه.

(۵) اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے اپنی قدر و قیمت جان لینے کے بعد اپنی حد سے تجاوز نہ کیا۔

٦ ـ ما هَلَكَ امرَؤٌ عَرَفَ قَدرَه.

(۶) وہ آدمی کبھی ہلاک نہیں ہوسکتا جو اپنی قدر جان گیا ہو۔

٧ ـ كَفىٰ بِالمَرءِ جَهلاً أَن يَجهَلَ قَدْرَه.

(۷) انسان کی جہالت کے لئے بس یہی کافی ہے کہ وہ اپنی قدر و قیمت سے ناواقف رہے۔

٨ ـ مَن وَقَفَ عِندَ قَدْرِهِ أَكرَمَهُ النّاس.

(۸) جو اپنی قدر و منزلت پر ٹھہرا رہا لوگ اس کی عزت کرتے ہیں۔

٩ ـ مَن جَهِلَ قَدْرَهُ جَهِلَ كُلَّ قَدرٍ.

(۹) جو اپنی حیثیت سے ناواقف ہو گا وہ تمام قدروں اور حیثیتوں سے ناواقف رہے گا۔

١٠ ـ لا عَقلَ لِمَن يَتجاوَزُ حَدَّهُ وَقَدْرَه.

(۱۰) اس کے پاس عقل نہیں ہے جو اپنی حیثیت و حد سے تجاوز کرتا ہے۔

١١ ـ لا تَفعَلْ ما يَضَعُ قَدْرَك.

(۱۱) ایسا کام نہ کرو جو تمہاری قدر و منزلت کو گھٹا دے۔

١٢ ـ هَلَكَ مَن لَم يَعرِف قَدْرَه.

(۱۲) جو اپنی قدر و منزلت نہ جان پایا وہ ہلاک ہو گیا۔

١٣ ـ قَدْرُ الْمَرْءِ عَلَىٰ قَدْرِ فَضْلِهِ.

(۱۳) انسان کی قدر و منزلت اس کی خوبیوں کے جتنی ہی ہو گی۔

١٤ ـ قَدْرُ كُلِّ امرِىءٍ ما يُحسِنُهُ.

(۱۴) ہر آدمی کی قدر و قیمت اس کی وہ نیکیاں ہوتی ہیں جو وہ انجام دیتا ہے۔

١٥ ـ الغَدْرُ يُعَظِّمُ الوِزرَ وَيُزرِي بالقَدْرِ.

(۱۵) غداری گناہ کے بوجھ کو بڑا اور قدر و منزلت کو تباہ کر دیتی ہے۔

[۱۷۵]

القرآن = قرآن مجید

١ ـ إِنَّ اللهَ سُبحانَهُ لَم يَعِظْ أَحَداً بِمِثلِ هذا القُرآنِ، فَإِنَّهُ حَبلُ اللهِ المَتينُ، وَسَبَبُهُ الأَمينُ.

(۱) اللہ تعالی نے جس طرح سے قرآن کے ذریعہ لوگوں کی نصیحت کی اس طرح کسی اور چیز سے نہیں کی بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی مضبوط رسی اور اس کی پر امن راہ ہے۔

٢ ـ يَأتي عَلَى النّاسِ زَمانٌ، لا يَبقَ فيهِم مِنَ القُرآنِ إِلّا رَسمُهُ، وَمِنَ الإِسلامِ إِلّا اسمُه.

(۲) لوگوں پر ایسا وقت آنے والا ہے جب بنام قرآن صرف رسم الخط اور بنام اسلام صرف اس کا نام رہ جائے گا۔

٣ ـ مَن قَرَأَ القرآنَ فَماتَ فَدَخَلَ النارَ، فَهُوَ مِمَّن كانَ يَتَّخِذُ آياتِ اللهِ هُزُواً.

(۳) جو قرآن پڑھتا ہو اور مر جائے پھر بھی داخل جہنم ہو جائے وہ ان لوگوں میں سے ہوتا ہے جو قرآن کی آیتوں کو مذاق سمجھتے تھے

٤ ـ وَفِي القُرآنِ نَبَأُ ما قَبلَكُم، وَخَبَرُ ما بَعدَكُم، وحُكمُ ما بَينَكُم.

(۴) قرآن میں تم سے پہلے والوں کی اور تمہارے بعد والوں کی خبر ہے اور تمہارے درمیان جو ہے اس کے لئے احکام ہیں۔

٥ ـ اللهَ اللهَ فِي القرآنِ، لا يَسبِقُكُم بِالعَمَلِ بِهِ غَيرُكُم.

(۵) اللہ اللہ رے قرآن اس پر عمل کرنے کے معاملے میں، دوسرے تم پر سبقت نہ لے جانے پائیں۔

٦ ـ قالَ لعبد الله بن عباس لَمّا بعثه لِلاِحتِجاجِ الى الخَوارِجِ: لا تُخاصِمهُم بِالقرآنِ، فَإِنَّ القُرآنَ حَمّالٌ ذو وُجوهٍ، تَقولُ وَيَقولونَ، وَلٰكِن حاجِجهُم بِالسُّنَّةِ، فَإِنَّهُم لَن يَجِدوا عَنها مَحيصاً.

(۶) آپ نے عبداللہ بن عباس کو خوارج سے بحث کرنے کے لئے بھیجتے ہوئے فرمایا "تم ان سے قرآن کے ذریعہ بحث نہ کرنا کیونکہ قرآن بہت سی جہتوں کو لئے ہوئے ہے تم کچھ کہوگے وہ کچھ کہیں گے بلکہ ان کے سامنے سنت نبوی کے ذریعہ استدلال کرنا کیونکہ وہ اس سے کوئی راہ فرار نہیں پاسکتے۔"

٧ ـ كتب ﷺ الى الحارث الهمداني: وتَمَسَّك بِحَبلِ القُرآنِ، وَاستَنصِحهُ، وَأَحِلَّ حَلالَهُ، وحَرِّم حَرامَه.

(۷) آپ نے حارث ہمدانی کو لکھا "اور قرآن کی رسی کو تھام لو اور اسی سے نصیحت حاصل کرو اس کے حلال کو حلال جانو اور اس کے حرام کو حرام۔"

۸ ـ تَعَلَّمُوا القُرآنَ فَإنَّهُ أَحسَنُ الحَديثِ، وتَفَقَّهُوا فيهِ فإنَّهُ رَبيعُ القُلوبِ، وَاستَشفُوا بِنُورِهِ فَإنَّهُ شِفاءُ الصُّدُورِ، وَأحسِنُوا تِلاوَتَهُ فَإنَّهُ أَنفَعُ القَصَصِ، وإنَّ العالِمَ العامِلَ بِغَيرِ عِلمِهِ كالجاهِلِ الحائِرِ الّذي لا يَستَفيقُ مِن جَهلِهِ، بَلِ الحُجَّةُ عَلَيهِ أَعظَمُ، والحَسرَةُ لَهُ أَلزَمُ، وَهُوَ عِندَ اللهِ أَلوَمُ.

(۸) قرآن کی تعلیم حاصل کرو بلاشبہ وہ بہترین کلام ہے اور اس میں غور و فکر کرو کیونکہ یہ دلوں کی بہار ہے اور اس کے نور سے شفا طلب کرو کہ بلاشبہ یہ سینوں کی شفا ہے ۔ اس کی تلاوت اچھی طرح کرو کہ بلاشبہ یہ مفید قصے ہیں اور یقیناً وہ عالم جو اپنے علم کو چھوڑ کر عمل کرتا ہے اس حیران و پریشان جاہل کی طرح ہے جو اپنی جہالت سے نہیں نکل پا رہا ہو بلکہ اس پر توجحت اور عظیم ہے اور اس کی حسرت (جاہل سے) کہیں زیادہ ہے اور یہ اللہ کے نزدیک جاہل سے زیادہ قابل مذمت ہے ۔

۹ ـ إنَّ القرآنَ ظاهِرُهُ أَنيقٌ، وَباطِنُهُ عَميقٌ، لا تَفنَى عَجائِبُهُ ولا تَنقَضِي غَرائِبُهُ، ولا تُكشَفُ الظُّلُماتُ إلّا بِهِ.

(۹) بلاشبہ قرآن کا ظاہر دلفریب و زیبا اور باطن عمیق ہے اس کے عجائب کبھی فنا نہیں ہوں گے اور اس کی حیرت انگیز باتیں کبھی تمام نہیں ہوں گی اور اندھیروں کو صرف اسی کے ذریعہ چھانٹا جا سکتا ہے ۔

۱۰ ـ وَاعلَمُوا أنَّ هذا القُرآنَ هُوَ النّاصِحُ الّذي لا يَغُشُّ، وَالهادي الذي لا يُضِلُّ، وَالمُحَدِّثُ الّذي لا يَكذِبُ، وَما جالَسَ هذا القُرآنَ أَحَدٌ إلّا قامَ عَنهُ بِزِيادَةٍ أو نُقصانٍ، زِيادَةٍ في هُدىً، أو نُقصانٍ في عَمىً. وَاعلَمُوا أنَّهُ لَيسَ عَلى أَحَدٍ بَعدَ القُرآنِ مِن فاقَةٍ، وَلا لِأَحَدٍ قَبلَ القُرآنِ مِن غِنىً. فَاستَشفُوهُ مِن أَدوائِكُم، وَاستَعينُوا بِهِ عَلى لَأوائِكُم، فَإنَّ فِيهِ شِفاءً مِن أَكبَرِ الدّاءِ، وَهُوَ الكُفرُ وَالنِّفاقُ وَالغَيُّ وَالضَّلالُ، فَاسألُوا اللهَ بِهِ، وَ تَوَجَّهُوا إلَيهِ بِحُبِّهِ، وَلا تَسألُوا بِهِ خَلقَهُ، إنَّهُ ما تَوَجَّهَ العِبادُ إلَى اللهِ تَعالى بِمِثلِهِ. وَاعلَمُوا أنَّهُ شافِعٌ

(۱۰) جان لو کہ بلاشبہ یہ قرآن ایسا ناصح ہے جو دھوکا نہیں دیتا اور ایسا ہادی ہے جو گمراہ نہیں کرتا، ایسا بولنے والا ہے جو جھوٹ نہیں بولتا اور جو بھی اس کے پاس بیٹھتا ہے یا تو فائدہ یا کسی کمی کے ساتھ اٹھتا ہے ہدایت میں اضافہ کے ساتھ یا پھر اندھے پن میں کمی کے ساتھ اور یہ بھی جان لو کہ قرآن کے بعد کسی کے لئے فاقہ نہیں اور اس کے پہلے کسی کے لئے بے نیازی نہیں لہذا تم اپنی بیماریوں کے لئے اسے شفیع اور اپنی سختیوں کے لئے اسے مددگار بنا لو یقیناً اس کے اندر سب سے بڑی بیماری کی دوا موجود ہے ۔ سب سے بڑی بیماری جو کفر ہے ۔ لہذا اللہ سے اس کے ذریعے سوال کرو اور خدا کی بارگاہ کی طرف اس کی محبت کے ذریعے متوجہ بارگاہ خدا ہو اور اس کے ذریعہ خلق خدا سے سوال نہ کرو بلاشبہ قرآن سے بہتر اللہ کی بارگاہ کی طرف متوجہ ہونے کا کوئی اور ذریعہ نہیں

مُشَفَّعٌ، وَقائِلٌ مُصَدَّقٌ، وَأنّهُ مَن شَفَعَ لَهُ القُرآنُ يومَ القِيامَةِ شُفِّعَ فيهِ، وَمَن مَحَلَ بِهِ القُرآنُ يومَ القِيامَةِ صُدِّقَ عَليهِ، فَإنّهُ يُنادي مُنادٍ يومَ القِيامة: ألا إنّ كلَّ حارِثٍ مُبتَلىً في حَرثِهِ وَعاقِبَةِ عَمَلِهِ، غيرَ حَرَثَةِ القُرآنِ، فَكونُوا مِن حَرَثَتِهِ وَأتباعِهِ، وَاستدِلُّوهُ عَلى رَبِّكُم، واسْتَنْصِحُوهُ عَلى أنفُسِكُم، وَاتَّهِموا عَليهِ آراءَكُم، وَاستَغِشُّوا فيهِ أهواءَكُم.

اور یہ بھی جان لو کہ یہ شفاعت کیا ہوا شفیع اور تصدیق شدہ قائل ہے یہ روز قیامت جس کی شفاعت کردے گا اس کی شفاعت قبول کرلی جائے گی اور اگر اس نے کسی کی شکایت کردی تو اس کی شکایت کی فوراً تصدیق کردی جائے گی یقیناً روز قیامت ایک منادی ندا دے گا: آگاہ ہو جاؤ ہر کھیتی کرنے والا اپنی کھیتی اور اس کے نتائج کے سلسلے میں پریشان رہتا ہے جز، قرآن کی کھیتی کرنے والوں کے۔ لہذا اس کی کھیتی کرنے والے اور اسی کی پیروی کرنے والے ہو جاؤ، اپنے پروردگار کے سامنے اسے استدلال کے لئے پیش کرو اور اسی کو اپنے لئے ناصح قرار دو۔ اس کے سلسلے میں اپنے آراء پر نادرستگی کا الزام لگاؤ اور اپنی خواہشات کی فریب کاریوں کو اسی قرآن کے ذریعے پہچانو۔

١١ ـ مَثَلُ المُؤمِنِ الّذي يَقرأُ القُرآنَ كَمَثَلِ الأُترُجَّةِ، ريحُها طَيِّبٌ، وَطَعمُها طَيِّبٌ، وَمَثَلُ المُؤمِنِ الّذي لا يَقرأُ القرآنَ كَمَثَلِ الرَّيحانَةِ، ريحُها طيِّبٌ، وطَعمُها مُرٌّ. وَمَثَلُ الفاجِرِ الّذي لا يَقرأُ القرآنَ مَثَلُ الحَنظَلَةِ، طَعمُها مُرٌّ، وَلا ريحَ لَها.

(۱۱) قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال ترنج (ایک قسم کا میوہ) کی طرح ہے کہ جس کی بو بھی پاکیزہ اور لذت بھی پاکیزہ ہوتی ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ریحان (ایک خوشبو دار پودے) کی طرح ہے کہ جس کی بو تو اچھی ہوتی ہے مگر ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے فاجر کی مثال اندرائن کی طرح ہوتی ہے کہ جس کا ذائقہ تو کڑوا ہوتا ہی ہے مگر کوئی خوش بو بھی نہیں ہوتی۔

١٢ ـ تَرتيلُ القُرآنِ: حِفظُ الوُقوفِ وَبَيانُ الحُروف.

(۱۲) قرآن کی ترتیل، وقفوں کی رعایت اور حروف کا اظہار ہے۔

١٣ ـ تَعَلَّموا القُرآنَ فإنّه رَبيعُ القُلُوب.

(۱۳) قرآن سیکھو یقیناً یہ دلوں کی دوا ہے۔

١٤ ـ نَزَلَ القُرآنُ أثلاثاً: ثُلثٌ فينا وَفي عَدوِّنا، وَثُلثٌ سُنَنٌ وَأمثالٌ، وَثُلثٌ فَرائضُ وَأحكامٌ.

(۱۴) قرآن ثلث ثلث نازل ہوا ہے۔ ایک تہائی ہمارے اور ہمارے دشمن کے بارے میں اور ایک تہائی سنن و امثال اور ایک تہائی فرائض و احکام کے بارے میں نازل ہوا۔

۱۵ ـ إذا دعاكَ القُرآنُ إلى خَلَّةٍ جميلةٍ فَخُذْ نَفسَكَ بأمثالِها.

۱۶ ـ أهلُ القرآنِ أهلُ اللهِ وَخاصَّتُهُ.

۱۷ ـ جَمالُ القرآنِ البَقَرَةُ وَآلُ عِمران.

۱۸ ـ لِقاحُ الإيمانِ تِلاوَةُ القُرآن.

۱۹ ـ لِيَكُنْ سَمِيرُكَ القُرآن.

۲۰ ـ لا تَستَشفِيَنَّ بِغَيرِ القرآنِ، فَإنَّهُ مِن كُلِّ داءٍ شِفاءٌ.

۲۱ ـ مَن اتَّخَذَ قولَ القُرآنِ دَليلاً هُدِيَ إلى الّتي هِيَ أقوَم.

(۱۵) جب قرآن تمھیں کسی اچھی عادت کی طرف بلائے تو تم خود اپنے آپ ہی اپنے اندر وہ صفت پیدا کرلو۔

(۱۶) اہل قرآن خدا کے خواص ہیں۔

(۱۷) قرآن کا جمال سورہ بقرہ اور آل عمران ہے۔

(۱۸) ایمان کی کونپل تلاوت قرآن ہے۔

(۱۹) تمہارا شب و روز کا ساتھی قرآن ہونا چاہیے۔

(۲۰) قرآن کے علاوہ اور کہیں سے ہرگز شفاعت طلب نہ کرنا کیونکہ بلاشبہ یہ تمام امراض کی دوا ہے۔

(۲۱) جو قرآن کے قول کو اپنا رہنما بنائے گا وہ ایک سیدھے و پائیدار راستہ کی طرف ہدایت پا جائے گا۔

[١٧٦]

القلب = دل

١ ـ أَلا وَإِنَّ مِن صِحَّةِ البدَنِ تَقوى القَلب.

(۱) آگاہ ہو جاؤ کہ قلب کا تقوی بدن کی صحت میں ہے۔

٢ ـ مَن قَلَّ وَرَعُهُ ماتَ قَلبُهُ، وَمَن ماتَ قلبُهُ دَخَلَ النار.

(۲) جس کا تقوی کم ہو جاتا ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے اور جس کا دل مردہ ہو جائے گا وہ جہنم میں داخل ہو گا۔

٣ ـ إِنَّ لِلقُلُوبِ إقبالاً وَإِدباراً، فإذا أَقبَلَتْ فَاحمِلُوها عَلَى النَوافِل، وَإِذا أَدبَرَتْ فَاقتَصِروا بِها عَلَى الفَرائِض.

(۳) دل میں کبھی آمادگی اور کبھی بے توجہی کی سی کیفیت رہتی ہے لہذا جب وہ آمادہ ہو تو نوافل نمازیں بھی پڑھو اور جب وہ عدم رجحان کی کیفیت سے دوچار ہو تو فرائض وواجبات ہی پر اکتفا کرو

٤ ـ إِنَّ لِلقُلُوبِ شَهوَةً وَإِقبالاً وَإِدباراً، فَأْتُوها مِن قِبَلِ شَهوَتِها وَإِقبالِها، فإِنّ القَلبَ إِذا أُكرِهَ عَمِيَ.

(۴) دلوں کے لئے خواہشات اور اقبال کی کیفیت ہوتی ہے اسی طرح اسے کبھی انکار کی کیفیت بھی لاحق ہو جاتی ہے لہذا دلوں میں ان کی خواہشوں کے مطابق جب وہ "قبولیت" کی کیفیت سے دوچار ہوں تو ان کے اندر داخل ہو کیونکہ اگر دل (کسی بات پر) مجبور کیا جاتا ہے تو وہ اندھا ہو جاتا ہے۔

٥ ـ أَحيِ قَلبَكَ بِالمَوعِظَةِ، وَأَمِتهُ بِالزَّهادَةِ، وَقَوِّهِ بِاليَقينِ، وَنَوِّرهُ بِالحِكمَة.

(۵) اپنے دل کو موعظے کے ذریعے زندہ رکھو اور زہد کے ذریعے مار ڈالو، یقین کے ذریعے اسے قوت بخشو اور حکمت کے ذریعے اسے منور کرو۔

٦ ـ لَقَد عُلِّقَ بِنِياطِ هذا الإنسانِ بَضعَةٌ وهِيَ أَعجَبُ ما فِيه، وَذلِكَ القَلبُ، وَذلِك أَنَّ لَهُ مَوادن مِن الحِكمَةِ، وَأَضداداً مِن خِلافِها، فَإِن سَنَحَ لَهُ الرَجاءُ أَذَلَّهُ الطَمَعُ، وإِنَ هاجَ بِهِ الطَّمَعُ أَهلَكَهُ الحِرصُ، وإِن مَلَكَهُ اليأسُ قَتَلَهُ الأَسَفُ، وَإِن عَرَضَ لَهُ الغَضَبُ اشتَدَّ بِهِ

(۶) اس انسان کی رگ سے (خون کا) ایک لوتھڑا معلق کر دیا گیا ہے اور یہ انسانی جسم میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ تعجب خیز ہے وہ دل ہے جس میں حکمت کے خزانے موجود ہیں مگر اس کے ساتھ ہی اس کے برخلاف چیزیں بھی اس میں پائی جاتی ہیں اگر اس میں کوئی امید کی کرن چمکتی ہے ہے تو لالچ اسے ذلیل کر ڈالتی ہے اور اگر اس میں لالچ موجزن ہو جاتی ہے تو پھر حرص اسے

الغَيظُ، وَإِن أسعَدَهُ الرِّضَىٰ نَسِيَ التَّحَفُّظَ. وإِن غالَهُ الخَوفُ شَغَلَهُ الحَذَرُ، وَإِن اتَّسَعَ لَهُ الأَمرُ استَلَبَتهُ الغِرَّةُ، وَإِن أَفادَ مالاً أَطغاهُ الغِنىٰ، وَإِن أَصابَتهُ مُصِيبَةٌ فَضَحَهُ الجَزَعُ، وَإِن عَضَّتهُ الفاقَةُ شَغَلَهُ البَلاءُ، وَإِن جَهَدَهُ الجُوعُ قَعَدَ بِهِ الضَّعفُ، وَإِن أَفرَطَ بِهِ الشِّبَعُ كَظَّتهُ البِطنَةُ، فَكُلُّ تَقصِيرٍ بِهِ مُضِرٌّ، وَكُلُّ إِفراطٍ لَهُ مُفسِدٌ.

ہلاک کر ڈالتا ہے اور اگر اس کے ہاتھ مایوسی آتی ہے تو تاسف اسے مار ڈالتا ہے اور اگر اسے غصہ آجاتا ہے تو بڑا ہی شدید ہوتا ہے اور اگر اسے خوشی و مسرت، کامیابی سے ہمکنار کر دیتی ہے تو وہ تحفظ کو بھلا بیٹھتا ہے اور اگر خوف اسے گھیر لیتا ہے تو احتیاط اسے تمام کاموں سے دور کر دیتی ہے اور اگر اس کے کام میں کشادگی ہوجاتی ہے تو غفلت اس کی افادیت کو ختم کر دیتی ہے اور اگر کہیں سے دولت مل جاتی ہے تو تونگری اسے سرکشی کرنے پر آمادہ کر دیتی ہے اور اگر اس پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو بے چینی و بے قراری اسے ذلیل کر دیتی ہے اور اگر اسے فاقے جکڑ لیتے ہیں تو وہ بلاؤں میں گرفتار ہو جاتا ہے اور اگر بھوک اسے تھکا ڈالتی ہے تو اس میں کمزوری گھر کر لیتی ہے اور اگر حد درجہ سیری اسے نصیب ہو جاتی ہے تو پرخوری اسے تکلیف میں مبتلا کر دیتی ہے لہذا اس کی ہر کوتاہی مضرت رساں اور ہر زیادتی باعث فساد ہے۔

۷۔ مَن لَهِجَ قَلبُهُ بِحُبِّ الدُّنيا التاطَ قَلبُهُ مِنها بِثَلاثٍ: هَمٍّ لا يُغِبُّهُ، وَحِرصٍ لا يَترُكُهُ، وَأَمَلٍ لا يُدرِكُهُ.

(۷) جس کے دل میں دنیا کی محبت موجزن ہو جاتی ہے اس کا دل اس دنیا کی تین چیزوں سے چپک جاتا ہے: کبھی نہ چھوٹنے والا غم، کبھی نہ جانے والی لالچ اور کبھی نہ پوری ہونے والی امیدیں۔

۸۔ قال لابنه الحسن ﷺ: إِنَّما قَلبُ الحَدَثِ كَالأَرضِ الخالِيَةِ، ما أُلقِيَ فيها مِن شَيءٍ قَبِلَتهُ، فَبادَرتُكَ بِالأَدَبِ قَبلَ أَن يَقسُوَ قَلبُكَ وَيَشتَغِلَ لُبُّكَ.

(۸) اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا "نوجوان کا دل خالی زمین کی طرح ہوتا ہے کہ جیسے ہی اس میں کوئی چیز ڈالی جاتی ہے وہ اسے قبول کر لیتی ہے لہذا میں نے تمہیں قبل اس کے کہ تمہارا دل سخت ہو جائے اور افکار (خیالات سے) بھر جائیں ادب سکھانے میں جلدی کی۔"

٩ ـ أربعٌ يُمِتنَ القلبَ: الذنبُ على الذنبِ، وملاحاةُ الأحمقِ، وكثرةُ مُنافثةِ النساءِ، والجلوسُ مع الموتى. قيل: وما الموتى يا أميرَ المؤمنينَ؟ قال ﷺ: كلُّ عبدٍ مُترَفٍ.

(۹) چار چیزیں دلوں کو مردہ کر دیتی ہیں: گناہ پر گناہ، احمق سے تنازعہ، عورتوں کے پاس زیادہ اٹھنا بیٹھنا اور مردوں کے ساتھ بیٹھنا آپ سے پوچھا گیا "یہ کون سے مردے ہیں اے امیر المومنین؟" تو آپ نے فرمایا "نعمتوں میں مست رہنے والا ہر بندہ۔"

١٠ ـ القلبُ مُصحفُ البَصَر.

(۱۰) دل آنکھ کی کتاب ہے۔

١١ ـ إزالةُ الرواسي أيسرُ من تأليفِ القُلوب.

(۱۱) پہاڑوں کو تباہ کر دینا، دلوں کو مائل کر لینے سے زیادہ آسان ہے۔

١٢ ـ العقولُ أئمةُ الأفكار أئمةُ القُلوبِ، و القُلوبُ أئمةُ الحَواسِ و الحواس ائمةُ الأعضاء.

(۱۲) عقلیں، افکار و قلوب کی امام ہوتی ہیں اور قلوب، حواس کے اور حواس، اعضاء کے امام ہوتے ہیں۔

١٣ ـ أشدُّ الناسِ بَلاءً وأعظمُهُم عَناءً مَن بُلِيَ بِلسانٍ مُطلَقٍ، و قَلبٍ مُطبَقٍ، فَهو لا يُحمَدُ إن سَكَتَ، وَلا يُحسِنُ إن نَطَقَ.

(۱۳) سب سے زیادہ شدید بلا اور بڑی پریشانی اس شخص کو لاحق ہوتی ہے جو آزاد زبان اور بند کئے ہوئے دل کے ذریعے بلاؤں میں مبتلا کیا جاتا ہے کیونکہ وہ اگر خاموش ہو جاتا تو بھی حمد نہیں کرتا اور اگر بولتا ہے تب بھی نیکی انجام نہیں دیتا۔

١٤ ـ مُخُّ الايمانِ التقوىٰ وَالوَرعُ، وَهُما مِن أفعالِ القَلب.

(۱۴) مخ ایمان تقوی اور ورع ہے اور یہ دونوں دلوں کے افعال میں سے ہیں۔

١٥ ـ لِقاءُ أهلِ الخَيرِ عِمارةُ القُلوب.

(۱۵) نیک لوگوں سے ملاقات دلوں کو تعمیر کرتی ہے۔

١٦ ـ اتَّقُوا مِن تَبغِضَةِ قُلوبِكُم.

(۱۶) اپنے دلوں کے بغض سے بچو۔

١٧ ـ قُلوبُ الرَّعيَةِ خَزائِنُ راعِيها، فَما أودَعَها مِن عَدْلٍ أو جَورٍ وَجَدَهُ فِيها.

(۱۷) رعایا کا دل اپنے مالک کے لئے خزانے کی طرح ہوتا ہے لہٰذا وہ حاکم اس میں جو بھی ظلم و عدل (وغیرہ) رکھے گا (بعد میں) وہاں وہی پائے گا۔

١٨ ـ ما جَفَّتِ الدُّمُوعُ إلّا لِقسوةِ القُلُوبِ، وَما قَسَتِ القُلُوبُ إلّا لِكَثرةِ الذُّنُوب.

(۱۸) آنسو صرف قساوت قلب ہی کی وجہ سے خشک ہوتے ہیں اور قساوت قلب کثرت گناہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

١٩ ـ إيّاكم وَالمِراءَ وَالخُصومَةَ، فإنّهما يُمرِضانِ القَلبَ، وَيُنبِتُ عليهما النِفاق.

(۱۹) تم لڑائی جھگڑے سے بچے رہو کیونکہ یہ دونوں دل کو بیمار کر دیتے ہیں اور اس کے نتیجے میں نفاق پیدا ہو جاتا ہے۔

۲۰ ـ الحِكمَةُ شَجَرَةٌ تَنبُتُ فِي القَلبِ، وَتُـثمِرُ عَلَى اللِّسان.

(۲۰) حکمت ایسا پودا ہے جو دل میں اگتا ہے اور زبان پر پھل دیتا ہے۔

۲۱ ـ اِجمَعُوا هٰـذِهِ القُـلُوبَ، وَاطـلُبُوا لَهـا طُرَفَ الحِكمَةِ، فإنّها تَمَلُّ كما تَمَلُّ الأبدان.

(۲۱) ان دلوں کو اکٹھا کرو اور حکمت کے لطائف ان کے لئے مانگو کیونکہ یہ بھی جسموں کی طرح بوسیدہ ہو جاتے ہیں۔

۲۲ ـ أصلُ صَلاحِ القَلبِ اشتغالُهُ بِذِكرِ الله.

(۲۲) دل کی اصلاح کی اصل (یعنی جڑ) اس کا ذکر خدا میں مشغول ہونا ہے۔

۲۳ ـ أفضَلُ القُلُوبِ قَلبٌ حُشِيَ بِالفَهمِ.

(۲۳) سب سے زیادہ بافضیلت وہ دل ہے جو فہم و فراست سے پر ہو

۲٤ ـ أَبعَدُ البُعدِ تَنائِي القُلُوب.

(۲۴) بعید ترین دوری، دلوں کا ایک دوسرے سے دور ہونا ہے۔

۲٥ ـ المَرءُ بأصغَرَيهِ، بِقَلبِهِ وَلِسانِهِ، إن قاتَلَ قاتَلَ بِجَنانٍ، و إن نَطَقَ نَطَقَ بِبَيانٍ.

(۲۵) آدمی اپنے (وجود کی) دو چھوٹی چیزوں سے ہے اپنے دل سے اور اپنی زبان سے اگر جنگ کرتا ہے تو اپنے دل (کی قوت) سے اور اگر بولتا ہے تو اپنی زبان (کی قدرت بیان) سے۔

۲٦ ـ اِنتِباهُ العُيُونِ لا يَنفَعُ مَعَ غَفلَةِ القُلُوبِ.

(۲۶) آنکھوں کی بیداری دل کی غفلت کے ساتھ چنداں مفید نہیں

۲۷ ـ القَلبُ خازِنُ اللِّسان.

(۲۷) دل زبان کا خزانچی ہے۔

۲۸ ـ طُوبىٰ لِلمُنكَسِرَةِ قُلُوبِهِم مِن أجلِ الله.

(۲۸) اپنے دل کو اللہ لئے توڑ دینے والوں کے لئے خوش خبری ہے

۲۹ ـ حُزنُ القُلوبِ يُمَحِّصُ الذُّنوبَ.

(۲۹) دل کا غم گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

۳۰ ـ لا خَيرَ في قَلبٍ لا يَخشَعُ، وَعَينٍ لا تَدمَعُ، وَعِلمٍ لا يَنفَع.

(۳۰) اس دل میں کوئی بھلائی نہیں جو خشوع سے خالی ہو اور اس آنکھ سے کوئی فائدہ نہیں جو آنسو نہ بہاتی ہو اور اس علم میں بھی کوئی بھلائی نہیں جو فائدہ نہ پہنچاتا ہو۔

۳۱ ـ لا يَصدُرُ عَنِ القَلبِ السَّليمِ إلّا المَعنَى المُستَقيم.

(۳۱) صحیح دل سے صرف صحیح باتیں نکل سکتی ہیں۔

۳۲ ـ قُلُوبُ العِبادِ الطاهِرَةِ مَـواضِـعُ نَـظَرِ اللهِ سُـبحانَهُ، فَـمَن طَـهَّرَ قَـلبَهُ نَـظَرَ اللهُ إليه.

(۳۲) بندوں کے پاکیزہ قلوب اللہ کی نظر (عنایت) کی جگہ ہوتے ہیں لہذا جس نے اپنے دل کو پاکیزہ کر لیا اللہ اس پر نظر (کرم) کرتا ہے۔

۳۳ ـ قُلُوبُ الرِّجالِ وَحشِيَّةٌ، فَـمَن تَألَّـفَها أَقبَلَت إليه.

(۳۳) (جواں) مردوں کے دل وحشی (جنگلی) ہوتے ہیں، جس نے انھیں رام کر لیا وہ اسی کے پاس آجاتے ہیں۔

[۱۷۷]
القَناعَة = قناعت

١ ـ لا كَنزَ أغنىٰ مِنَ القَناعَةِ، وَلاٰ مالَ أذهَبُ لِلفاقَةِ مِنَ الرِضىٰ بِالقُوتِ، وَمَنِ اقتَصرَ علىٰ بُلغَةِ الكَفافِ فَقَد انتَظَمَ الرّاحَةَ، وَتَبوَّأَ خَفضَ الدَّعَة.

(۱) قناعت سے زیادہ بے نیاز کرنے والا کوئی اور خزانہ نہیں اور فاقہ کو دور کرنے والا کوئی مال خوارک سے راضی رہنے سے بڑھکر نہیں ۔ اور جو ضرورت بھر مقدار پر اکتفا کر لیتا ہے وہ اپنی راحتوں کو منظم کر کے آرام و آسائش میں رہتا ہے ۔

٢ ـ القَناعَةُ مالٌ لا يَنفَد.

(۲) قناعت کبھی نہ ختم ہونے والی دولت ہے ۔

٣ ـ كُلُّ مُقتَصَرٍ عَلَيهِ كافٍ.

(۳) ہر وہ چیز جس پر اقتصار (واکتفا) کیا جائے (اقتصار کرنے والے کے لئے) کافی ہے ۔

٤ ـ نِعمَ حَظُّ المؤمِنِ القُنوع.

(۴) قانع مومن خوش قسمت ہے ۔

٥ ـ الصَّبرُ مَطيَّةٌ لا تَكبُو، والقَناعةُ سَيفٌ لا يَنبُو.

(۵) صبر ایسی سواری ہے جو گرتی نہیں اور قناعت ایسی تلوار ہے جس کی دھار کبھی کند نہیں ہوتی ۔

٦ ـ اِنتَقِم مِنَ الحِرصِ بِالقناعَةِ، كَما تَنتَقِمُ مِنَ العَدُوِّ بالقِصاص.

(۶) لالچ سے قناعت کے ذریعے انتقام لو جس طرح تم دشمن سے قصاص کے ذریعے انتقام لیتے ہو ۔

٧ ـ الحُرُّ عَبدٌ ما طَمِعَ، وَالعَبدُ حُرٌّ ما قَنِع.

(۷) آزاد جس کی لالچ کرے اس کا غلام ہوتا ہے اور غلام جس چیز سے قناعت کرے اس میں آزاد ہوتا ہے ۔

٨ ـ ثَمَرةُ القَناعَةِ الرّاحَة.

(۸) قناعت کا ثمر، راحت ہے ۔

٩ ـ خَرَجَ العِزُّ وَالغِنىٰ يَجُولانِ، فَلَقِيا القَناعَةَ فَاستَقَرّا.

(۹) عزت و تونگری گھومنے کے لئے نکلی تو ان کی ملاقات قناعت سے ہو گئی یہ دونوں اسے دیکھ کر رک گئیں ۔

١٠ ـ آفَةُ الوَرَعِ قِلَّةُ القَناعَة.

(۱۰) تقوے کی آفت قناعت کی کمی ہے ۔

١١ ـ أهنأُ الأقسامِ القَناعَةُ وصِحَّةُ الأجسام.

(۱۱) بہترین اور بابرکت قسمت، قناعت اور صحت جسم ہے ۔

١٢ ـ القَناعَةُ عَلامَةُ الأتقياء.

(۱۲) قناعت متقیوں کی علامت ہے ۔

١٣ ـ إذا طَلَبْتَ الغِنىٰ فاطلُبْهُ بالقَناعَة.

١٤ ـ عِزُّ القُنوعِ خَيرٌ مِن ذُلِّ الخُضوع.

١٥ ـ كُلُّ مُؤَنِ الدنيا خفيفَةٌ على القانِعِ والضَّعيف.

١٦ ـ لَن تُوجَدَ القَناعَةُ حَتّىٰ يُفقَدَ الحِرص.

١٧ ـ مِن عِزِّ النَّفسِ لُزُومُ القَناعَة.

١٨ ـ مِن أكرمِ الخُلقِ التَّحلّي بالقَناعَة.

١٩ ـ مَن كَثُرَ قُنُوعُهُ قَلَّ خُضوعُه.

٢٠ ـ مَن قَنَعَت نَفسُهُ أعانَتهُ على النَّزاهَةِ والعفاف.

٢١ ـ مَن قَنَعَ بِقِسَمِ اللهِ استَغنىٰ عَنِ الخَلق.

٢٢ ـ مَن كانَ بِيَسيرِ الدُّنيا لم يقنَع لَم يُغنِهِ مِن كثيرِها ما يَجمَع.

٢٣ ـ مَن عَدِمَ القَناعَةَ لَم يُغنِهِ المال.

٢٤ ـ نالَ العِزَّ مَن لَزِمَ القَناعَة.

(۱۳) جب تم تونگری چاہو تو قناعت کے ذریعے اسے طلب کرو۔

(۱۴) قناعت کی عزت انکساری کی ذلت سے اچھی ہے۔

(۱۵) دنیا کا ہر خرچ (اور سختی) قانع اور کمزور کے لئے سبک ہے۔

(۱۶) قناعت اس وقت تک نہیں مل سکتی جب تک حرص ختم نہ ہو جائے۔

(۱۷) عزت نفس میں قناعت کی پابندی ہے۔

(۱۸) بہترین اخلاقوں میں سے قناعت سے آراستگی ہے۔

(۱۹) جس کی قناعت زیادہ ہو جاتی ہے اس کا (لوگوں کے مقابل) خضوع کم ہو جاتا ہے۔

(۲۰) جو نفس قانع ہو جاتا ہے وہ انسان کی پاکیزگی و عفت پر مدد کرتا ہے۔

(۲۱) جو اللہ کی تقسیم رزق سے راضی ہو جاتا ہے وہ مخلوقات سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

(۲۲) جو دنیا کے تھوڑے حصے سے قانع نہیں ہوتا وہ اس دنیا میں جمع کئے ہوئے بڑے حصہ سے بھی مالدار نہیں بن سکتا۔

(۲۳) جس کے پاس قناعت نہیں ہوتی سے دولت بے نیاز نہیں کر سکتی۔

(۲۴) عزت دار ہو گیا وہ شخص جو پابند قناعت ہوا۔

[۱۷۸]

الكِبْر = تکبر

١ ـ الحِرصُ والكِبرُ والحَسَدُ دَواعٍ إلى التَقَحُّمِ في الذُّنُوب.

(۱) حرص و تکبر اور حسد گناہوں میں ڈوب جانے کا باعث بن جاتے ہیں۔

٢ ـ ضَعْ فَخرَك واَحْطُطْ كِبرَكَ، واذكُرْ قَبرَكَ.

(۲) اپنے فخر کو گرادو، تکبر کو تباہ کر ڈالو اور اپنی قبر کو یاد کرو۔

٣ ـ عَجِبتُ للمُتَكَبِّرِ الذي كان بالأمسِ نُطفَةً، ويكونُ غَداً جِيفَةً.

(۳) مجھے اس متکبر پر تعجب ہوتا ہے جو کل نطفہ تھا اور کل پھر مردار ہو جائے گا۔

٤ ـ عُجْبُ المَرْءِ بِنَفسِهِ أحَدُ حُسّادِ عَقْلِه.

(۴) انسان کا خود اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اس کی عقل کے حاسدوں میں سے ایک ہے۔

٥ ـ إنّ أوحَشَ الوَحشَةِ العُجب.

(۵) یقیناً متوحش ترین وحشت تکبر ہے۔

٦ ـ الإعجابُ يَمنَعُ الازدِياد.

(۶) خود پسندی (دولت میں) اضافہ کو روک دیتی ہے۔

٧ ـ لا وَحْدَةَ أوحَشُ مِنَ العُجب.

(۷) خود پسندی سے زیادہ کوئی تنہائی، وحشت زدہ کرنے والی نہیں ہے۔

٨ ـ إعلَم أنّ الإعجابَ ضِدُّ الصَّواب وآفَةُ الألباب.

(۸) جان لو کہ خود بینی درستگی کی ضد اور عقلوں کی آفت ہے۔

٩ ـ إستَعِيذُوا باللهِ مِن لَواقِحِ الكِبرِ، كَما تَستَعِيذونَهُ مِن طَوارِقِ الدَّهرِ. فلو رَخَّصَ اللهُ في الكِبرِ لأحدٍ مِن عِبادِهِ لَرَخَّصَ فيه لخاصَّةِ انبيائِه و أوليائِه ولكنّه سبحانه كَرَّهَ إليهم التكابُرَ و رَضِيَ لهم التواضُعَ.

(۹) اللہ کے حضور تکبر کے اثرات سے پناہ مانگو جس طرح تم اس سے زمانے کی سختیوں سے پناہ مانگتے ہو اگر اللہ اپنے بندوں میں سے کسی کو تکبر کی اجازت دیتا بھی تو اپنے خاص بندوں اور انبیاء کو ضرور دیتا لیکن خدا نے ان سب کے لئے تکبر کو ناپسند کیا اور ان کے لئے تواضع کو پسند کیا۔

١٠ ـ مَن تَكَبَّرَ عَلَى النّاسِ ذَلَّ.

(۱۰) جو لوگوں سے تکبر کرتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

١١ ـ لا ثَناءَ مَعَ كِبرٍ.

(۱۱) تکبر کے ساتھ کوئی تعریف نہیں۔

١٢ ـ إعجابُ المَرءِ بنفسِه دَليلٌ على ضَعفِ عقلِه.

١٣ ـ قَلَّ أن تَرىٰ أحَداً تكبَّرَ علىٰ مَن دونَهُ إلّا و بِذلك المِقدارِ يَجُودُ بِالذُّلِّ لِمَن فَوقَه.

١٤ ـ أعسَرُ العُيوبِ صَلاحاً العُجبُ واللَّجاجَة.

١٥ ـ لا تَهضِمَنَّ مَحاسِنَك بالفَخرِ والتَكبُّر.

١٦ ـ ثَلاثٌ مُوبِقاتٌ: الكِبرُ فإنَّهُ حَطَّ إبليسَ عن مَرتَبَتِه، والحِرصُ فإنَّهُ أخرَجَ آدَمَ مِنَ الجَنَّةِ، والحَسَدُ فإنَّهُ دَعا ابنَ آدَمَ إلى قَتلِ أخيه.

١٧ ـ الكِبرُ يُساوِرُ القُلوبَ مُساوَرَةَ السُّمُومِ القاتِلَة.

١٨ ـ آفَةُ الشَّرَفِ الكِبر.

١٩ ـ تَكَبُّرُ الدَّنِيِّ يَدعُو إلىٰ إهانَتِه.

٢٠ ـ مِن أقبَحِ الكِبرِ تَكَبُّرُ الرَّجُلِ علىٰ ذَوي رَحِمِه وأبناءِ جِنسِه.

٢١ ـ مَن لَبِسَ الكِبرَ والسَّرَفَ خَلَعَ الفَضلَ والشَّرَف.

٢٢ ـ لا يَتَكَبَّرُ إلّا كُلُّ وَضيعٍ خامِلٍ.

٢٣ ـ لا يَتَعَلَّمُ مَن يَتَكَبَّر.

(۱۲) انسان کا خود بینی میں مبتلا ہونا اس کی عقل کی کمزوری کی دلیل ہے۔

(۱۳) یہ تم نے ضرور دیکھا ہوگا کہ کوئی اپنے سے نیچے والوں کے ساتھ جتنا تکبر کرتا ہے اتنا ہی اپنے سے اوپر والوں کے سامنے منکسر و فروتن ہو جاتا ہے۔

(۱۴) اصلاح کے لئے سب سے مشکل عیب تکبر و جھگڑا ہے۔

(۱۵) اپنے محاسن کو فخر و مباہات کے ذریعے ختم نہ کرو۔

(۱۶) تین چیزیں ہلاک کر دینے والی ہیں: تکبر جس نے ابلیس کو اپنے مرتبہ سے گرا دیا، حرص جس نے آدم کو جنت سے نکلوا دیا اور حسد جس نے آدم کے بیٹے کو اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کیا۔

(۱۷) فخر و تکبر قاتل زہروں کی طرح دلوں میں سرایت کرتا ہے۔

(۱۸) شرف و بزرگی کی آفت تکبر ہے۔

(۱۹) پست آدمی کا تکبر اس کی اہانت کا باعث ہوتا ہے۔

(۲۰) بدترین تکبر انسان کا اپنے رشتہ داروں اور اپنے ہی جیسے لوگوں سے تکبر کرنا ہے۔

(۲۱) جو تکبر و اسراف کا لبادہ اوڑھ لیتا ہے وہ خلعت فضیلت و شرف کو اتار پھینکتا ہے۔

(۲۲) تکبر صرف پست و گمنام لوگ ہی کیا کرتے ہیں۔

(۲۳) جو تکبر کرتا ہے وہ علم حاصل نہیں کر سکتا۔

[۱۷۹]

الكَذِب = جھوٹ

١ ـ علامة الإيمانُ أن تُؤثِرَ الصّدقَ حَيثُ يَضُرُّكَ على الكَذِبِ حيثُ يَنفعُك، و أن لا يَكونَ في حَديثِك فَضلٌ عن عَمَلِك، وأن تتَّقِيَ اللهَ في حَديثِ غَيرِك.

(۱) ایمان کی نشانی یہ ہے کہ تم اپنے لئے فائدہ مند جھوٹ پر اپنے لئے نقصان دہ سچ کو ترجیح دو اور یہ کہ تمہاری باتوں میں کوئی چیز تمہارے کام سے زیادہ نہ ہو اور یہ کہ تم دوسروں کے بارے میں بات کرتے وقت اللہ سے ڈرتے رہو۔

٢ ـ [يا بُنَيَّ] إيّاكَ ومُصادَقَةَ الكَذّابِ، فإنَّهُ كَالسَّرابِ، يُقَرِّبُ عليكَ البَعيد، ويُبَعِّدُ عَليكَ القَريب.

(۲) اے بیٹے بہت زیادہ جھوٹے شخص سے ہرگز دوستی نہ کرنا کیونکہ وہ سراب کی طرح ہوتا ہے جو دور کی چیزوں کو قریب اور اور قریبی اشیاء کو دور کر دیتا ہے۔

٣ ـ لا تُحَدِّثِ الناسَ بكُلِّ ما سَمِعتَ بِه، فكَفَى بذلك كَذِباً.

(۳) جو کچھ تم نے سنا ہے وہ لوگوں کو نہ بتا دو کہ جھوٹ کے لئے یہی بات کافی ہے۔

٤ ـ أما و شَرُّ القَولِ الكَذِب.

(۴) آگاہ ہو جاؤ کہ بدترین کلام جھوٹ ہے۔

٥ ـ جانِبُوا الكَذِبَ فإنَّهُ مُجانِبٌ لِلإيمان، الصادقُ علىٰ شَفا مَنجاةٍ وكرامَةٍ، والكاذِبُ علىٰ شَرَفِ مَهواةٍ ومَهانَةٍ.

(۵) جھوٹ سے اجتناب کرو کیونکہ یہ ایمان سے کنارہ کش ہے سچ بولنے والا کرامت و نجات کے ساحل سے ہمکنار ہوتا ہے اور جھوٹا پستی و بے عزتی سے ملحق ہو جاتا ہے۔

٦ ـ الكِذبُ ذُلٌّ.

(۶) جھوٹ ذلت ہے۔

٧ ـ عاقِبَةُ الكِذبِ الذَمُّ.

(۷) جھوٹ کی عاقبت مذمت ہے۔

٨ ـ لا مُرُوَّةَ لِكَذُوبٍ.

(۸) جھوٹے شخص کے پاس مروت نہیں ہوتی۔

٩ ـ إنَّ اللهَ أعانَ عَلَى الكَذّابِينَ بالنِّسيان.

(۹) اللہ نے جھوٹوں کو نسیان دے کر نقصان پہنچایا ہے۔

١٠ ـ لا تُؤاخِ الكَذّابَ، فإنَّهُ لا يَنفَعُكَ مَعَهُ عَيْشٌ، يَنقُلُ حَدِيثَك، ويَنقُلُ الحديثَ إلَيكَ حَتّىٰ أنّه لَيُحَدِّثُ بالصِّدقِ فَما يُصَدَّق.

(۱۰) حد درجہ جھوٹے کو بھائی نہ بناؤ کیونکہ اس کے ساتھ تمہاری زندگی بے فائدہ رہے گی۔ وہ تمہاری بات نقل کرے گا اور تمھیں دوسری باتیں بھی بتائے گا بھلے ہی وہ اس وقت سچ بولے گا مگر

۱۱ ـ عاقِبَةُ الكِذْبِ شَرُّ عاقِبَة.

۱۲ ـ أوَّلُ عُقوبَةِ الكـاذِبِ أنَّ صِـدقَهُ يُـرَدُّ عليه.

۱۳ ـ أعظَمُ الخَطايا عِندَ الله اللِّسانُ الكَذُوبِ.

۱٤ ـ أمرانِ لا يَنفَكّانِ مِنَ الكِـذْبِ: كَـثرَةُ المَواعِيد، وشِدَّةُ الاعتِذار.

۱٥ ـ الكَذّابُ يُخِيفُ نَفسَهُ وهُوَ آمِنٌ.

۱٦ ـ لا يَجِدُ عَبدٌ طَعمَ الإيمـانِ حـتّى يـترُكَ الكِذْبَ هَزلَهُ وجِدَّه.

۱۷ ـ لا يَصلَحُ الكِذْبُ في جِدٍّ ولا هَـزلٍ، و لا يَعِدَنَّ أحدُكُم صَبِيَّهُ ثُمَّ لا يَفِي لَـهُ بِـه، إنَّ الكَذِبَ يَهدِي إلى الفُجُور، والفُجُور يَهـدي إلى النّار.

۱۸ ـ الكَذّابُ مُـتَّهَمٌ في قَـولِه، وإن قَـوِيَتْ حُجَّتُهُ، وصدَقَت لَهجَتُه.

۱۹ ـ الكِذْبُ في العاجِلَةِ عارٌ وفي الآجِلَةِ عذابُ النّار.

۲۰ ـ الكِذْبُ يُردِيكَ وإن أمِنتَه.

۲۱ ـ كَفاكَ مُوَبِّخاً على الكِذْبِ عِـلمُكَ بأنَّكَ كاذِبٌ.

۲۲ ـ ليسَ لكَذوبٍ أمانَةٌ، ولا لِفُجُورٍ صِيانَةٌ.

۲۳ ـ لا خَيرَ في عُلومِ الكَذّابِين.

۲٤ ـ لا تَجتَمِعُ الكِذْبُ والمُرُوَّة.

اس کی کوئی تصدیق نہیں کرے گا۔

(۱۱) جھوٹ کا انجام سب سے برا انجام ہوتا ہے۔

(۱۲) جھوٹے کی سب سے پہلی سزا تو یہ ہے کہ اس کی سچ باتیں بھی ٹھکرادی جاتیں ہیں۔

(۱۳) اللہ کے نزدیک سب سے عظیم خطا جھوٹی زبان ہے۔

(۱۴) دو چیزیں کبھی جھوٹ سے جدا نہیں ہو سکتیں: بہت زیادہ وعدے اور حد درجہ عذر خواہی۔

(۱۵) جھوٹا اپنے آپ کو امن میں رہتے ہوئے بھی ڈراتا رہتا ہے۔

(۱۶) کوئی بندہ لذت ایمان سے اس وقت تک آشنا نہیں ہو سکتا جب تک وہ مذاق و سنجید گی دونوں حالتوں میں جھوٹ بولنا نہ چھوڑ ے۔

(۱۷) جھوٹ سنجید گی و مذاق میں بھی صحیح نہیں ہے اور تم میں سے کوئی کسی بچے سے ایسا وعدہ نہ کرے جسے بعد میں پورا نہ کر سکے بلاشبہ جھوٹ فسق و فجور کا راستہ بتاتا ہے اور فسق و فجور جہنم میں لے جاتا ہے۔

(۱۸) جھوٹا (ہمیشہ) اپنی باتوں میں (جھوٹ کے لئے) متہم رہتا ہے بھلے ہی اس کے دلائل قوی اور لہجہ سچا ہو۔

(۱۹) جھوٹ دنیا میں ننگ اور آخرت میں عذاب جہنم ہے۔

(۲۰) جھوٹ تمھیں ہلاک کر دے گا بھلے ہی تم امن وامان میں رہو۔

(۲۱) تمہاری جھوٹ پر سرزنش کرنے کے لئے بس یہی کافی ہے کہ تم جانتے ہو کہ تم جھوٹے ہو۔

(۲۲) جھوٹے کے پاس امانت داری اور بد کار کے پاس تحفظ نہیں ہوتا۔

(۲۳) جھوٹوں کے کلام میں کوئی بھلائی نہیں۔

(۲۴) جھوٹ اور مروت اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔

۲۵ ـ لا حَياءَ لِكَذّابٍ.
(۲۵) جھوٹے کے پاس شرم نہیں ہوتی۔

۲٦ ـ مَن عُرِفَ بِالكِذبِ قَلَّتِ الثِّقَةُ بِه.
(۲۶) جو جھوٹ بولنے میں معروف ہو جاتا ہے اس پر بھروسہ کم ہو جاتا ہے۔

۲۷ ـ مَن عُرِفَ بالكِذبِ لَم تُقْبَل صِدقُه.
(۲۷) جو جھوٹ میں معروف ہو جاتا ہے اس کا سچ بھی قبول نہیں کیا جاتا۔

۲۸ ـ نَكَدُ العِلمِ الكِذبُ، ونَكَدُ الجِدِّ اللَّعِب.
(۲۸) علم کی رکاوٹ جھوٹ اور سنجیدگی کی رکاوٹ لہو لعب ہوتا ہے۔

[۱۸۰]

الكراهة = ناپسندیدگی

۱ ـ أفضلُ الأعمالِ ما أكرهتَ نفسَك عليه.

(۱) سب سے افضل عمل وہ ہے جس کے لئے تم نے اپنے نفس کو مجبور کیا ہو۔

۲ ـ [المؤمنُ] يَكرَهُ الرِّفعةَ و يَشنَأُ السُّمعةَ.

(۲) مومن رفعت و بلندی کو ناپسند کرتا ہے اور شہرت کو برا سمجھتا ہے۔

۳ ـ كَفاكَ أدَباً لِنَفسِك اجتنابُ ما تكرَهُهُ مِن غَيرِك.

(۳) تمہارے نفس کے لئے یہی ادب کافی ہے کہ تم ان اشیاء سے اجتناب کرو جنھیں تم دوسروں کے لئے ناپسند کرتے ہو۔

٤ ـ إنّ رسول الله ﷺ كانَ يَقولُ: «إنّ الجنّةَ حُفَّت بِالمكارِهِ و إنّ النّارَ حُفَّت بِالشّهواتِ» و اعلَمُوا انّهُ مامِن طاعةِ اللهِ شيءٌ إلّا يأتي في كُرهٍ و ما مِن مَعصيةِ اللهِ شيءٌ إلّا يأتي في شَهوةٍ.

(۴) رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمایا کرتے تھے "جنت ناپسندیدہ چیزوں سے اور جہنم خواہشات سے بھر دی گئی ہے" اور یہ جان لو کہ ہر اطاعت ناپسندیدگی سے کی جاتی ہے اور ہر معصیت میں خواہش نفسانی ضرور کارفرما ہوتی ہے۔

٥ ـ إحذَر كلَّ عَمَلٍ يَرضاهُ صاحِبُهُ لِنفسه و يُكرَهُ لِعامّةِ المُسلِمين.

(۵) ہر اس کام سے بچو جسے کرنے والا خود اپنے لئے پسند کرتا ہو مگر اور تمام مسلمانوں کے لئے ناپسند۔

٦ ـ إنّ للمكروه غاياتٍ لابُدَّ أن يَنتَهِيَ إليها، فَيَنبَغي للعاقِلِ أن يَنامَ لها إلى حينِ انقضائِها، فإنّ إعمالَ الحيلَةِ فيها قبلَ تَصَرُّمِها زِيادَةٌ في مكروهِها.

(۶) بلا شبہ ہر ناپسندیدہ چیز کی انتہا ہوتی ہے جہاں پہنچ کر اسے ختم ہی ہونا ہے لہذا عاقل کو چاہیے کہ اس کے تمام ہونے تک بے پرواہ رہے کیونکہ ان ناپسندیدہ حالات کے تمام ہونے سے پہلے ہی ان کے لئے کوششیں کرنا ان کی برائی میں اور اضافہ کا سبب بن جاتا ہے۔

۷ ـ تَفَقَّه فِي الدِّينِ وعَوِّد نَفسَكَ الصَّبرَ علَى المكرُوه.

(۷) دین کو سمجھو اور ناپسند چیزوں پر صبر کر لینے کی عادت ڈالو۔

۸ ـ الوُقوعُ في المكروهِ أسهَلُ مِن تَوَقُّعِ المكرُوه.

(۸) ناپسند کام میں کود پڑنا اس کے انتظار کرنے سے زیادہ آسان ہے

٩ ـ إذا نَزَلَ بِكَ مَكرُوهٌ فَانظُر، فإن كـانَ لَكَ حِيلَةٌ فلا تَعجَز، و إن لم يَكُن فيه حِيلةٌ فـلا تَجزَع.

(۹) اگر تم کسی ناپسندیدہ چیز میں مبتلا ہو جاؤ تو غور کرو اور پھر اگر (اس سے گلوخلاصی کی) کوئی صورت نظر آئے تو ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے نہ رہو اور اگر کوئی چارہ کار سجھائی نہ دے تو بے قراری و بے صبری کا مظاہرہ نہ کرو۔

١٠ ـ إيّاكَ و الظلمَ فَمَن ظَلَمَ كَرِهَت أيّامُه.

(۱۰) ظلم سے بچو کیونکہ ظالم کے ایام ناپسندیدہ ہوتے ہیں۔

١١ ـ خُذِ العَفوَ مِن النّاسِ، و لا تُبَلِّغ مِن أحدٍ مَكرُوهَه.

(۱۱) لوگوں کی معذرتیں قبول کر لو اور ان میں سے کسی کی دل آزاری نہ کرو۔

١٢ ـ كُن بِالبلاءِ مَحبوراً و بِالمكارِهِ مَسرُوراً.

(۱۲) بلاؤں کے وقت بہادر اور ناپسندیدہ امور کے وقت خوش رہو۔

١٣ ـ مَكرُوهٌ تُحمَدُ عاقِبَتُهُ خيرٌ مِن محبوبٍ تَذُمُّ مَغبَّتُه.

(۱۳) ایسی ناپسندیدہ چیز جس کی عاقبت لائق ستائش ہو اس پسندیدہ شئے سے بہتر ہے جس کی عاقبت مذمت ہو۔

١٤ ـ لا تَسرَع إلى النّاسِ مِمّا يَكرَهُونَ فَيقُولُونَ فيكَ ما لا يَعلَمُون.

(۱۴) لوگ جس بات کو ناپسند کرتے ہوں اس میں جلدی نہ کرو کہ ایسی صورت میں وہ تمہارے بارے میں ایسی باتیں کہیں گے جن کا انھیں علم نہ ہو گا۔

١٥ ـ لا تُكرِهُوا سُخطَ مَن يُرضيهِ الباطِل.

(۱۵) ایسے آدمی کے غصہ سے ناراض نہ ہو جسے باطل خوش کرتا ہو۔

١٦ ـ المكارِمُ بِالمكارِه.

(۱۶) عزتیں ناپسندیدہ اشیاء کے ساتھ ہیں۔

١٧ ـ بِالمكارِهِ تُنالُ الجنّة.

(۱۷) ناپسندیدہ (اور سخت) اشیاء (کے تحمل) سے جنت ملا کرتی ہے۔

[۱۸۱]
الكَرَم = کرم

١ ـ الكَرَمُ أعطَفُ مِنَ الرَّحِم.

(۱) کرم، رحم سے زیادہ مہربان ہے۔

٢ ـ مِن أشرَفِ أعمالِ الكَريمِ غَفلَتُهُ عمّا يَعلَم.

(۲) کریم کا سب سے اچھا کام (لوگوں کے) متعلق اپنی معلومات سے غفلت ہے۔

٣ ـ أولَى الناسِ بِالكَرَمِ مَن عُرِفَت بِهِ الكِرام.

(۳) کرم کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جس کے ذریعے کریم پہچانے جائیں۔

٤ ـ لاكَرَمَ كالتَّقوىٰ.

(۴) تقوی جیسا کوئی کرم نہیں۔

٥ ـ قيل: فمَنِ الكَريمُ؟ قال ﷺ: مَن نَفَعَ العَدِيم.

(۵) آپ سے پوچھا گیا "کریم کون ہے؟" آپ نے فرمایا "جو نادار کو فائدہ پہنچائے۔"

٦ ـ نِعمَ الخُلُقُ التَكَرُّم.

(۶) بہترین اخلاق اظہار کرم ہے۔

٧ ـ لاتُهِن مَن يُكرِمُك.

(۷) جو تمہاری عزت کرے اس کی اہانت نہ کرو۔

٨ ـ إنَّ مِنَ الكَرَمِ الوَفاءَ بِالذِّمَم.

(۸) یقیناً وعدوں کو پورا کرنا جزو کرم ہے۔

٩ ـ الكَريمُ لا يَقبَلُ علىٰ مَعروفِهِ ثَمَناً.

(۹) کریم اپنی نیکی کی کبھی قیمت نہیں قبول کرتا۔

١٠ ـ إحذَرُوا صَولَةَ الكَريمِ إذا جاعَ، وصَولَةَ اللَّئيمِ إذا شَبِعَ.

(۱۰) کریم جب بھوکا ہے تو اس کی طاقت و حملہ سے ڈرو اور لئیم سے اس وقت ڈرو جب وہ سیر ہو۔

١١ ـ الكَرَمُ حُسنُ الفِطنَةِ واللُّؤمُ سُوءُ التَغافُل.

(۱۱) کرم ذہانت کی خوبی اور بد بختی غفلت ہے۔

١٢ ـ حُبِّبَ إلَيَّ مِن دُنياكُم ثَلاثة: إكرامُ الضَّيفِ والصَّومُ في الصَّيفِ والضَّربُ في سَبيلِ اللهِ بالسَّيف.

(۱۲) تمہاری دنیا کی تین چیزیں مجھے پسند ہیں: مہمان کی عزت گرمی کے روزے اور راہ خدا میں تلوار چلانا۔

١٣ ـ خَيرُ الأعمالِ ما أعانَ عَلَى المَكارِم.

(۱۳) بہترین کام وہ ہے جو بزرگی کے لئے مدد گار ہو۔

١٤ ـ عَوِّد نَفسَكَ فِعلَ المكارِمِ وتَحَمُّلَ أعباءِ المَغارِمِ، تَشرَفْ نَفسُكَ، وتَعمُرْ آخِرَتُك ويَكثُرْ حامِدُوك.

(۱۴) اپنے آپ کو کرم کرنے کا، اور خساروں کی سختیاں برداشت کرنے کا عادی بناؤ تو تمہارا نفس شریف ہو جائے گا، آخرت سنور جائے گی اور تعریف کرنے والے بڑھ جائیں گے۔

١٥ ـ الكريمُ إذا وعَدَ وَفىٰ، وإذا تَوَعَّدَ عَفا.

(۱۵) کریم جب وعدہ کرتا ہے تو اسے پورا کرتا ہے اور جب دھمکی دیتا ہے تو معاف کر دیتا ہے

١٦ ـ الكريمُ إذا احتاجَ إليكَ أعفاكَ، وإذا احتَجتَ إليهِ كَفاكَ.

(۱۶) کریم جب بھی تمہارا محتاج ہوتا ہے تو وہ تم کو معاف کر دیتا ہے اور جب تم اس کے محتاج ہوتے ہو تو تمہاری حاجت کو پورا کرتا ہے۔

١٧ ـ الكريمُ مَن صانَ عِرضَهُ بِمالِه، واللَّئيمُ مَن صانَ مالَهُ بِعِرضِه.

(۱۷) کریم وہ ہے جو اپنی عزت، مال کے ذریعے، بچاتا ہے اور لئیم وہ ہے جو اپنا مال اپنی ناموس کے ذریعے، بچاتا ہے۔

١٨ ـ الكَريمُ يَعفُو مَعَ القُدرَةِ و يَعدِلُ في الأمرَةِ و يَكُفُّ لِسانَهُ و يُبذِلُ إحسانَه.

(۱۸) کریم توانائی کے باوجود بخش دیتا ہے اور حکومت کے زمانے میں عدل سے کام لیتا ہے، اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے اور اپنی نیکیوں کو عام کر دیتا ہے۔

١٩ ـ ظَفَرُ الكِرام عَدلٌ وإحسانٌ.

(۱۹) کریم افراد کی کامیابی عدل واحسان ہے۔

٢٠ ـ عُقُوبَةُ الكِرامِ أحسَنُ مِن عَفوِ اللِّئام.

(۲۰) کریموں کی سزائیں لئیموں کی معافی سے، بہتر ہے۔

٢١ ـ لَذَّةُ الكِرامِ فِي الإطعامِ وَلَذَّةُ اللِّئامِ فِي الطَّعام.

(۲۱) کریم لوگوں کو کھلانے اور لئیموں کو کھانے میں مزہ آتا ہے۔

٢٢ ـ مَن لَم تُصلِحهُ الكَرامَةُ أصلَحَتهُ الإهانَة.

(۲۲) جسے بزرگی اچھا نہ بنا سکی اسے اہانت سدھار دیتی ہے۔

٢٣ ـ مَسَرَّةُ الكِرامِ بَذلُ العَطاءِ، ومَسَرَّةُ اللِّئام سُوءُ الجزاء.

(۲۳) کریم افراد کو عطا کرنے اور لئیموں کو سزا دینے سے مسرت حاصل ہوتی ہے۔

٢٤ ـ يُستَدَلُّ علىٰ كَرَمِ الرَّجُلِ بِحُسنِ بِشرِهِ وَبَذلِ بِرِّه.

(۲۴) انسان کے کرم پر اس کی خوش خلقی اور نیکیوں کو دلیل بنایا جا سکتا ہے۔

٢٥ ـ خَيرُ الكَرَمِ جُودٌ بِلا طَلَبِ مُكافَاة.

(۲۵) بہترین کرم بغیر بدلے کے عطا کرنا ہے۔

٢٦ ـ الكريمُ مَن بدأ بِإحسانِه.

(۲۶) کریم وہ ہے جو اپنے احسان سے ظاہر ہو۔

٢٧ ـ المُبادَرَةُ إلى العَفوِ مِن أخلاقِ الكِرام.

(۲۷) معاف کر دینے میں جلدی کرنا کریم لوگوں کا شیوہ ہے۔

۲۸ ـ دَولةُ الكريمِ تُظهِرُ مَناقِبَه.

(۲۸) کریم کی حکومت اس کے فضائل کا اظہار کرتی ہے۔

۲۹ ـ دُوَلُ اللِّئام مَذَلَّةُ الكِرام.

(۲۹) لئیموں کی حکومتیں کریموں کے لئے ذلت ہوتی ہیں۔

۳۰ ـ عليكُم في قَضاءِ حوائِجِكُم بِكِرامِ الأنفُسِ و الأُصولِ تُنْجَح لكُم عِندَهُم مِن غيرِ مِطالٍ ولا مَنٍّ.

(۳۰) اپنی ضرورتوں کے لئے تمھیں لازم ہے کہ کریم النفس اور بااصول لوگوں سے رجوع کرو کیونکہ ان کے پاس تمہاری ضرورتیں بغیر کسی انتظار و منت و سماجت کے پوری ہو جائیں گی۔

۳۱ ـ ليس مِن شِيَمِ الكِرامِ تَعجيلُ الانتِقام.

(۳۱) کریم لوگوں کی عادت میں انتقام میں جلدی کرنا نہیں ہے۔

۳۲ ـ ليس مِن الكَرَمِ تَنكِيلُ المِنَنِ بِالمَنِّ.

(۳۲) کرم میں سے نہیں کہ احسان جتانے کا جواب احسان جتا کر دیا جائے۔

۳۳ ـ ما أقبَحَ شِيَمَ اللِّئامِ و أحسَنَ سَجايا الكِرام.

(۳۳) لئیموں کے اطوار کتنے برے ہیں اور کریم افراد کے اخلاق کتنے اچھے ہیں۔

۳٤ ـ مِن أفحَشِ الظُّلمِ، ظُلمُ الكِرام.

(۳۴) بد ترین اور واضح ترین ظلم، کریم لوگوں پر ظلم کرنا ہے

[۱۸۲]

الكفاف = قدر ضرورت

١ ـ مَنِ اقتَصَرَ على بُلغَةِ الكَفاف فَقَدِ انتَظَمَ الرَّاحَةَ، وتَبَوَّأَ خَفضَ الدَّعَة، و الرَّغبَةُ مِفتاحُ النَّصَبِ، ومَطِيَّةُ التعَب.

(۱) جو ضرورت بھر رزق پر ہی اکتفا کرلیتا ہے وہ راحت وسکون پالیتا ہے اور آرام و آسائش بھی اسے حاصل ہو جاتی ہے کیونکہ (دنیا میں) رغبت بلاؤں اور سختیوں کی کنجی ہے اور یہ رنج و مشقت کی سواری ہے۔

٢ ـ طُوبىٰ لِمَن ذَكَرَ المَعادَ، وعَمِلَ لِـلحِساب، وقَنِعَ بِالكَفافِ، ورَضِيَ عَنِ الله.

(۲) خوش حال ہے وہ شخص جس نے آخرت کو یاد رکھا، حساب و کتاب کے لئے عمل کیا، بقدر ضرورت پر قانع رہا اور اللہ سے راضی ر

٣ ـ لا تَسألُوا فيها [فى الدُّنيا] فَوقَ الكَفافِ، ولا تَطلُبُوا مِنها أكثَرَ مِنَ البَلاغ.

(۳) دنیا سے اپنی ضرورت سے زیادہ نہ مانگو اور اپنی زندگی بھر کے خرچ سے بڑھ کر کسی چیز کا سوال نہ کرو۔

٤ ـ حُسنُ التَّدبِيرِ مَعَ الكَفافِ أكفىٰ لكَ مِنَ الكَثيرِ مَعَ الإسراف.

(۴) ضرورت بھر کے خرچ کے ساتھ حسن تدبیر، تمہارے لئے زیادہ دولت کے ساتھ اسراف سے زیادہ فائدہ مند ہے۔

٥ ـ كُلُّ مُقتَصَرٍ عليه كافٍ.

(۵) جو قناعت کرتا ہے اس کے لئے اس کے پاس موجود اشیاء ہی کافی ہوتی ہیں۔

٦ ـ خَيرُ أموالِكَ ما كَفاك.

(۶) تمہارا بہترین مال وہ ہے جو تمہارے لئے کافی ہو۔

٧ ـ الكَفافُ خَيرٌ مِنَ الإسراف.

(۷) ضرورت بھر ہونا (زیادہ ہونے کے بعد) اسراف کرنے سے بہ بہتر ہے۔

٨ ـ أنعَمُ الناسِ عِيشَةً مَن تَحَلّىٰ بـالعَفافِ، ورَضِيَ بالكَفاف، وتجاوَزَ ما يُخافُ إلى ما لا يُخافُ.

(۸) لوگوں میں سب سے زیادہ آرام دہ زندگی اس کی ہے جو پاکدامنی سے آراستہ ہو، ضرورت بھر سے راضی رہے اور خوف کھانے والی چیزوں سے وہ خوف نہ کھانے والی چیزوں کی طرف بڑھ جائے۔

٩ ـ خُذ مِن قَليلِ الدُّنيا ما يَكفيكَ، وَ دَعْ مِن كَثيرِها ما يُطغيكَ.

(۹) اپنی ضرورت بھر رزق دنیا سے لے لو اور اس دنیا کے اس زیادہ مال کو چھوڑ دو جو تمھیں سرکش بنا دے۔

١٠ ـ النّاسُ رَجُلان: طالِبٌ لا يَجِدُ، و واجِدٌ لا يَكتَفي.

(۱۰) لوگ دو طرح کے ہوتے ہیں: ایک ایسا طالب جو محنت نہیں کرتا اور دوسرا وہ شخص جو سب کچھ رکھتا ہے مگر پھر بھی اکتفا نہیں کرتا۔

١١ ـ قَليلٌ يَكفي خَيرٌ مِن كَثيرٍ يُطغي.

(۱۱) وہ تھوڑی دولت جو ضرورت کے لئے کافی ہو اس زیادہ دولت سے بہتر ہے جو سرکش بنا دے۔

١٢ ـ لَم يَتَحَلَّ بِالقَناعَةِ مَن لَم يَكتَفِ بِيَسيرِ ما وُجِد.

(۱۲) وہ قناعت سے آراستہ نہیں ہو سکتا جو تھوڑی چیز پا جانے کے بعد اکتفا نہ کر سکے۔

١٣ ـ مَن اقتَنَعَ بِالكَفافِ أدّاهُ إلى العَفاف.

(۱۳) جو ضرورت بھر سے قناعت کرتا ہے وہ اسی کے ذریعے پاکدامنی تک پہنچ جاتا ہے۔

١٤ ـ مَنِ اكتَفىٰ بِاليَسيرِ استَغنىٰ عَنِ الكَثير.

(۱۴) جو تھوڑے پر اکتفا کر لیتا ہے وہ زیادہ سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

١٥ ـ يَسيرُ الدُّنيا يَكفي، وكَثيرُها يُردي.

(۱۵) دنیا کا تھوڑا کفایت کرتا ہے اور اس کا زیادہ ہلاک کر دیتا ہے

[۱۸۳]

الکُفر = کفر

١ ـ الكُفرُ علىٰ أربعِ دَعائِمَ: على التَّعمُّقِ، والتَّنازُعِ، والزَّيغِ، والشِّقاقِ، فَمَن تَعمَّقَ لم يُنِبْ إلى الحَقِّ، وَمَن كَثُرَ نِزاعُهُ بالجهلِ دامَ عَماهُ عَنِ الحَقِّ، ومَن زاغَ ساءَت عِندَهُ الحَسَنَةُ، وحَسُنَتْ عِندَهُ السَّيِّئَةُ، وسَكِرَ سُكْرَ الضَّلالَةِ، ومَن شاقَّ وَعُرَت عليه طُرُقُه، وأعضَلَ عليه أمرُهُ، وضاقَ عليه مَخرَجُه.

(۱) کفر چار ستونوں پر ٹھہرا ہے: حد درجہ کاوش، تنازعہ، کج روی اور آپسی پھوٹ۔ لہذا جو اوہام پرستی کے نتیجہ میں حد درجہ کوشش کرتا ہے وہ کبھی حق کی طرف نہیں رجوع کرتا اور جس کا جہالت پر تنازعہ ہمیشگی اختیار کر لیتا ہے اس کا حق سے اندھاپن دائمی ہو جاتا ہے اور جو حق سے منہ موڑ لیتا ہے اس کے نزدیک نیکی بدی اور بدی نیکی ہو جاتی ہے اور وہ گمراہی کی مستی میں ڈوب جاتا ہے اور جو اختلاف میں مبتلا ہو جاتا ہے اس کے راستے دشوار گزار، معاملات پیچیدہ اور گلو خلاصی کی راہ تنگ ہو جاتی ہے۔

٢ ـ غَيرَةُ المَرأةِ كُفرٌ، وغَيرَةُ الرَّجُلِ إيمانٌ.

(۲) عورت کی غیرت کفر اور مرد کی غیرت ایمان ہے۔

٣ ـ إيّاكُم وكُفرَ النِّعَمِ، فتَحُلَّ بِكُمُ النِّقَم.

(۳) نعمتوں کے کفران سے بچو کیونکہ اس کے نتیجہ میں تمہارے اوپر بلائیں نازل ہوں گی۔

٤ ـ لا تَكفُرَنَّ ذا نِعمَةٍ، فإنَّ كُفرَ النِّعمَةِ مِن ألأَمِ الكُفر.

(۴) نعمت عطا کرنے والے کی ناشکری نہ کرو کیونکہ کفران نعمت سب سے زیادہ گھٹیا کفر ہے۔

٥ ـ الكُفرُ علىٰ أربعِ دَعائِمَ: على الجَفاءِ، والعَمىٰ، والغَفلَةِ، والشَّكِّ. فَمَن جَفا فقدِ احتَقَرَ الحَقَّ وجَهَرَ بِالباطِلِ، و مَقَتَ العُلَماءَ، وأصَرَّ على الحِنْثِ العَظيمِ. ومَن عَمِيَ نَسِيَ الذِّكرَ واتَّبَعَ الظَّنَّ، وَ طَلَبَ المَغفِرَةَ بِلا تَوبَةٍ ولا استِكانَةٍ. ومَن غَفَلَ حادَ عَنِ الرُّشدِ، وغَرَّتهُ الأمانيُّ، وأخَذَتهُ الحَسرَةُ والنَّدامَةُ، وبَدا لَهُ

(۵) کفر چار ستونوں پر استوار ہے: جفا، اندھاپن، غفلت اور شک لہذا جو جفا کرتا ہے وہ حق کو حقیر اور باطل کو عیاں کرتا ہے، علماء سے دشمنی مول لیتا ہے اور بڑے بڑے گناہوں پر اصرار کرتا ہے اور جو اندھا ہو جاتا ہے وہ ذکر کو بھول جاتا ہے اور گمان کی پیروی کرنے لگتا ہے اور بغیر توبہ و فروتنی کے مغفرت چاہنے لگتا ہے۔ اور جو غفلت اختیار کرتا ہے وہ ہدایت سے دور ہو جاتا ہے، آرزوئیں اسے میں رکھتی ہیں اور حسرت و ندامت اس کا مقدر بن

مِنَ اللهِ ما لَمْ يَكُنْ يَحْتَسِب. وَمَنْ شَكَّ تعالى الله عليه، فأذَلَّهُ بسُلطانِه، وصَغَّرَهُ بجلالِه، كما فَرَّطَ في أمرِهِ فاغترَّ بِرَبِّه الكريم.

جاتی ہے اللہ کی طرف سے اس پر ایسی ایسی چیزیں ظاہر ہوتی ہیں جنھیں وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا اور جو (وجود خدا میں) شک کرتا ہو ــــ وہ بہت بزرگ ہے اس بات سے کہ اس میں شک کیا جائے ــــ تو اللہ اسے اسی کی حکومت کے ذریعے ذلیل اور اسی کے رعب و دبدبہ کے ذریعے چھوٹا کر دیتا ہے جس طرح اس نے اپنے کام میں کوتاہی کی تھی اور اپنے کریم پروردگار کے الطاف سے دھوکے میں رہا تھا۔

٦ ـ قيل له ﷺ: أيُّ فَقرٍ أشَدُّ؟ قال ﷺ: الكُفرُ بعدَ الإيمان.

(۶) آپ سے پوچھا گیا کہ "کون سا فقر سب سے زیادہ شدید ہوتا ہے؟" تو آپ نے فرمایا "ایمان کے بعد کفر۔"

٧ ـ الكافِرُ، الدُّنيا جَنَّتُهُ، والعاجِلَةُ هِمَّتُهُ، والمَوتُ شَقاوَتُهُ، والنّارُ غايَتُه.

(۷) کافر کی دنیا اس کی جنت اور اس کی محنت و لگن اسی جگہ کے لئے ہوتی ہے موت اس کی بدبختی اور آگ اس کی انتہاء ہوتی ہے۔

٨ ـ سَبَبُ زَوالِ النِّعَمِ الكُفران.

(۸) نعمتوں کے زوال کا سبب کفران نعمت ہے۔

٩ ـ هَمُّ الكافِرِ لِدُنياه، وسَعيُهُ لِعاجِلَتِه، وغايَتُهُ شَهوَتُه.

(۹) کافر کی ساری لگن اپنی دنیا کے لئے ہوتی ہے اور اس کی ساری کاوش بھی اسی جگہ کے لئے وقف ہوتی ہے اور اس کا مقصد اپنی خواہشات (کی تکمیل) ہوتا ہے۔

١٠ ـ كُفرانُ الإحسانِ يُوجِبُ الحِرمان.

(۱۰) احسان کا انکار محرومی کا باعث ہوتا ہے۔

١١ ـ مَنِ استَعانَ بِالنِّعمَةِ على المَعصِيَةِ فَهُوَ الكَفُور.

(۱۱) جو نعمت کو معصیت کے لئے ذریعہ بناتا ہے وہ بہت ہی ناشکرا ہے۔

١٢ ـ مَن كَفَرَ حُسنَ الصَّنيعَةِ استَوجَبَ قُبحَ القَطيعَة.

(۱۲) جو نیکی کی خوبی سے انکار کرتا ہے وہ قطع تعلقات کی برائی کے لائق ہوتا ہے۔

١٣ ـ مَن أنعَمَ على الكَفُورِ طالَ غَيظُه.

(۱۳) جو ناشکرے کو نعمتیں عطا کرتا ہے اس کا غم و غصہ طویل ہو جاتا ہے۔

[١٨٤]

الكَلام = کلام

١ ـ تكلَّموا تُعرَفوا، فإنَّ المَرءَ مَخبوءٌ تَحتَ لِسانِه.

(۱) بات کرو کہ پہچانے جاؤگے کیونکہ انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا رہتا ہے۔

٢ ـ رُبَّ قَولٍ أنفَذُ مِن صَولٍ.

(۲) بہت سی باتیں بہت سے حملوں سے زیادہ موثر ہوتی ہیں۔

٣ ـ مَن عَلِمَ أنَّ كلامَهُ مِن عَمَلِه قَلَّ كلامُهُ إلّا فيما يَعنِيه.

(۳) جو یہ جان لے گا کہ اس کی باتیں اس کے اعمال میں سے ہیں تو وہ فائدہ مند باتوں کے علاوہ اپنے کلام کو کم کر دے گا۔

٤ ـ لا تَقُل ما لا تَعلَمُ، بَل لا تَقُل كلَّ ما تَعلَمُ، فإنَّ الله فَرَضَ على جَوارِحِك كلِّها فَرائِضَ يَحتَجُّ بها عليك يومَ القِيامَة.

(۴) جو نہیں جانتے وہ نہ کہو بلکہ جتنا جانتے ہو وہ سب کچھ بھی نہ کہہ ڈالو کیونکہ یقیناً خداوند عالم نے تمہارے تمام اعضاء و جوارح پر کچھ ایسے فرائض واجب کر دیئے ہیں جن کے ذریعہ روز قیامت تمہارے خلاف حجت قرار دی جائے گی۔

٥ ـ مَن كَثُرَ كَلامُهُ كَثُرَ خَطَؤُهُ، ومَن كَثُرَ خَطؤُهُ قَلَّ حَياؤُهُ، ومَن قَلَّ حَياؤُهُ قَلَّ وَرَعُه، ومَن قَلَّ وَرَعُهُ ماتَ قَلبُه، ومَن ماتَ قَلبُهُ دَخَلَ النّار.

(۵) جس کی باتیں بڑھ جاتی ہیں اس کی غلطیاں بھی بڑھ جاتی ہیں اور جس کی غلطیاں بڑھ جاتی ہیں اس کی حیا کم ہو جاتی اور جس کی شرم و حیا کم ہو جاتی ہے اس کا تقویٰ بھی کم ہو جاتا ہے اور جس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے اور مردہ دل رکھنے والا واصل جہنم ہوتا ہے۔

٦ ـ إذا تَمَّ العَقلُ نَقَصَ الكَلام.

(۶) جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو باتیں کم ہو جاتی ہیں۔

٧ ـ الكَلامُ في وَثاقِكَ ما لَم تَتَكَلَّم بِه، فإذا تَكَلَّمتَ بِهِ صِرتَ في وَثاقِه، فاخزُن لِسانَكَ كما تَخزُنُ ذَهَبَكَ و وَرِقَك، فَرُبَّ كَلِمَةٍ سَلَبَت نِعمَةً، وجَلَبَت نِقمَةً.

(۷) کلام تمہارے بات کرنے سے پہلے تک تمہارے قبضے میں رہتا ہے مگر جب بول پڑتے ہو تو تم اس کے قبضے میں چلے جاتے ہو لہذا اپنے کلام کی اسی طرح حفاظت کرو جس طرح تم اپنے سونے چاندی کی حفاظت کرتے ہو کیونکہ بہت سی ایسی باتیں ہیں جو نعمت کو سلب کر کے عذاب لے آتی ہیں۔

۸ ـ مَن أكثَرَ أهجَرَ، وَمَن تَفكَّرَ أبصَرَ.

(۸) جو حد درجہ باتونی ہوتا ہے وہ بکواس کرتا ہے اور جو غور و فکر کرتا ہے وہ صاحب بصیرت ہو جاتا ہے۔

۹ ـ مَن حَسُنَ كَلامُهُ كانَتِ الهَيبَةُ أمامَه.

(۹) جس کی باتیں دلکش ہوں گی (لوگوں پر) ہیبت و بزرگی اس کے سامنے ہو گی۔

۱۰ ـ خَيرُ المَقالِ ما صدَّقَهُ الفَعال.

(۱۰) بہترین قول وہ ہے جس کی تصدیق افعال کر دیں۔

۱۱ ـ لا تَنظُر إلى مَن قالَ، وانظُر إلى ما قَال.

(۱۱) یہ نہ دیکھو کس نے کہا بلکہ یہ دیکھو کہ کیا کہا۔

۱۲ ـ إنَّ اللهَ عزَّوجلَّ جَعَلَ صُورَةَ المَرأَةِ في وَجْهِها، وصُورَةَ الرَّجُلِ في مَنطِقِه.

(۱۲) اللہ تعالی نے عورتوں کا حسن چہروں میں اور مردوں کا حسن ان کی باتوں میں قرار دیا۔

۱۳ ـ كَم مِن نَظرَةٍ جَلَبَت حَسرَةً، وكَم مِن كَلِمَةٍ سلَبَت نِعمَةً.

(۱۳) کتنی ایسی نظریں ہیں جو حسرت کا سبب بن گئیں اور کتنے ایسے کلمات ہیں جنھوں نے نعمت کو سلب کر لیا۔

۱٤ ـ كلُّ قَولٍ لَيسَ للهِ فيه ذِكرٌ فَلَغوٌ.

(۱۴) ہر وہ بات جس میں ذکر خدا نہیں لغو ہے۔

۱٥ ـ الفَصاحَةُ زِينَةُ الكَلام.

(۱۵) فصاحت، کلام کی زینت ہے۔

۱٦ ـ إذا سَمِعتَ الكَلِمَةَ تُؤذِيكَ فَطَأطِئْ لَها فإنَّها تَتَخطّاك.

(۱۶) اگر تم نے کوئی ایسی بات سنی جس سے تمھیں تکلیف پہنچ رہی ہو تو تھوڑا جھک جاؤ کہ ایسی صورت میں وہ آگے بڑھ جائے گی۔

۱۷ ـ إحسَبوا كلامَكُم مِن أعمالِكُم، وأَقِلّوهُ إلّا في الخَيرِ.

(۱۷) اپنی باتوں کو اپنے اعمال میں شمار کرو اور اچھے کاموں کے علاوہ ہر چیز کے لئے اس میں کمی کرو۔

۱۸ ـ الكَلِمَةُ إذا خرَجَتْ مِنَ القَلبِ وقَعَتْ في القَلبِ، وإذا خرَجَتْ مِنَ اللِّسانِ لَم تُجاوِزِ الآذان.

(۱۸) وہ بات جو دل سے نکلتی ہے دل میں جا کر ہی ٹھہرتی ہے اور اگر یہ بات صرف زبان سے نکلی ہو گی تو کانوں سے آگے نہ بڑھ پائے گی۔

۱۹ ـ رُبَّ حَربٍ أُحيِيَت بِلَفظَةٍ، ورُبَّ وُدٍّ غُرِسَ بلَحظَةٍ.

(۱۹) بہت سی جنگیں ایک لفظ میں بھڑک اٹھیں اور بہت سے محبت کے پودے ایک ہی نظر میں لگ گئے۔

۲۰ ـ قِلَّةُ الكَلامِ تَستُرُ العُيوبَ، وتُقَلِّلُ الذُّنوب.

(۲۰) کم بات عیبوں کو چھپا دیتی ہے اور گناہوں کو کم کر دیتی ہے

۲۱ ـ أحسَنُ الكَلامِ ما زانَهُ حُسنُ النِّظامِ، وفَهِمَهُ الخَاصُّ والعامّ.

(۲۱) بہترین کلام وہ ہے جسے حسن نظام زینت بخشے اور خاص و عام
ہر کوئی اسے سمجھ جائے۔

۲۲ ـ لا يَزالُ المُسلِمُ يُكتَبُ مُحسِناً مادامَ ساكِتاً، فإذا تكلَّمَ كُتِبَ مُحسِناً أو مُسيئاً.

(۲۲) مسلمان جب تک خاموش رہتا ہے نیکو کار لکھا جاتا ہے مگر جب
بول دیتا ہے تو کلام کے لحاظ سے نیک یا بد محسوب ہوتا ہے۔

۲۳ ـ القَولُ بالحَقِّ خَيرٌ مِنَ العَيِّ والصَّمت.

(۲۳) حق کہنا گونگے پن اور خاموشی سے بہتر ہے۔

۲٤ ـ التَّثَبُّتُ في القَولِ يُؤمِنُ العِثارَ و الزَّلَل.

(۲۴) باتوں میں ٹھہراؤ اور استحکام لغزشوں اور ہلاکتوں سے بچائے
رکھتا ہے۔

۲٥ ـ العاقِلُ لا يَتَكَلَّمُ إلّا لِحاجَتِهِ أو لِحُجَّتِه، ولا يَشتَغِلُ إلّا بِصَلاحِ آخِرَتِه.

(۲۵) عاقل صرف اپنی ضرورت یا اپنے دلائل کے لئے بولتا ہے اور
صرف اپنی آخرت کی اصلاح میں جٹا رہتا ہے۔

۲٦ ـ إيّاكَ وكَثرَةَ الكَلامِ، فإنَّهُ يُكثِرُ الزَّلَلَ، ويُورِثُ المَلَل.

(۲۶) کثرت کلام سے دور رہو کیونکہ یہ لغزشوں کو زیادہ کرتا ہے اور
رنج و ملال کا باعث بن جاتا ہے۔

۲۷ ـ أقلِلِ الكَلامَ تَأمَنِ المَلام.

(۲۷) باتیں کم کرو ملامتوں سے بچے رہو گے۔

۲۸ ـ الكَلامُ كالدَّواءِ، قَليلُهُ يَنفَعُ، وكَثيرُهُ يُهلِك.

(۲۸) کلام اس دوا کی طرح ہوتا ہے جس کا تھوڑا فائدہ مند اور زیادہ
ہلاکت خیز ہوتا ہے۔

۲۹ ـ العَقلُ أن تَقولَ ما تَعرِفُ، وتَعمَلَ بما تَنطِقُ به.

(۲۹) عقل مندی یہ ہے کہ تم وہ کہو جو جانتے ہو اور جو کہو اس پر
عمل کرو۔

۳۰ ـ آفَةُ الكَلامِ الإطالَة.

(۳۰) کلام کی آفت اسے طولانی کرنا ہے۔

۳۱ ـ أحسَنُ الكَلامِ ما لا تَمُجُّهُ الآذانُ، ولا يُتعِبُ فَهمَهُ الأفهام.

(۳۱) بہترین کلام وہ ہے جو کانوں کو برا نہ لگے اور نہ ہی اسے سمجھنے
میں کوئی دقت پیش آئے۔

۳۲ ـ أخسَرُ النّاسِ مَن قَدَرَ على أن يَقولَ الحَقَّ فلَم يَقُل.

(۳۲) سب سے زیادہ گھاٹے میں وہ شخص ہے جو حق کہنے پر قادر ہو
مگر پھر بھی حق نہ کہہ سکے۔

۳۳ ـ إيّاكَ أن تَذكُرَ مِنَ الكَلامِ مُضحِكاً، وإن حَكَيتَهُ عَن غَيرِك.

(۳۳) مضحک کلام نقل کرنے سے بچو بھلے ہی تم اسے دوسروں
سے نقل کر رہے ہو۔

٣٤ ـ إيّاكَ وَما يُستَهجَنُ مِنَ الكَلامِ، فَإنّهُ يَحبِسُ عَلَيكَ اللِّئامَ، ويُنَفِّرُ عَنكَ الكِرامَ.

٣٥ ـ رُبَّ نُطقٍ أحسَنُ مِنهُ الصَّمت.

٣٦ ـ رُبَّ حَرفٍ جَلَبَ حَتفاً.

٣٧ ـ رُبَّ كَلامٍ كالحُسام.

٣٨ ـ خَيرُ الكَلامِ ما لا يُمِلُّ ولا يَقِلّ.

٣٩ ـ جَميلُ القَولِ دَليلُ وُفورِ العَقل.

٤٠ ـ إذا تكلّمتَ بِكَلمةٍ مَلَكَتكَ و إن سَكَتَّ عَنها مَلَكتَها.

٤١ ـ شَرُّ القَولِ ما نَقَضَ بَعضُهُ بَعضاً.

٤٢ ـ سُنّةُ الأخيارِ لِينُ الكَلامِ، وإفشاءُ السَّلام.

٤٣ ـ مَن قَلَّ كَلامُهُ بَطَنَ عَيبُه.

٤٤ ـ مَن قَلَّ كَلامُهُ قَلَّت آثامُه.

٤٥ ـ يُستَدَلُّ عَلىٰ عَقلِ الرَّجُلِ بِحُسنِ مَقالِهِ، وَعَلىٰ طَهارَةِ أصلِهِ بِجَميلِ أفعالِه.

٤٦ ـ لا يَتّقِي الشَّرَّ مِن فِعلِهِ إلّا مَن يَتّقِيهِ في قَولِه.

٤٧ ـ جُمِعَ الخَيرُ كُلُّهُ في ثَلاثِ خِصالٍ: النَّظرُ و السكوتُ و الكلام.

(۳۴) بری باتوں سے بچو کہ یہ تمھیں لئیموں سے قریب کر کے کریم لوگوں سے متنفر کر دیں گی۔

(۳۵) بہت سی باتوں سے خاموشی بہتر ہوتی ہے۔

(۳۶) بہت سے الفاظ موت لے آتے ہیں۔

(۳۷) بہت سی باتیں تلوار کی طرح ہوتی ہیں۔

(۳۸) بہترین کلام وہ ہے جس سے طبیعت نہ اوبے اور جو مختصر ہو۔

(۳۹) حسن کلام حد درجہ عقل مندی کی دلیل ہے۔

(۴۰) جب تم کوئی بات کہتے ہو تو وہ تمہاری مالک بن جاتی ہے اور اگر تم خاموش رہتے ہو تو تم اس بات کے مالک ہوتے ہو۔

(۴۱) بدترین قول وہ ہے جس کا بعض حصہ بعض حصوں کے خلاف ہو۔

(۴۲) نیک لوگوں کی روش، کلام کی نرمی اور سلام کرنا ہے۔

(۴۳) جس کی باتیں کم ہوجاتی ہیں اس کے عیوب چھپ جاتے ہیں

(۴۴) جس کی باتیں کم ہوجاتی ہیں اس کے گناہ کم ہوجاتے ہیں۔

(۴۵) انسان کی عقل پر اس کے حسن کلام کو اور اس کی اصلیت کی پاکیزگی پر اس کے اچھے کاموں سے استدلال کیا جاتا ہے۔

(۴۶) اپنے کاموں میں برائی سے صرف وہی بچ سکتا ہے جو اپنی باتوں میں (بھی) برائی سے پرہیز کرے۔

(۴۷) تمام نیکیاں تین خصلتوں میں اکٹھا کر دی گئی ہیں: غور و فکر، سکوت اور (صحیح جگہ پر) کلام۔

[۱۸۵]

اللَّجاج = ہٹ دھرمی

١ ـ اللَّجَاجَةُ تَسُلُّ الرَّأيَ.

(۱) ہٹ دھرمی رائے کو تباہ کر دیتی ہے۔

٢ ـ إيَّاكَ وأن تَجمَحَ بكَ مَطِيَّةُ اللَّجاج.

(۲) اپنے اطراف ہٹ دھرمی کی سواریوں کے اجتماع سے دور رہو

٣ ـ لا تُلاجَّ الغَضبانَ، فإنَّكَ تُقلِقُهُ بِاللَّجاجِ، ولا تَرُدُّهُ إلى الصَّواب.

(۳) غصے میں آئے ہوئے شخص کے ساتھ ہٹ دھرمی نہ کرو کیونکہ تم ہٹ دھرمی کے ذریعہ اسے اور زیادہ غصہ دلاؤ گے اور اس کے ذریعے تم اسے راہ راست کی طرف نہیں لا سکتے۔

٤ ـ أعسَرُ العُيوبِ صَلاحاً: العُجبُ، و اللَّجاجَة.

(۴) صلاح و بھلائی کے لئے سب سے زیادہ تنگ عیب خودپسندی او ہٹ دھرمی ہے۔

٥ ـ اللَّجاجُ آفَةُ العَقل.

(۵) ہٹ دھرمی عقل کی آفت ہے۔

٦ ـ اللَّجاجُ أكبَرُ الأشياءِ مَضَرَّةً في العاجِلِ والآجِل.

(۶) ہٹ دھرمی دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ نقصان دہ شئے ہے

٧ ـ اللَّجاجُ يُنتِجُ الحُرُوبَ، ويُوغِرُ القُلُوب.

(۷) ہٹ دھرمی جنگوں کا سبب بنتی ہے اور دلوں کو جلا ڈالتی ہے

٨ ـ اللَّجاجُ يَكبُو براكِبِه و يَنبُوا بِصاحِبه.

(۸) ہٹ دھرمی اپنے سوار کو پھینک کر اوندھے منہ گرا دیتی ہے

٩ ـ اللَّجاجَةُ تورِثُ ما لَيسَ للمَرءِ إليه حاجَة.

(۹) ہٹ دھرمی انسان کو ایسی چیزوں کے لئے آمادہ کر دیتی ہے جن کی اسے چنداں ضرورت نہیں ہوتی۔

١٠ ـ خَيرُ الأخلاقِ أبعَدُها مِن اللَّجاج.

(۱۰) بہترین اخلاق وہ ہے جو ہٹ دھرمی سے سب سے زیادہ دور ہو

١١ ـ راكِبُ اللَّجاج مُتَعَرِّضٌ للبَلاء.

(۱۱) ہٹ دھرمی کا سوار معرض بلا میں ہوتا ہے۔

١٢ ـ لا مَركَبَ أجمَحَ مِن اللَّجاج.

(۱۲) ہٹ دھرمی سے زیادہ سرکش کوئی سواری نہیں۔

١٣ ـ لَيسَ لِلَجُوجٍ تَدبيرٌ.

(۱۳) ہٹ دھرم کے لئے کوئی تدبیر نہیں۔